مکتوباتِ غوثیہ

کاوش

عبد الحمید قادری

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

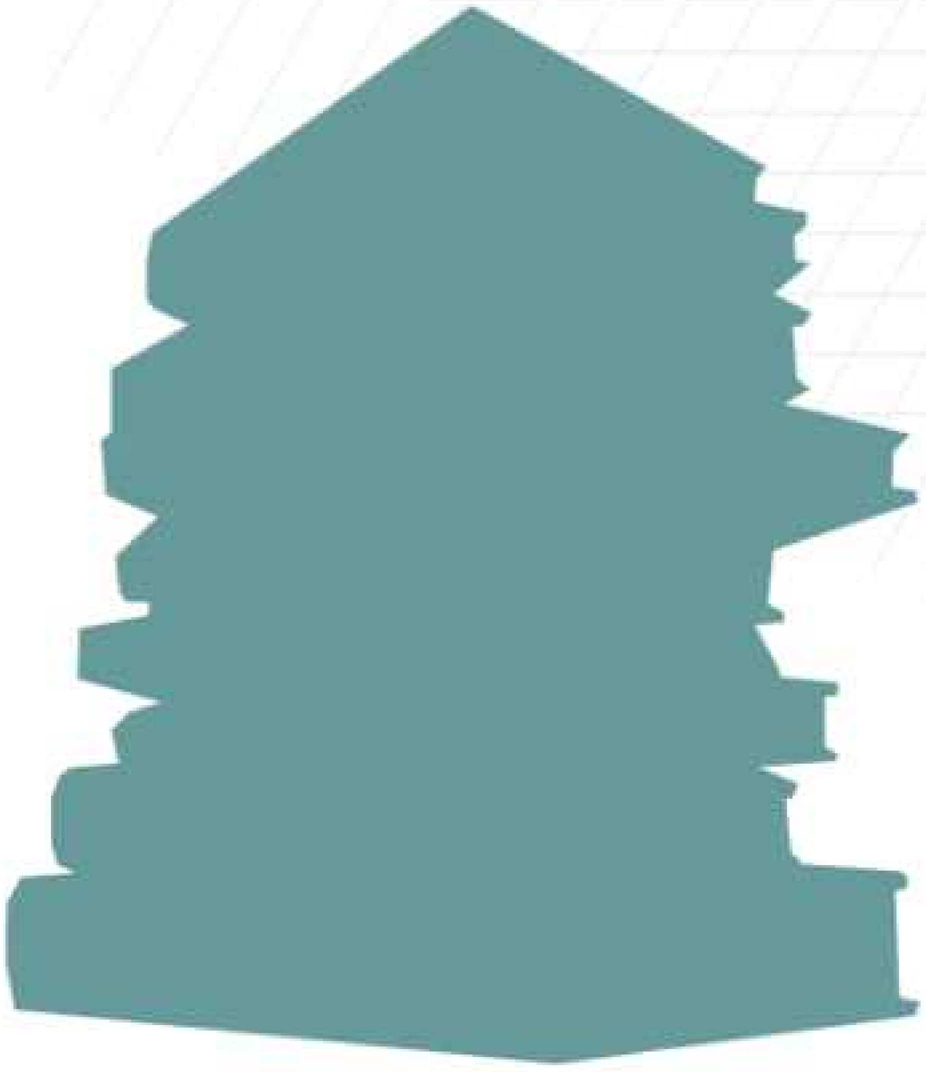

بغوثیت بود غوثِ عظیم ظاہر و باطن   بہ قطبیت چوں او قطبے نہ در اقطاب ربانی

مکتوباتِ غوثیہ

اردو ترجمہ

۱۷ مکتوبات مبارک

جنابِ غوثِ صمدانی محبوبِ ربانی

الشیخ السیدی عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی

کاوش : عبدالحمید قادری

مَکتُوبَاتِ غَوثیہ

اُردو ترجمہ

مکتوبات مبارکہ جناب غوث صمدانی محبوب ربانی الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی

13/02

مترجم : عبدالحمید قادری ۔

پبلشرز : القلم پبلشرز مین بلیوارڈ ڈیفنس روڈ لاہور

پریس : ایم ایم اے پرنٹرز، 14 ایبٹ روڈ، لاہور۔ 0300-4327563

اشاعت : ذوالحجۃ ۱۴۳۰ ھجری ۔ ۲۰۱۰ء

ڈسٹری بیوٹرز

لاہور

محمد عثمان رضوی (دارالعلم، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور)

فون: 042-37110341 موبائل 0331-4046174

ادارہ پاکستان شناسی' 2/24 سوڈیوال کالونی' ملتان روڈ لاہور 54500

موبائل 0322-4005952

ملتان

بیکن بکس' گل گشت' ملتان ۔ فون: 6520791-6520790(061)

کراچی

قرطاس' آفس نمبر 2' پہلی منزل' عثمان پلازا' بلاک 13۔ بی گلشن اقبال' کراچی 75300

فون: 34822480(021) موبائل: 0321-3899909

دارالعلوم نعیمیہ' دست گیر بلاک نمبر 15' فیڈرل بی ایریا' کراچی 75950

MAKTOOBAT-E-GHOUSIA
URDU TRANSLATION OF MAKTOOBAT OF
HAZRAT AL-SHEIKH AL-SAYEDI ABDUL QADIR JILANI (RA)
ALL RIGHTS RESERVED IN FAVOUR OF THE AUTHOR & PUBLISHER

مکتوباتِ غوثیہ

اُردو ترجمہ

۱۷ مکتوبات مبارکہ

جنابِ غوثِ صمدانی محبوبِ ربانی

الشیخ السّیدی عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی

کاوش : عبدالحمید قادری
aqadri15@yahoo.com
ISBN-978-969-9358-01-2

AL-QALAM
al-qalam publishers

القلم پبلشرز، لاہور، پاکستان

alqalampublishers@gmail.com
Cell: +92-321-9458546

مؤلف کی پیشگی اجازت کے بغیر کتاب کے کسی حصے کی نقل یا طباعت (کسی بھی طرح یا کسی بھی جگہ) کرنے کی ممانعت ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

نمبر شمار	مضامین		صفحہ
(۱)	حمدیہ ونعتیہ فارسی اشعار (الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی)		۹
(۲)	درود شریف	(الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی)	۱۱
(۳)	درود شریف	(الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی)	۱۲
(۴)	حرف ابتداء		۱۳
(۵)	پہلا مکتوب	جذبہ حق اور عشق صادق	۲۹
(۶)	دوسرا مکتوب	جہاد بالنفس اور اہمیت ریاضت	۳۳
(۷)	تیسرا مکتوب	بیم ورجاء	۳۷
(۸)	چوتھا مکتوب	غفلت پر تنبیہ، وعید اور ترغیب توبہ	۴۳
(۹)	پانچواں مکتوب	رموز وصل ومعیت	۴۷
(۱۰)	چھٹا مکتوب	نفس امارہ پر غلبہ کی ضرورت	۵۱
(۱۱)	ساتواں مکتوب	زہد کی اہمیت	۵۵
(۱۲)	آٹھواں مکتوب	انس ومحبت	۵۹
(۱۳)	نواں مکتوب	حرص وہوا سے اجتناب اور صحبت صالحین	۶۳
(۱۴)	دسواں مکتوب	عجز وانکساری	۶۷
(۱۵)	گیارہواں مکتوب	توحید خالص	۶۹
(۱۶)	بارہواں مکتوب	دنیاوی زینت وزیبائش کے دام فریب سے اجتناب	۷۳
(۱۷)	تیرہواں مکتوب	اسرار ورموز آیت نور	۷۷
(۱۸)	چودہواں مکتوب	اکتمال نعمت اور اس کے ثمرات	۸۱
(۱۹)	پندرہواں مکتوب	قلب سلیم	۸۵

صفحہ	مضامین	نمبر شمار

۸۷	سولہواں مکتوب ذکر الٰہی اور توبہ کی پابندی	(۲۰)
۹۲	سترہواں مکتوب دعوت فکر و نظر	(۲۱)
۹۴	عربی ترجمہ سلیمان رافت پاشا (ٹائپ شدہ)	(۲۲)
۱۱۳	اصل فارسی مخطوطے کا عکس	(۲۳)
۱۲۹	سلیمان رآفت پاشا کے ترجمہ کردہ مکتوبات کے مخطوطے کا عکس	(۲۴)
۱۶۳	محدثِ ہند علی ابن حسام الدین متقیؒ کے اردو ترجمہ کردہ مکتوبات کے مخطوطے کا عکس	(۲۵)
۱۷۱	درود شریف (الشیخ السیدی عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی)	(۲۶)
۱۷۲	ترجمہ درود شریف	(۲۷)

حمدیہ و نعتیہ اشعار

تا ابد یارب ز تو من لطفہا دارم امید
از تو گر امید نبرم از کجا دارم امید

ہم فقیرم ہم غریبم بیکس بیمار ناتواں
یک قدح زاں شربت دارالشفاء دارم امید

نا امیدم از خود و از جملہ خلق جہاں
از ہمہ نومید گشتم از توئی دارم امید

منتہائے کار تو دانم کہ آمر زیدن است
زانکہ من از رحمت بے منتہا دارم امید

ہر کسے امید دارد از خدا و جز خدا
لیک عمرے شد کہ من از تو ترا دارم امید

روشنی چشم من از گریہ کم شد اے حبیب
ایں زماں از خاک کویت توتیا دارم امید

محی می گوید کہ خون من حبیب من بریخت
بعد ازیں کشتن ز تو من اصفہا دارم امید

شیخ السیدی عبدالقادر الجیلانیؒ

صلاۃ سیدی و مرشدی شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ
کے ایک قلمی نسخے کا عکس

اِنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ لِسَيِّدِي عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي

وَهُوَ الثَّابِتُ فِي النُّسْخَةِ السَّهْلِيَّةِ

وَهِيَ هٰذِهِ الصَّلَاةُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ

ظُهُوْرُهُ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ

مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ

صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ **تمت**

وَهٰذِهِ الصَّلَاةُ ابْتِهَالُهُ

عَلٰى جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ

هذه صلاة القطب الرباني سيدي عبد القادر
الجيلاني روي عن الشيخ شمس الدين العيدروس
رحمه الله ورضي عنه ان من قرا بعد صلاة العشا
الصمدية والمعوذتين كل واحدة ثلاثا وصلى
على النبي صلى الله عليه وسلم بعد ذلك بهذه
الصلاة مرة واحدة راى النبي صلى الله عليه
وسلم في النوم وهي هذه بسم الله الرحمن الرحيم
اللهم اجعل افضل صلواتك ابدا وانمى بركاتك
سرمدا وازكى تحياتك فضلا وعددا واسنى
سلامك مجدا على اشرف الخلايق الانسانية
ومجمع الحقايق الايمانية وصور التجليات الاحسانية

ومحيط الاسرار الرحمانية وعروس المملكة القدسية
وامام الحضرة الربانية وواسطة عقد النبيين
ومقدم جيش المرسلين وقائد ركب الانبياء
المكرمين وافضل الخلائق اجمعين حامل لواء
العز الاعلا ومالك ازمة المجد الاسنى شاهد
اسرار الازل ومشاهد انوار السوابق الاول
وترجمان لسان القدم ومنبع العلم والحلم والحكمة
والحكم مظهر سر الجود الجزئي والكلي وانسان عين
الوجود العلوي والسفلي روح جسد الكونين
سر وعين حياة الدارين المتخلق باعلا رتب
العبودية المتحقق باسرار المقامات الاصطفائية
الخليل الاعظم والحبيب الاكرم نبيك العظيم و
رسولك الكريم الهادي الصراط المستقيم سيدنا
ونبينا وحبيبنا وشفيعنا محمد بن عبد الله
ابن عبد المطلب بن هاشم سيد سادات الاعراب
والاعاجم صلى الله عليه وعلى اله وصحبه وعترته
وشيعته وحزبه عدد خلقك ورضى نفسك
وزنة عرشك ومداد كلماتك ومنتهى رضاك
ومبلغ رضاك كلما ذكرك الذاكرون وغفل عن ذكره
الغافلون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين

حرفِ ابتداء

مرشد جادۂ طریقت، جامع شریعت و حقیقت، تاج العارفین، قدوۃ السالکین، قطب الاقطاب ، ذی الکرامات والبرکات، فاضل کامل، عارف واصل، کوکب سمائے محاسن وفضائل، صاحب احسن الشمائل، خسرو مملکت ولایت، منبع رشد وہدایت، عارف ربانی، محبوب سبحانی، شاہباز لامکانی، صاحب اشارات ومعانی، سیدی و مرشدی محی الدین السید حضرت شیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العزیز تصوف کی دنیا میں نہ تو کسی تعارف کے محتاج ہیں اور نہ ہی کسی تعریف کے۔ جناب غوث الثقلین ؓ کی خدمت میں ہدیہ عقیدت پیش کرنے میں نہ صرف اپنوں نے بڑھ چڑھ کر زور قلم دکھایا بلکہ آپ کے ناقدین بھی آپ کی عظمت کا اعتراف کئے بغیر نہ رہ سکے اور سبھی نے بہترین الفاظ میں آپ کی مدح سرائی کی ہے۔ جہاں علامہ نورالدین الشطنوفی (بَهْجَةَ الاَسْرَار وَمَعْدِنَ الاَنوار فی بَعْض مَناقِب القُطْب الرَّبَّانی مُحیی الدِّین ابو محمد عبدالقادر الجیلانی)، الشیخ محمد بن یحییٰ التادفی الحنبلی (قلائِدَ الجَواهر فی

مَناقِب تاج الاولياء ومَعُون الاصفياء الشَّيخ مُحيی الدِّين عبدالقادرؓ)، ملا علی قاری(مـنـاقِـب الـغَـوث الاَعْـظَم وَالبَدرالاتَم)، امام عفیف الدین عبداللہ الیافعی (خُلاَصَة الـمَـفَـاخـر فـیُ اِخـتِـصَار مَناقِب الشَّيخ عبدالقادرؓ) امام عبدالوہاب الشعرانی(الـطَّبَـقَات الكُبریٰ)، الشیخ جعفرالبرزنجی (الـجـنـی الـدانـی فی مناقب الـقـطـب الجيلانی)، امام ابن حجر عسقلانی (غبـطـة الـنـاظـر فـی ترجمة الشيخ عبدالقادر) ، علامہ مجدالدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی(روضة الناظرفی ترجمة الشيخ عبدالقادر)، امام ابن ملقن سراج الدین عمر الانصاری الشافعی(درالجواهر)، علامہ ومفسر محمود افندی آلوسی(شجرة الانوار) ، الشیخ محمد الامین الکیلانی التونیسی (رياض البسـاتين فی اخبار الشيخ عبدالقادر الجيلی المحيی الدين) ، علامہ ابراہیم الدیری الشافعی(مختصر الروض الزاهر)، ابن العماد الحنبلی(شذرات الذهب)، الشیخ عبدالحق محدث دہلوی(زبـلـدة الاسـرار) ، سید محمد ابوالہدیٰ افندی صیادی رفاعی (الـكـواكـب الـزاهـر فـی مناقب الغوث عبدالقادر)، امام ابوبکر عبداللہ بن نصر صدیقی بغدادی(الانـوار الـنـاظـر)، اورتاج العارفین عبدالرؤف مناوی المحدث المصری جیسے اکابرین اور جید علمائے کرام جناب غوثیت مآبؓ کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں تو وہاں علامہ ابن الجوزی (الـمـنـتظم)، مورخ ابن نجار(ذيل تاريخ بغداد)، مورخ شمس الدین ذہبی (سِیَـر اَعْلاَمَ النُّبلاء)، فقیہ ابن رجب حنبلی(ذِيل طَبقـات الـحـنابله) ، مورخ ابن اثیر(اَلـكَـامِـل فیُ التَّاريخ) اور علامہ ابن تیمیہ (الفتاویٰ)وغیرہم جیسے علماء بھی آپ کو بہترین الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے نظر آتے ہیں۔ علامہ ابن تیمیہ تو نہ صرف اپنے آپ کی نسبتِ ارادت سیدی شیخ عبدالقادرؓ کا ذکر

بڑے فخر سے کرتے ہیں کہ ان کے اور شیخ جیلانیؒ کے درمیاں صرف دو مشائخ کا فرق ہے (یعنی موفق الدین ابن قدامہ المقدسی اور تقی الدین عبدالغنی المقدسی) بلکہ انہیں یہ بھی فخر حاصل ہے کہ انہوں نے فتوح الغیب کی عربی زبان میں سب سے پہلی شرح لکھی تھی جس کے مکمل قلمی نسخے کا عکس مولف کے پاس موجود ہے۔ امام ذہبی اور ابن الجوزی نے بھی آپ کو نہایت شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے جن میں آپ کو کثیر الکرامات کہا گیا ہے۔

سیدی غوث اعظمؒ بحر خضر کے جنوب میں واقع ایران کے صوبہ جیلان کے ایک سرسبز و شاداب نیف نامی گاؤں میں شعبان کی آخری رات یعنی غرہ رمضان المبارک ۴۷۰ھ ہجری کو پیدا ہوئے۔ آپ کا نسب اشرف اپنے والد ماجد جناب ابو صالح موسیٰ جنگی دوستؒ کی جانب سے حسنی ہے اور والدہ ماجدہ ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ ثانیہؒ بنت عبداللہ الصومعیؒ کی جانب سے آپ حسینی سید ہیں یعنی آپ نجیب الطرفین حسنی و حسینی سادات و اشراف میں سے ہیں۔ محققین کے مطابق آپ کا شجرہ نسب یوں ہے: عبدالقادر بن موسیٰ جنگی دوست بن ابی عبداللہ بن یحیٰ الزاہد بن محمد بن داؤد بن موسیٰ بن عبداللہ بن موسیٰ الجون بن عبداللہ المحض بن الحسن المثنیٰ ابن الامام الحسن سبط الرسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ کے نانا جناب عبداللہ الصومعیؒ اپنے وقت کے ولی کامل تھے اور زہد و ورع میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کی کنیت ابومحمد، اسم گرامی عبدالقادر اور خالق کائنات رب ذوالجلال والاکرام نے بزبان خلق آپ کو محیی الدین، سلطان الاولیاء، اور غوث الاعظم جیسے عظیم القابات سے نوازا۔ آپ کی وفات حسرت آیات ۹۱ برس کی عمر میں ۵۶۱ھ ہجری میں بغداد میں ہوئی اور سن وفات قرآن کریم کی آیہ کریمہ: اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰیکُمْ سے نکلتا ہے۔ ایک عربی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

اِنَّ بَازَ اللّٰہِ سُلْطَانَ الرِّجَالِ

جَاءَ فِیْ عِشْقٍ وَمَاتَ فِیْ کَمَالِ

یعنی شاہباز یزدانی جمیع اولیائے کرام کے سلطان ہیں

آپ عالم عشق میں (اس جہان میں) آئے اور درجہ کمال پر پہنچے تو وصال ہوا۔

اس شعر کی خوبصورتی یہ ہے کہ لفظ **عشق** سے سن پیدائش (۴۷۰) نکلتا ہے جبکہ **کمال** کے عددی محاسن یہ ہیں کہ ان کے مجموعے سے عمر مبارک یعنی ۹۱ سال اور عشق اور کمال کے حروف ابجدی کے مجموعے سے سن وصال (۵۶۱) نکلتا ہے۔ آپ کے والد ماجد کا سایہ بچپن ہی میں سر سے اٹھ گیا تھا، لہذا آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے نانا حضور سے حاصل کی اور پھر مزید تعلیم کے لئے والدہ ماجدہ نے بغداد روانہ کر دیا جہاں آپ شیخ ابوسعید المخرمیؒ کے مدرسے سے منسلک رہے اور وہیں پر آپ نے اپنی تعلیم مکمل کی۔ آپ نے اس وقت کے جید علمائے کرام کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا جن میں شیخ ابوالوفا ابن عقیل، شیخ محمد بن حسن الباقلانی اور ابوزکریا تبریزی جیسی شخصیات سرفہرست ہیں۔ آپ کے قصیدہ خمریہ میں یہ شعر آپ کی علمی جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے:

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْباً

وَ نِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَی الْمَوَالِی

میں (ظاہری و باطنی) علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا

اور میں نے شاہ شاہاں (خدائے تعالیٰ) کی مدد سے منزل سعادت پالی

پہلے آپ نے الشیخ ابوالخیر حماد الدباسؒ سے بیعت کی، پھر ان کی وفات کے بعد

آپ الشیخ ابو سعید المخزومیؒ کے ہاتھ پر بیعت ہوئے اور آپ نے ان سے خرقہ خلافت حاصل کیا اور سلسلہ عالیہ قادریہ کے مؤسس اعلیٰ ہوئے۔ حضرت ابو سعید المخزومیؒ کے بعد مدرسہ نظامیہ کی باگ ڈور اور مسند ارشاد آپ نے سنبھالی۔ دور و نزدیک سے تلامذہ کا تانتا بندھ گیا اور تھوڑے ہی عرصے میں مدرسے کی عمارت تنگ پڑ گئی اور اس کی توسیع کرنی پڑی۔ جہاں لاکھوں مسلمان آپ کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہوئے وہاں آپ کی دعوت و ارشاد سے لاکھوں غیر مسلم بھی مشرف باسلام ہوئے۔

آپ کی ذات بابرکات میں ہمیں تصوف اپنے درجہ کمال پر نظر آتا ہے: آپ صاحب حال بھی رہے اور ایک عرصہ دراز تک آبادی سے دور عزلت نشیں رہے اور جب صاحب قال ہوئے تو آپ نے اپنے خطبات وتصانیف میں علم و عرفاں کے دریا بہادیے۔ آپ کے ملفوظات وخطبات فصاحت و بلاغت کا بہترین نمونہ ہیں۔ عزلت نشینی ہو یا مسند نشینی آپ نے اپنی تمام تر حیات مبارکہ شریعت مصطفوی کے مطابق بسر کی۔ جناب غوثیت مآبؒ کا شریعت مصطفوی کے ساتھ ساتھ سلوک کی منازل طے کر کے ولایت کے اعلیٰ ترین مرتبہ پر فائز ہونا اس بات کا بین ثبوت ہے کہ آپ کے نزدیک تصوف اور دین اسلام ایک ہی حقیقت کے دو نام ہیں جو کہ ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہیں۔ آپ کی تعلیمات میں اس بات پر بہت زور دیا گیا ہے کہ شریعت مبارکہ کا اتباع بدرجہ اتم ہو تو منزل تک رسائی ممکن ہے وگرنہ خام خیالی کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اس سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ صوفیائے کبار کے نزدیک تصوف شریعت مصطفوی (االامر بالمعروف اور نہی عن المنکر) کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ جہاں تک شیخِ جیلانؒ کا تعلق ہے تو بالفاظ ابن تیمیہ: فَقَد بَیّنَ الشَّیخ عبدالقادرؒ اِنَّ لَزُوم الامر و النَّهی لابُد مِنهُ

فِی کلّ مُقام (یعنی الشیخ عبدالقادرؒ نے اس بات کو بالصراحت واضح کردیا ہے کہ امر اور نہی کی پابندی اور التزام ہر مقام پر لازم ولابدی ہے)۔ آپ کی تصانیف میں جہاں فتوح الغیب اور سرالاسرار جیسی کتب عرفان الٰہی کیلئے بہترین رہنما اور مرشد سالکین ہیں وہاں تفسیر قرآنی اور غنیۃ الطالبین جیسی ضخیم کتب تدبر قرآنی اور تفقہ فی الدین کے شہ پارے ہیں۔آپ کی تعلیمات میں ہمیں شریعت وطریقت کا حسین امتزاج ملتا ہے جو کہ آپ کے علمی تبحر اور عرفانی اوج ومرتبت کی واضح دلیل ہے۔ عالم تصوف میں یہ مقام شائد ہی کسی اور شخصیت کو نصیب ہوا ہو۔ چاردانگ عالم میں پھیلی ہوئی امت مسلمہ میں وہ کون سا ایسا شہر یا بستی ہے جہاں سیدی ومرشدی محی الدین غوث الثقلین ؒ کا نام گرامی نہ جانا جاتا ہو، اور وہ کون سا ایسا سلسلہ طریقت ہے جس نے آپ کے سلسلے سے خوشہ چینی نہ کی ہو۔آپ نہ صرف شیخ کامل، بلکہ مجدد اور محی الدین ہیں جنہوں نے امت کے دلوں میں دین کے تصور کو نئے سرے سے استوار کر کے اسلام کا بول بالا کردیا۔

آپ کے رشحاتِ قلم میں سے ہم تک جو تصانیف پہنچی ہیں، ان میں سے چند ایک جو بام شہرت تک پہنچی ہیں، درج ذیل ہیں:

۱) غُنیّۃ الطالبین طریق الحق مطبوعہ

۲) فُتوح الغیب مطبوعہ

۳) فتح الربّانی والفیض الرحمانی مطبوعہ (اس کا ایک قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد اور دوسرا جامعہ ملک سعود الریاض میں ہے)

۴) سر الاسرار فی التصوف مطبوعہ (اس کا قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد اور دوسرا نسخہ جامعہ استنبول میں ہے)

۵) معراج لطیف المعانی قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد

۶) الطریق الی الله اس میں فوائد خلوت اور ضرورت بیعت پر سیر حاصل بحث ہے۔ قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد

۷) الرسالة الغوثیه قلمی نسخہ مکتبۃ الاوقاف، بغداد۔

۸) الفیوضات الربانیه یہ کتاب آپ کی تالیف نہیں، مگراس کا معتدبہ حصہ آپ کے اورادووظائف پر مشتمل ہے

۹) آداب السلوک والتوصل الی منازل السلوک قلمی نسخہ

۱۰) تحفة المتقین وسبیل العارفین قلمی نسخہ

۱۱) الحزب الکبیر مطبوعہ

۱۲) رساله فی اسماء العظیمه للطریق الی الله قلمی نسخہ

۱۳) کیمیاء السَّعادة لِمَن اراد الحسنی والزیاده

۱۴) تنبیه الغَبی فی رویة النَّبی صلی اللہ علیہ وسلم قلمی نسخہ (ویٹی کن لائبریری)

۱۵) رساله فی التَّصوُّف قلمی نسخہ (ملی کتب خانہ، انقرہ، اورجامعہ ملک سعود، الریاض)

۱۶) المختصر فی علم الدین قلمی نسخہ (ملی کتب خانہ، انقرہ)

۱۷) تفسیر القرآن قلمی نسخہ (مکتبۃ الشیخ رشید کرامی، طرابلس۔ یہ نسخہ جناب غوثیت مآبؒ کے اپنے مبارک ہاتھ سے تحریر کردہ ہے۔

اس کے علاوہ ایک نسخہ کتب خانہ ملت استنبول میں بھی ہی۔ تفسیر فاتحۃ الکتاب اس کے علاوہ ہے جس کا قلمی نسخہ بھی استنبول میں ہے۔ تفسیر القرآن حال ہی میں قاہرہ سے چھ

جلدوں میں شائع ہو چکی ہے)

۱۸) جلاء الخاطر فی الباطن و الظاهر (قلمی نسخہ۔ یزمہ اثر کتب خانہ، ترکی)

۲۹) وِرد الشَّیخ عبدالقادر الجیلانیؒ (قلمی نسخہ۔ الــورد الاکبــر۔ حسن پاشا کتب خانہ، استنبول)

۲۰) حِزب النجاۃ و الابتھاج و الالتقاء (قلمی نسخہ۔ بایزید کتبخانہ، استنبول)

۲۱) الدلائل القادریة

۲۲) الحجة البیضاء

۲۳) بَشائر الخیرات

۲۴) مجموعة خُطَب (ملفوظات شیخ عبدالقادر الجیلانی)

۲۵) رسالة الوصیه (وصایة الشیخ عبدالقادر) (مخطوطہ نمبر ۲۵۱، مکتبہ فیض اللہ شیخ مراد ۔ دوسرا نسخہ استنبول میں ہے)

۲۶) اغاثة العارفین و غایة منی الواصلین مخطوطہ بغداد

۲۷) مَولد النَّبی قلمی نسخہ جامعہ ملک سعود، الریاض

۲۸) دیوان (عربی) مطبوعہ بیروت (ان میں آپ کے تمام مشہور ومعروف قصاید، مثلاً قصیدہ غوثیہ، بھی شامل ہیں)

۲۹) دیوان (فارسی) مطبوعہ ۔ اس کا اردو ترجمہ پاکستان میں کئی بار چھپ چکا ہے۔

۳۰) الرد علی الرافضه قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد

۳۱) دعاء ختم القرآن قلمی نسخہ، جامعہ ٹوکیو، جاپان

اس کے علاوہ ہمیں آپ کی مندرجہ ذیل کتب کا ذکر کشف الضنون، الاعلام، ہدیۃ العارفین، معجم المولفین اور ایضاح المکنون جیسی کتب میں ملتا ہے:

۳۲) تحفة المتَّقين و سَبِيل العَارفين

۳۳) الكِبريتَ الاَحمر فى الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم

۳۴) روضة الانوار (قلمی نسخہ۔ ملی کتب خانہ، انقرہ)

۳۵) يو اقيت الحِكَم

۳۶) الطَقُوس اللَّاهُوتيه

۳۷) كتاب التصوف (قلمی نسخہ: جامعہ ازہر، قاہرہ۔ رقم المخطوطہ: ۳۳۷۵۸۲، یہ ۲۲۲ صفحات پر مشتمل ہے)

۳۸) المواهب الرحمانية صاحب روضات الجنات نے اس کا ذکر کیا ہے۔

۳۹) رسائل الشيخ عبدالقادر . خمسة عشر (۱۵) مكتوباً (اصلاً فارسی زبان میں ہیں جس کا قدیم ترین نسخہ استنبول ملت کتب خانہ میں ہے) دوسرا نسخہ حیدر آباد ہندستان میں مکتبہ آصفیہ میں تھا جو کہ اب سنٹرل انڈیا لائبریری میں منتقل ہو چکا ہے۔ جامعہ ام القریٰ مکۃ المکرمہ میں شاہ عبداللہ لائبریری میں بھی ایک نسخہ موجود ہے۔ استنبول میں اس کے ترکی زبان میں تراجم کے قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔ان مکتوبات مبارکہ کا ذکر دیگر کتب کے علاوہ ہمیں زرکلی کی اعلام (ج:۴،ص: ۱۷۱) اور ھدیة العارفینکی جلد ا، صفحہ ۵۹۶ پر ملتا ہے جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ یہ مکاتیب مبارکہ سیدی و مرشدی غوث الاعظمؓ کے رشحات قلم سے ہیں۔

موجودہ کتاب آخرالذکر مجموعه خمسة عشر رسائل کا اردو ترجمہ ہے۔ان علم و عرفان کے جواہر پاروں پر پہلی نظر سے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ مکتوبات

دراصل مکمل روڈ میپ یعنی مشعل راہ اور جادہ منزل ہیں، جس میں جا بجا قرآنی آیات سے استناد کر کے شریعت وطریقت کے آپس میں گہرے تعلق کو واضح کیا گیا ہے جس سے سالک اپنی منزل مقصود یعنی حقیقت تک بآسانی رسائی حاصل کر لیتا ہے۔ ان مکتوبات مبارکہ میں لطیف اشارات اور استعاروں کی زبان میں جا بجا علم وعرفان کے موتی بکھرے نظر آتے ہیں۔ قاری کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مرشد کامل حضرت غوث الثقلینؓ انگلی پکڑ کر مخاطب یعنی سالک کو ایک طفل مکتب کی طرح قدم بہ قدم اور منزل بہ منزل راستہ دکھا رہے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اسے ان غفلتوں اور دنیاوی شہوات وخواہشات سے متنبہ بھی کرتے جاتے ہیں جن کے جھانسے میں آ کر اکثر سالکین نشان منزل تک کھو بیٹھتے ہیں۔ ہر قدم پر سیدی ومرشدی پیران پیرؓ سلوک کی پرخطر راہ میں پیش آنے والی رکاوٹوں کی نشان دہی کرتے ہوئے ان کے مقابلے کے لئے سالک کو جہد مسلسل، پامردی اور استقامت کے ساتھ شریعت کی پابندی کی تلقین کرتے ہیں جو بالآخر اسے اس منزل مقصود سے ہمکنار کر دیتی ہے جہاں اس پر عنایات الٰہیہ کی برکھا برسنے لگ جاتی ہے اور وہ یقین کے ان مراتب پر فائز ہو جاتا ہے جو مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ الْمُقْتَدِر کا مقصود ہے۔ سیدی ومرشدی سلطان السالکین شاہ جیلانؓ سالک کو صراط مستقیم پر چلاتے ہوئے نفس امارہ کے حرص وہوا کے دام میں مقید عالم ناسوت کی پابندیوں اندھیروں اور حجابات سے نکال کر عالم ملکوت کی لطافتوں اور سرعت پرواز سے بہرہ ور کرتے ہوئے دنیائے جبروت کی پہنائیوں کو عالم تحیر کی تمام تر کمزوریوں کے باوجود عشق کی جرات رندانہ سے عبور کروا کر عالم لاہوت کے گوناگوں لطائف واسرار کی دنیا میں لے جاتے ہیں جہاں انوار وتجلیات اس کے دل پر بے حجابانہ جلوہ گر ہونے لگ جاتے ہیں۔

131102

سیدی و مرشدی غوث الثقلین ؓ کی نظر میں جادہ حق اور منازلِ احسان کی شاہراہ پر جو بھی سنگ میل آتا ہے اس کی نشاندہی قرآنِ مجید فرقانِ حمید کی کسی نہ کسی آیت کریمہ نے کردی ہے اور یوں ہر سنگ میل فرمان الٰہی کا آئینہ دار نظر آتا ہے جس سے متعلق قرآنی آیات کریمہ کا بیان آپ نے اس حسین انداز سے کیا ہے کہ قاری پر واضح ہو جاتا ہے کہ سالک کی تمام احوال و کیفیات میں کی جانے والی ریاضتیں، مراقبے اور ذکر قرآنی تعلیمات اور اشارات سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ ان مکاتیب مبارکہ میں جا بجا ہمیں نہ صرف قرآن کریم کی آیات کے حوالے ملتے ہیں بلکہ اپنی جانب سے کچھ لکھنے کی بجائے مرشد کامل نے ان آیات کریمہ کو نفس مضمون میں اس طرح سے ہیروں کی طرح جڑ دیا ہے کہ پڑھنے والا آپ کے علمی تبحر کی داد دیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ان مکاتیب مبارکہ کی تعداد صرف پندرہ ہے مگر اس میں دی گئی آیات کریمہ کی تعداد بغیر کسی تکرار کے ۲۷۵ کے قریب ہے۔ اگرچہ جادۂ حق میں ہر ایک مکتوب الگ الگ موضوع پر مشتمل ہے جو اپنے آپ میں منازل سلوک کا ایک مکمل روڈ میپ ہے، مگر سب کا مجموعہ راہرو راہ سلوک کے لئے تمام منازل تک رسائی کے لیے ایک مکمل گائیڈ اور راہنما ہے۔ قاری ایک نظر میں ہی بھانپ لیتا ہے کہ تمام مذکورہ کیفیات اور احوال محض ظن و تخمیں کی بنا پر بیان نہیں کیے گئے بلکہ سبھی مقامات کہنہ مشق طائر لاہوتی کی جولانگاہیں ہیں جن کی رفعتوں میں باز اللہ الاشہب جناب غوثیت مآب ؓ یَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ کے فیضان سے ہمہ جہت بنفس نفیس محو پرواز ہیں۔ آپ کے فارسی دیوان کا ایک شعر کچھ یوں ہے:

مرغ ملکِ ملکوتیم دریں دیرِ خراب

میشود نورِ تجلیٔ خدا دانۂ ما

(ہم اس عالم فانی میں رہ کر بھی طائر عالم ملکوت ہیں جہاں انوار الٰہی کی تجلیات ہمارا دانہ دُنکا ہے یعنی ہم ہمہ وقت انوار و تجلیات الٰہیہ سے مستفید ہوتے ہیں)

ان مبارک مکتوبات کی تعداد مختلف کتب میں مختلف بتائی گئی ہی۔ درالدارین میں صرف سات مکاتیب درج ہیں، حافظ محمد علی مراد آبادی نے کلمات طیبات کی شکل میں پندرہ مکاتیب کا ترجمہ کیا ہے۔ یہ مکتوبات مبارکہ دراصل فارسی زبان میں ہیں جن کی تعداد سترہ ہے۔ ان کا قدیم ترین قلمی نسخہ جامعہ استنبول کے مکتبہ میں محفوظ ہے، جس سے نقل شدہ نسخہ کتب خانہ آصفیہ میں موجود تھا جو کہ بعد میں سنٹرل انڈیا لائبریری میں منتقل ہوگیا ہے۔ اسی کی ایک نقل مائیکروفیش کی صورت میں نور مائیکروفیلم نے محفوظ کی ہے۔ ایسا ہی ایک قلمی نسخہ ظل الرحمٰن لائبریری انڈیا میں بھی موجود ہے۔ جامعہ ام القریٰ میں موجود قلمی نسخہ کا عکس اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ ان فارسی نسخوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تمام مکاتیب سیدی و مولائی شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ نے مختلف اوقات میں ابوالنجیب الشیخ شہاب الدین سہروردیؒ کو تحریر فرمائے تھے۔ ظاہری طور پر تو مخاطب صرف مکتوب الیہ ہی ہیں، مگر شیخ کے انداز بیان سے واضح ہوتا ہے کہ آپ کا روئے سخن ہر طالب منزل کی جانب ہے جس سے طلبگار راہیانِ جادۂ طریقت کی رہنمائی مقصود ہے۔

ان مکاتیب کا عربی زبان میں ترجمہ سب سے پہلے محدث علی ابن حسام الدین متقیؒ نے کیا۔ اس کے علاوہ دوسرا عربی ترجمہ سلیمان رأفت پاشا (جو کہ ترکی حکومت کی جانب سے پرشیا کے گورنر تھے) نے بھی کیا ہے جس کا ایک قلمی نسخہ جامعہ ملک سعود الریاض میں محفوظ ہے۔ مکۃ المکرمہ میں جامعہ ام القریٰ میں موجود فارسی مخطوطے کے متعلق ہم یہ عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ صرف گیارہ مکتوبات مبارکہ پر اکتفاء کرتا ہے جن میں سے

نو تو دونوں مذکورہ عربی تراجم میں بھی ہیں مگر دو مکتوبات ایسے ہیں جو ان مخطوتات میں شامل نہیں، لہذا ہم نے ان پندرہ مکتوبات مبارکہ کے بعد ان دونوں مکتوبات کے ترجمہ کو بھی شامل کتاب ہذا کرلیا ہے۔ فارسی مخطوطے کے مندرجات اور ان دونوں عربی تراجم کو سامنے رکھ کر موجودہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ آیات کریمہ کے مکمل حوالہ جات بھی مہیا کردیے گئے ہیں۔ ہماری کوشش رہی ہے کہ ترجمہ میں اپنی جانب سے کسی قسم کی شرح سے اجتناب کیا جائے اور صرف حضور غوث الوریٰؓ کے مکتوبات کے اردو ترجمہ پر اکتفاء کیا جائے۔ قرآن مجید فرقان حمید کی تمام آیات کریمہ کے تراجم کنزالایمان سے لیے گئے ہیں۔ تاہم مکتوبات مبارکہ کے ترجمے میں اگر کوئی جھول رہ گئی ہو تو اصل فارسی متن یا پھر اس کے عربی ترجمے کے متن سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں یقین کامل ہے کہ ہماری یہ کاوش راہ نوردان راہِ طریقت کے لیے پیر کامل سیدی و مرشدی حضرت غوث اعظم قدس اللہ سرہ العالی کے ارشادات کی شکل میں ان کو جادہ حق اور جستجوئے منزل میں ثابت قدم اور پرعزم رکھنے اور حصول منزل میں کامران ہونے میں مددگار ثابت ہوگی۔

احقر العباد

عبدالحمید قادری

مدینہ طیبہ، ۳۰ شعبان المعظم ۱۴۳۱ ہجری

اردو ترجمہ

۱۷ مکتوبات مبارکہ

جنابِ غوثِ صمدانی محبوبِ ربانی

الشیخ السیّدی عبدالقادر الجیلانی

قدس اللہ سرہ العالی

کاوش

عبدالحمید قادری

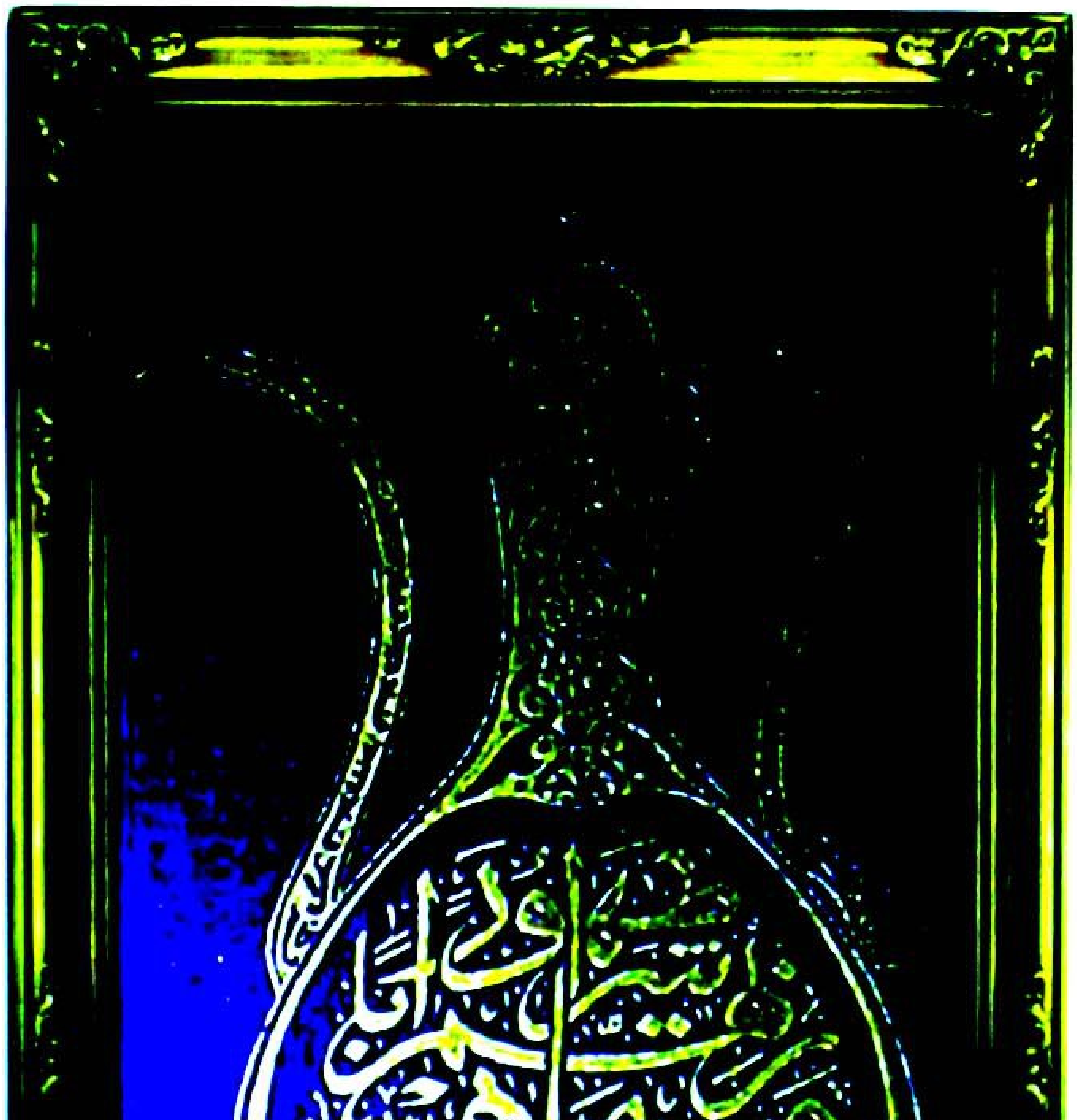

پہلا مکتوب

جذبہ حق اور عشق صادق

اے عزیز! بمصداق فرمان الٰہی ﴿یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے (۱)﴾ جب شہود کی تجلیات کی بجلیاں فیض کے گھنے بادلوں میں سے چمکنے لگ جاتی ہیں اور نسیم وصل کے جھونکے اس بندے کی جانب چلنے لگتے ہیں جسے اللہ جل جلالہ اپنی رحمت اور عنایت خاصہ کے لئے منتخب کرلیتا ہے ﴿یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے (۲)﴾ تو دلوں کے باغیچوں میں انس اور محبت کے پھول کھل اٹھتے ہیں اور جذب وشوق کی بلبلیں روح کے گلستانوں میں عشق واشتیاق کے ایسے نغمے گنگنانے لگتی ہیں جیسے کہ محبوب سے لمحہ بھر کی جدائی بھی ایسے شاق گزر رہی ہو جیسا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا حضرت یوسف علیہ السلام کے فراق میں بے قراری کا عالم ہو جس کی طرف قرآن کریم نے ان الفاظ میں اشارہ کیا ہے ﴿یٰٓاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ ۔ ہائے افسوس یوسف کی جدائی پر (۳)﴾ اور پھر اشتیاق کے شعلے باطن کے گوشے گوشے میں بھڑک اٹھتے ہیں۔ ایسے میں طائر

فکر و نظر کے بال و پر عظمت و رفعت پرواز کے سامنے مزید بلندیوں تک اڑنے سے بالکل بے بس ہو کر رہ جاتے ہیں اور عقل و خرد کے گھوڑے معرفت کی وادیوں کی جولان گاہوں میں دوڑ کر راہ نورد شوق کو ورطہ ہیبت میں ڈال دیتے ہیں جس کے صدمہ سے ایک طرف تو عالم ہوش میں عقل و آگہی کی بنیادیں ہل کر رہ جاتی ہیں تو دوسری طرف اس کے تمام تر عزائم اور ارادوں کی کشتیاں بندے کی طرف سے ناشکری کی وجہ سے اللہ رب العزت جل جلالہ کے انعام و اکرام کی بے قدری کے سمندر کے گرداب میں پھنس جاتی ہیں جیسا کہ فرمان رب ذوالجلال ہے: ﴿وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیے تھی (۴)﴾۔ وہاں پہاڑوں سے بھی بلند و بالا بپھری ہوئی موجیں اور طغیانیاں ﴿وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۔ اور وہی انہیں لیے جارہی ہیں ایسی موجوں میں جیسے پہاڑ ہوں (۵)﴾ اسے عالم تحیر کی اتھاہ گہرائیوں میں پھینک دیتی ہیں۔ ایسے میں اسے اس طلاطم رستاخیز میں عشق صادق کی موجوں سے ﴿يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۔ وہ اللہ کے پیارے اور اللہ ان کا پیارا (۶)﴾ کی نوید جانفزا سنائی دیتی ہے اور ہر سالک بزبان حال پکارنے لگ جاتا ہے: رَبِّ اَنْزِلْنِي مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۔ اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (۷)﴾۔ ایسے میں سابقہ انعام و اکرام پھر اس بندے کی طرف لوٹ آتے ہیں ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى ۔ بیشک وہ جن کے لیے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہو چکا (۸)﴾، اور اس سے راہ نورد شوق اپنی منزل مقصود ﴿فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ ۔ ان کے لیے سچ کی مجلس ہے (۹)﴾ کے بحر جودی کے ساحل پر اترنے کے قابل ہو جاتا ہے یعنی بمصداق فرمان رب ذوالجلال ﴿وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۔ اور انہیں ان کے رب

نے ستھری شراب پلائی (۱۰)﴾ اسے حریم ناز میں حضوری نصیب ہو جاتی ہے جہاں سالک بادۂ الست ﴿اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟(۱۱)﴾ کے میخواروں کی مجلس تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔ وہاں نعمتوں کے خوان بچھائے جاتے ہیں ﴿لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَ زِیَادَةٌ ۔ بھلائی والوں کے لیے بھلائی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ (۱۲)﴾ اور اس بزم ناز میں قرب و وصال کے جام مقرب ساقیوں کے ہاتھوں میں گردش میں آتے ہیں اور اس بندے کو ملک سرمدی اور ثروت ابدی کے نظاروں سے مشرف کیا جاتا ہے اور فرمان الٰہی ﴿وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْماً وَّمُلْكاً كَبِیْرًا ۔ اور جب تو ادھر نظر اٹھائے تو چین دیکھے اور بڑی سلطنت (۱۳)﴾ کے مصداق وہ جدھر نگاہ اٹھا کر دیکھتا ہے اسے انعام و اکرام کے انبار اور عظیم سلطنت نظر آنے لگ جاتی ہے۔

(۱)	النّور : ۳۵	(۲)	آلِ عِمران: ۷۴
(۳)	یُوسُف: ۸۴	(۴)	الانعام: ۹۱
(۵)	ھُود: ۴۲	(۶)	المَآئِدة: ۵۴
(۷)	المُؤمِنون: ۲۹	(۸)	الاَنبِیاء: ۱۰۱
(۹)	القمر : ۵۵	(۱۰)	الدّھر : ۲۱
(۱۱)	الاَعراف :۱۷۲	(۱۲)	یُونُس : ۲۶
(۱۳)	الدّھر: ۲۰		

محبة الله

والذين جاهدوا فينا لنهدينهم
سبلنا وإن الله لمع المحسنين
بسم الله الرحمن الرحيم
الم غلبت الروم في أدنى الأرض

دوسرا مکتوب

جذبہ حق اور عشق صادق

اے عزیز! اپنی آرزوؤں کی خام ڈلی کو پہلے ﴿وَالَّذِیۡنَ جَاهَدُوا فِیۡنَا ۔ اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی (۱۴)﴾ کی طلب اور جہد کی کٹھالی میں ڈال، پھر اسے خوف خدا ﴿وَ یُحَذِّرُکُمُ اللّٰهُ ۔ اور اللہ تمہیں ڈراتا ہے (۱۵)﴾ کی بھٹی سے گزار کر اس میں نکھار پیدا کرتا کہ تو جادۂ حق پا سکے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: ﴿لَنَهۡدِیَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ۔ ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھا دیں گے (۱۶)﴾، اور تمہارا مس خام کندن بن کر بازار میں اپنی قیمت پا سکے۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ۔ بیشک اللہ نے مؤمنین سے ان کے مال اور جان خرید لیے ہیں اس بدلے پر کہ ان کے لیے جنت ہے (۱۷)﴾ کے مصداق جب تو بازار میں سودا کرے تو اس خالص کندن کے بدلے ﴿اَلَا لِلّٰهِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ ۔ ہاں خالص اللہ ہی کی بندگی ہے (۱۸)﴾ اللہ کے خالص دین کا متاع بے بہاء خرید سکے تا کہ اسرار لاہوتیہ میں سے کوئی سربستہ راز تم پر کھل سکے اور فرمان رب ذوالجلال ﴿اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَه

لِلاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُورٍ مِّنْ رَّبِّه ۔ تو کیا وہ جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (۱۹)﴾ کے انوار کی تجلیات کی شعاع تیرے دل کو منور کر دے اور ﴿اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا (۲۰)﴾ کی صلائے عام تیرے دل کو توفیق عطا کر دے کہ تو ﴿قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۔ تم فرما دو کہ دنیا کا برتنا تھوڑا ہے (۲۱)﴾ کے گہرے گڑھے سے نکل کر ﴿وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی ۔ اور جو ڈرتے ہیں ان کے لیے آخرت بہتر ہے (۲۲)﴾ کی اوج ثریا پر پہنچ سکے اور ﴿نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۔ ہم دل کی رگ سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں (۲۳)﴾ کے قرب اور وصل کی خوشبوئے معطر تیرے نفس کو مہکا دے جس سے تیرے دل کا شجر یقین جھوم اٹھے اور وہ توحید خالص کی خزاں میں ﴿قُلِ اللّٰهُ، ثُمَّ ذَرْهُمْ ۔ اللہ کہو اور پھر انہیں چھوڑ دو (۲۴)﴾ غیر اللہ کے پتوں سے ایسے پاک و مجرد ہو جائے جیسا کہ حکم ﴿وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ ۔ اور اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہ پوج (۲۵)﴾ کا مقتضاء ہے۔ پھر تم پر موسم بہار کی ہوائیں چلنے لگیں گی اور قرب کی نعمتوں ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی ۔ بیشک وہ جن کے لیے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہو چکا (۲۶)﴾ کی باران رحمت برسنے لگے گی۔ پھر ﴿اَللّٰهُ يَجْتَبِیْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ اللہ اپنے قریب کے لیے چن لیتا ہے جسے چاہے (۲۷)﴾ کے بادلوں کے فیوض و برکات کی برکھا برسنے لگے گی اور دل کے گلشن کی زمین علم لدنی ﴿وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۔ اور اسے ہم نے اپنا علم لدنی عطا کیا (۲۸)﴾ کے بیل بوٹوں سے ہری بھری ہو جائے گی اور دل کا شجرۃ الیقین ﴿اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے (۲۹)﴾ کے پھل سے ثمر بار ہو جائے گا اور اس چشمہ جس سے

مقربان بارگاہِ ایزدی اپنی پیاس بجھاتے ہیں ﴿عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۔ وہ چشمہ جس سے مقربان بارگاہ پیتے ہیں (۳۰)﴾ سے جاری ہونے والی نہریں باطن کی وادیوں میں بہنے لگ جائیں گی۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور ﴿ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰهِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے (۳۱)﴾ کی بشارت دینے والا یہ خوشخبری سنائے: ﴿اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۔ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہو اس جنت پر جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا (۳۲)﴾ اور جنات نعیم کے رضوان یہ کہہ کر خوش آمدید کہیں گے: ﴿رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی (۳۳)﴾ اور ان استقبالیہ کلمات وترحیب کے ساتھ مائدہ نعمت پر مدعو کریں گے: ﴿کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِیۡٓـًٔا بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۔ کھاؤ اور پیو خوشگواری سے صلہ اپنے اعمال کا (۳۴)﴾۔

(۱۴) العنکبوت : ۶۹
(۱۵) آل عمران : ۳۰
(۱۶) العنکبوت : ۵۹
(۱۷) التوبۃ : ۱۱۱
(۱۸) الزمر : ۳
(۱۹) الزمر : ۲۲
(۲۰) المومن : ۶۰
(۲۱) النسآء : ۷۷
(۲۲) النسآء : ۷۷
(۲۳) ق : ۱۶
(۲۴) الانعام : ۹۱
(۲۵) قصص : ۸۸
(۲۶) الانبیاء : ۱۰۱
(۲۷) شوریٰ : ۱۳
(۲۸) الکھف : ۶۵
(۲۹) الاعراف : ۵۶
(۳۰) المطففین : ۲۸
(۳۱) المآئدہ : ۵۴
(۳۲) حم السجدۃ : ۳۰
(۳۳) التوبۃ : ۱۰۰
(۳۴) الطّور : ۱۹

الله لطيف بعباده يرزق من يشاء وهو القوي العزيز

وقال ربكم ادعوني أستجب لكم

تیسرا مکتوب

بیم و رجاء

اے عزیز! اس دن سے ڈرو جب ﴿یَومَ یَفِرُّ المَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ ۔ اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور بیوی سے (۳۵)﴾ اور اس دن کے محاسبہ کی فکر کرو جب بمصداق فرمان الٰہی ﴿اِن تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ اَوْتُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہ ۔ اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا (۳۶)﴾ اور چوپایوں جانوروں کی طرح ﴿اُولٰٓئِکَ کَالْاَنْعَامِ ۔ وہ چوپایوں کی طرح ہیں (۳۷)﴾ نفسانی خواہشات ولذات میں مشغول نہ رہا کرو اور سر نگوں رہ کر مراقبہ (ذکر وفکر) میں محو رہا کرو جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: ﴿فَاذْکُرُوْنِی اَذْکُرْکُمْ ۔ تم میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا (۳۸)﴾، اور مشاہدہ حق کے لئے اپنے دل کی نگاہیں کھولے تیار رہا کرو یعنی نظاروں کے منتظر رہا کرو: ﴿وُجُوْہٌ یَوْمَئِذٍنَاضِرَۃٌ ۔ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ ۔ کچھ منہ اس دن تروتازہ ہوں گے اپنے رب کو دیکھتے (۳۹)﴾ اور ان انعام واکرام کو یاد رکھو جو قرآن مجید فرقان حمید

کے فرمان کے مطابق ﴿وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَاتَدَّعُونَ ۔
اور تمہارے لیے ہے اس میں جو تمہارا جی چاہے اور تمہارے لیے ہے اس میں جو مانگو
(۴۰)﴾ ۔ عین ممکن ہے کہ تیرا دل ہاتف غیبی کی یہ صدا سن لے: ﴿اُدْعُونِيٓ اَسْتَجِبْ
لَكُمْ ۔ مجھے پکارو میں تمہاری فریاد سنتا ہوں (۴۱) وَاللّٰهُ يَدْعُوٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۔ اور
اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے (۴۲)﴾ اور تم لہو ولعب ﴿اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ۔ بیشک دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود (۴۳)﴾ کی خواب غفلت سے
بیدار ہو جاؤ اور فرمان الٰہی ﴿وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۔ فِيْ
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۔ اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے، وہی مقرب بارگاہ ہیں،
چین کے باغوں میں (۴۴)﴾ کے مقامات علیا کے درجات کی طلب میں تمہیں اگر سر کے
بل چل کر بھی آگے بڑھنا پڑے تو کوئی بڑی بات نہیں۔ تمہاری ہمت مردانہ تیز تر گام
بھرتی ہوئی تجھے اس مقام پر لے جائے گی جہاں لطف واکرام ﴿اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ ۔
اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے (۴۵)﴾ کی بشارت دینے والا اس خوشخبری کے اعلان
﴿لَهُمُ الْبُشْرٰى ۔ انہیں خوشخبری ہے (۴۶)﴾ کے تحائف سے بھرے طباق ہاتھوں میں
تھامے تمہارا استقبال کرے گا اور ﴿لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ اور اللہ ہی کی
ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے (۴۷)﴾ کے لشکر تمہاری مدد کے لئے تمہارے ہم
رکاب ہوں اور تم اپنے دشمنوں ﴿اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۔ بیشک شیطان
آدمی کا کھلا دشمن ہے (۴۸)﴾ کی افواج پر فتح پاؤ گے اور نفس امارہ کے چنگل ﴿اِنَّ
النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ ۔ بیشک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے (۴۹)﴾ اور گرفت
سے چھٹکارا پاؤ گے اور تمہارے دل کے پردہ سیمیں پر لطائف واسرار ﴿وَاتَّقُوا اللّٰهَ

وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰہُ ۔ اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے (۵۰)﴾ کے حقائق ظاہر ہونے لگ جائیں! ایسے میں لازم ہے کہ تیری روح کا پرندہ اپنی پچھلی لغزشوں کو یاد رکھے اور جادۂ حق پر ﴿فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلاً ۔ اور اپنے رب کی راہیں چل کہ تیرے لیے نرم و آسان ہیں (۵۱)﴾ کی پرسکون فضاؤں میں اشتیاق کے بال و پر کے ساتھ محو پرواز رہے اور ﴿کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ ۔ ہر قسم کے پھل میں سے کھا (۵۲)﴾ کے باغوں سے انس و محبت کے پھلوں سے بہرہ ور ہوتا رہے! یوں تیرے باطن کا آئینہ انوار و تجلیات کی شعاؤں سے جگمگا اٹھے گا اور تجھ پر شب و روز کے اسرار و رموز ﴿یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ ۔ اور لاتا ہے دن رات کے حصے میں (۵۳)﴾ منکشف ہونے شروع ہو جائیں گے اور تیرے دل کا باغیچہ بمصداق فرمان ایزدی ﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا فَاَنْبَتْنَا بِہٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج کہ کاٹا جاتا ہے (۵۴)﴾ باران رحمت سے سرسبز باغ ارم کی طرح لہلہانے لگ جائے گا اور دل سے پژمردگی ایسے دور ہو جائے گی جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: ﴿وَاَحْیَیْنَا بِہٖ بَلْدَۃً مَّیْتًا ۔ اور ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندگی بخشی (۵۵)﴾۔ پھر تیری نگاہ سے تمام حجاب اٹھ جائیں گے ﴿فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۔ تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے (۵۶)﴾ اور تو مشاہدات حق سے بہرہ ور ہو کر کبھی تو ﴿اِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۔ تو اللہ سارے جہان سے بے پروا ہے (۵۷)﴾ کے مصداق بحر استغناء میں غواصی کرے گا اور کبھی ﴿اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ ۔ کیا اللہ کی خفی تدبیر سے بے خبر ہیں؟ (۵۸)﴾ کی ہیبت کے زہریلے بھنور میں سرگرداں رہے گا، اور کبھی عالم شوق میں ﴿وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ ۔

اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو (۵۹) ﴾ کی نسیم لطف و کرم کے لطیف جھونکوں میں تمجید کے گلشن میں تیری بلبل اشتیاق ﴿اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْ لَااَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۔ بیشک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ گیا ہوں (۶۰) ﴾ جیسے نغمات سے عالم وجد میں آکر جھومنے لگ جائے گی یہاں تک کہ حاسدین ان الفاظ میں تیری ملامت پر اتر آئیں گے: ﴿تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیْ ضَلَالِکَ الْقَدِیْم ۔ خدا کی قسم آپ اپنی اسی پرانی خودرفتگی میں ہیں (۶۱) ﴾ کہ تو تو ابھی تک اسی پرانی وارفتگی کے عالم میں ہے! مگر جب اس آیہ کریمہ: ﴿اَلْقٰہُ عَلٰی وَجْھِہٖ فَارْتَدَّ بَصِیْراً ۔ اس نے وہ کرتا اس کے منہ پر ڈالا اور اسی وقت اس کی آنکھیں پھر آئیں (۶۲) ﴾ کے مصداق تیرے کمالات و اثرات ظاہر ہونے لگ جائیں گے تو ہر کوئی عجز و انکساری کے ساتھ معذرت خواہانہ انداز میں کہنے پر مجبور ہو جائے گا: ﴿اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا کُنَّا خٰطِئِیْن ۔ ہمارے گناہوں کی معافی مانگئے بے شک ہم خطاوار ہیں (۶۳) ﴾ اور نہایت اخلاص اور ندامت سے (برادران یوسف کی طرح) پکار اٹھے گا: ﴿لَقَدْ آثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا ۔ بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی (۶۴) ﴾ ۔ ایسے میں تو اپنے رب سے ایسے مناجات کرے گا: ﴿رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۔ اے میرے رب بیشک تو نے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھے کچھ باتوں کا انجام نکالنا سکھایا، اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانے والا ہے دنیا اور آخرت میں، مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں (۶۵) ﴾ ۔

(۳۵) عبس : ۳۴ تا ۳۶
(۳۶) البقرۃ : ۲۸۴
(۳۷) الاعراف : ۱۷۹
(۳۸) البقرۃ : ۱۵۲
(۳۹) القیامہ : ۲۲_۲۳
(۴۰) حم السجدۃ : ۳۱
(۴۱) غافر (المؤمن) : ۶۰
(۴۲) یونس : ۲۵
(۴۳) الحدید : ۲۰
(۴۴) الواقعۃ: ۱۰ تا ۱۲
(۴۵) شوریٰ :۱۹
(۴۶) یونس : ۶۴
(۴۷) الفتح : ۴
(۴۸) یوسف:۵
(۴۹) یوسف : ۵۳
(۵۰) البقرۃ : ۲۸۲
(۵۱) النحل : ۶۹
(۵۲) النحل : ۶۹
(۵۳) فاطر: ۱۳، الحدید: ۶،لقمان : ۲۹
(۵۴) ق : ۹
(۵۵) ق : ۱۱
(۵۶) ق : ۲۲
(۵۷) آل عمران : ۹۷
(۵۸) الاعراف : ۹۹
(۵۹) یوسف : ۸۷
(۶۰) یوسف : ۹۴
(۶۱) یوسف : ۹۵
(۶۲) یوسف : ۹۶
(۶۳) یوسف : ۹۷
(۶۴) یوسف : ۹۳
(۶۵) یوسف : ۱۰۱

چوتھا مکتوب

غفلت پر تنبیہ اور وعید اور ترغیب

اے عزیز! غفلت پر ڈٹے رہنا اور دنیاوی زندگی پر اتراتے رہنا کوئی سعادت کی بات نہیں۔ کیا تیرے دل کو یہ خطاب سنائی نہیں دیتا: ﴿اَرَضِیۡتُمۡ بِالۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا مِنَ الۡآخِرَةِ ۔ کیا تم نے دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے پسند کرلی؟ (٦٦)﴾؟ کیا تمہیں اس وعید اور تنبیہ سے بھی خوف نہیں آتا: ﴿مَنۡ کَانَ فِیۡ هٰذِہٖۤ اَعۡمٰی فَهُوَ فِی الۡآخِرَةِ اَعۡمٰی وَاَضَلُّ سَبِیۡلًا ۔ اور جو اس زندگی میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہے اور بھی زیادہ گمراہ (٦٧)﴾؟ کیا تو اس چیلنج اور وعید پر بھی کان نہیں دھرتا: ﴿اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِیۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۔ لوگوں کا حساب قریب ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہیں (٦٨)﴾؟ کیا تمہیں اس سرزنش کا بھی کوئی فکر ہے کہ نہیں: ﴿مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡآخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِیۡ حَرۡثِهٖ وَ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَ مَا لَهٗ فِی الۡآخِرَةِ مِنۡ نَّصِیۡبٍ ۔ جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی بڑھائیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دیں

گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں (۶۹)﴾؟ رہا اس تنبیہ کا سوال: ﴿فَاَمَّا مَنْ طَغٰی، وَ آثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا، فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ۔ تو وہ جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تو بیشک جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہے (۷۰)﴾ تو کب تک تو خواب غفلت میں سوتا رہے گا اور دنیاوی شہوات کے جال میں الجھا رہے گا؟ ﴿تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ ۔ اللہ کی طرف توبہ کرو (۷۱)﴾ توبہ کی عبادت گاہ کی طرف لوٹ آؤ اور تمام تر توجہ کے ساتھ ﴿اَنِیْبُوْا اِلٰی رَبِّكُمْ ۔ اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو (۷۲)﴾ کی محراب میں کھڑے ہو کر صدق دل سے پکارو: ﴿اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۔ میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے، ایک اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں (۷۳)﴾ تاکہ تم پر ﴿وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ ۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے (۷۴)﴾ کے اسرار رموز کی خوبیاں ﴿اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ الرَّحِیْمٌ ۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۷۵)﴾ کے خزائن سے تم پر منکشف ہو جائیں اور تمہیں مزید عنایات و اکرام کے ساتھ شریک ضمرہ ﴿اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ۔ بیشک اللہ پسند کرتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو (۷۶)﴾ کیے جانے کی خوشخبری بھی مل جائے! پھر ﴿تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ ۔ جسے چاہے عزت دے (۷۷)﴾ کی اوج وعظمت بخشنے والا زبان حال سے تمہیں یہ ندا دے گا: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۔ بے شک وہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے نہ ان پر خوف نہ ان کو غم (۷۸)﴾۔

(۶۶) توبۃ : ۳۸

(۶۷) بنی اسرائیل : ۷۲

(۶۸) الانبیآء : ۱

(۶۹) الشوریٰ : ۲۰

(۷۰) النازعات : ۳۷ تا ۳۹

(۷۱) تحریم : ۸

(۷۲) الزمر : ۵۴

(۷۳) الانعام : ۷۹

(۷۴) الشوریٰ : ۲۵

(۷۵) البقرۃ : ۱۸۲

(۷۶) البقرۃ : ۲۲۲

(۷۷) آل عمران : ۲۶

(۷۸) الاحقاف : ۱۳

عبد القادر

اے عزیز! جب معارف وحکم کے سورج آسمان اسرار ورموز کے مطلع سے طلوع ہوتے ہیں اور دلوں کی زمین کو ﴿وَاَشْرَقَتِ الاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا ۔ اور زمین جگمگا اٹھے گی اپنے رب کے نور سے (۷۹)﴾ کے نور سے منور کرتے ہیں تو عقل کی بصیرتوں سے جہالت کے اندھیروں کے پردے سرمہ ﴿فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ ۔ تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا (۸۰)﴾ سے چھٹ جاتے ہیں۔ فہم وآگہی کے باطن کی آنکھیں انوار قدسیہ کی تابانیوں کے مشاہدات پر محو حیرت ہو جاتی ہیں اور عالم ملکوت کے اسرار کے عجائبات کے منکشف ہونے پر فکرو خیال اور عقل وخرد سب ورطہ تعجب میں ڈوب جاتے ہیں۔ پھر قوت عشق اس کو طلب وجستجو کی وادیوں میں سرگرم وسرگرداں کردیتی ہے اور غلبہ شوق قرب کی دنیا میں انس ومحبت کا رنگ بھر دیتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْفَضْلٍ عَلَی النَّاسِ ۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے (۸۱)﴾۔ ایسے میں پکارنے والا ہاتف ندا لگاتا ہے: ﴿وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم

جہاں کہیں بھی ہو (۸۲)﴾۔ جب (سالک) اس راز معیت و یگانگت سے مطلع ہو جاتا ہے تو وہ اپنی ہستی کھو بیٹھتا ہے ﴿وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ ۔ اور اللہ کے ساتھ اور معبود نہ ٹھراؤ (۸۳)﴾۔ پھر جب ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ ۔ یہ بات تمہارے ہاتھ نہیں (۸۴)﴾ کے بحر فنا میں غوطہ زن ہو کر وہ جوہر توحید کا ادراک کرتا ہے جہاں غیریت کی لہریں اس کو عظمت کے بحر بے کنار میں پھینک دیتی ہیں، وہاں وہ ہیبت زدہ ہو کر ساحل پر آنے کی سعی کرتا ہے اور عالم تحیر کے بھنور میں الجھ کر بے اختیار پکار اٹھتا ہے: ﴿رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو مجھے بخش دے (۸۵)﴾۔ ایسے میں لطف و کرم کی کشتیاں ﴿وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۔ اور ان کو خشکی اور تری میں سوار کیا (۸۶)﴾ اس کی مدد کو آ پہنچتی ہیں اور اس کو لطف و کرم کے ساحل ﴿نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ ۔ ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچائیں (۸۷)﴾ پر اتار دیتی ہیں اور اسے اسرار و رموز کے خزائن ﴿وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِيْطٌ ۔ اللہ ہر چیز کو محیط ہے (۸۸)﴾ کی چابیاں عطا کر دی جاتی ہیں۔ وہ ﴿وَاَنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی ۔ اور یہ کہ بیشک تیرے رب ہی کی طرف انتہا ہے (۸۹)﴾ کے اسرار پر انوار سے مطلع ہو جاتا ہے، تب اسے ﴿فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰی ۔ پس وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی (۹۰)﴾ کے مضمرات سمجھ میں آنے لگتے ہیں اور وہ ایسے اشارات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے جو کہ ﴿لَقَدْ رَاٰی مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ۔ بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں (۹۱)﴾ میں مضمر ہیں۔

(۷۹) الزمر : ۶۹ (۸۰) ق: ۲۲

(۸۱) مؤمن :۶۱ (۸۲) حدید: ۴

(۸۳) الذاریات :۵۱

(۸۴) آل عمران: ۱۲۸

(۸۵) قصص : ۱۶

(۸۶) بنی اسرائیل:۷۰

(۸۷) یوسف : ۵۶

(۸۸) حم السجدة : ۵۴ فصلت : ۵۴

(۸۹) النجم :۴۲

(۹۰) النجم : ۱۰

(۹۱) النجم : ۱۸

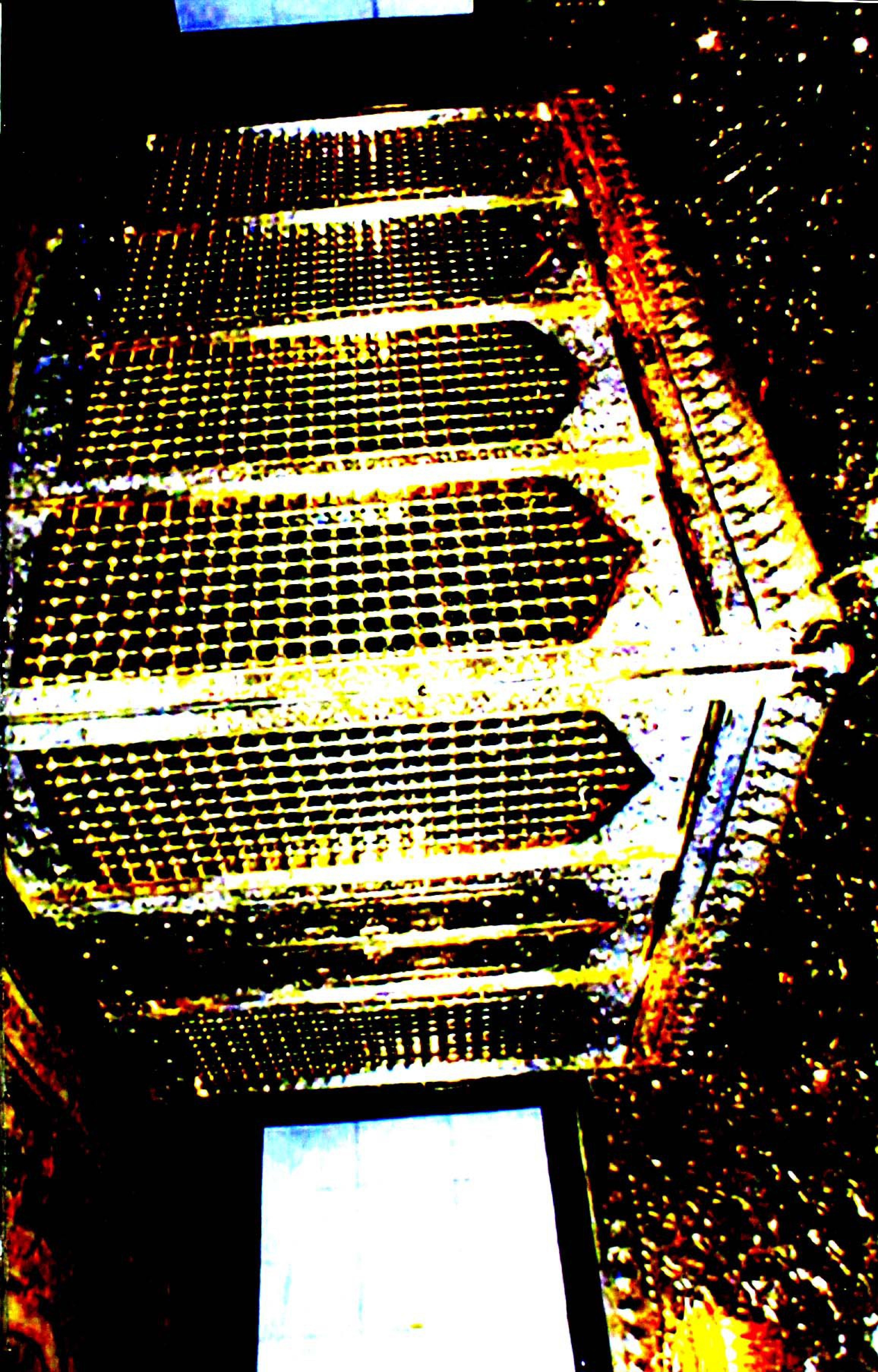

...مکتوب

نفس امارہ میں قلت کی ضرورت

اے عزیز! جب عنایات و اکرام کے لشکر ان بندوں پر غالب آجاتے ہیں جنہیں اللہ جل جلالہ اپنے قرب کے لئے منتخب فرماتا ہے ﴿اَللّٰهُ یَجْتَبِیٓ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اللہ اپنے قریب کے لیے چن لیتا ہے جسے چاہے (۹۲)﴾ تو وہ اللہ کے بندے اپنے سرکش نفس امارہ کو ریاضات و مجاہدات ﴿وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اور جہاد کرو اللہ کے لیے جیسا جہاد کرنے کا حق ہے (۹۳)﴾ کی لگام سے قابو میں لاتے ہیں اور خواہشات کے آمروں کو تقویٰ کی جیل میں قید کر کے مجاہدات کی زنجیروں میں جکڑ دیتے ہیں اور یوں آرزوؤں کے ان فرعونوں کی گردنوں میں ﴿اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۔ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا (۹۴)﴾ کے طوق ڈال دیے جاتے ہیں ۔ ایسے بندے اپنے ارادوں اور اختیارات کے کارندوں کو ﴿مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ ۔ جو برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا (۹۵)﴾ مکافات عمل کے چابکوں اور تازیانوں سے سزا دیتے ہیں۔ ایسے میں ہاتف غیبی زبان حال و صدق سے صدا لگاتا ہے: ﴿اِنَّ

اَلْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّۃَ اَھْلِھَآ اَذِلَّۃً ۔ بیشک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور اس کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں (۹۶)﴾ اور جب دلوں کے آنگن ﴿وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ ۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا (۹۷)﴾ کے گرد وغبار سے صاف ہو جاتے ہیں اور روح کے گلشن ﴿اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ ۔ یہ ہیں جن کے دل میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش فرما دیا (۹۸)﴾ کے لطف واکرام کی بادِ صبا سے مہک اٹھتے ہیں اور دلوں کے فانوس ﴿وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ ۔ اور اللہ کو اپنا نور پورا کرنا ہے (۹۹)﴾ کے انوار کی تابانیوں سے ایسے صیقل آئینے کی طرح ہو جاتے ہیں جن پر شہود کی تجلیات کی بجلیاں ﴿یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ ۔ جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا (۱۰۰)﴾ ضوء فشانی کرتی ہیں اور پھر ہر سو ذوق وشوق کے ساز دھیمے دھیمے سروں میں نغمے بکھرنے لگتے ہیں جیسے: ﴿ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۔ باریک باریک غبار کے بکھرے ہوئے ذرے جو روزن دیوار سے دھوپ کے وقت نظر آتے ہیں (۱۰۱)﴾ جس پر زبان صدق کہہ اٹھتی ہے: ﴿وَتَرَی الْجِبَالَ تَحْسَبُھَا جَامِدَۃً وَّھِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۔ اور تو دیکھے گا پہاڑوں کو خیال کرے گا کہ وہ جمے ہوئے ہیں اور وہ چلتے ہوں گے بادل کی چال (۱۰۲)﴾۔ تب عشق کا اسرافیل ﴿وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ ۔ اور صور پھونکا جائے گا (۱۰۳)﴾ صور پھونکتا ہے یہاں تک کہ انہیں خوفناک بجلی کا کڑکا ﴿فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ ۔ تو بے ہوش ہو جائیں گے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں (۱۰۴)﴾ سنائی دینے لگتا ہے، مگر خوشخبری دینے والا انہیں ﴿لَا یَحْزُنُھُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ ۔ انہیں غم میں نہ

ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ (۱۰۵)﴾ کا مژدہ سنا کر استقبال کرتا ہے اور مقام علیین میں مقعد صدق پر رضوان ﴿بُشْرٰکُمُ الْیَوْمَ ۔آج تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات ہے (۱۰۶)﴾ کی نوید کے ساتھ مدعو کرتے ہیں، پھر جنات نعیم کے دروازے کھول دیے جائیں گے جہاں ان کا ان کلمات کے ساتھ استقبال ہوگا: ﴿سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ۔سلام تم پر، تم خوب رہے، اب جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے کے لیے (۱۰۷)﴾۔ اللہ کے بندے پکار اٹھیں گے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۔ سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں چاہیں، تو کیا ہی اچھا ثواب ہے عمل کرنے والوں کا (۱۰۸)﴾۔

(۹۲) الشوریٰ : ۱۳
(۹۳) الحج : ۷۸
(۹۴) المآئدۃ : ۹۲
(۹۵) النسآء : ۱۲۳
(۹۶) النمل : ۳۴
(۹۷) آل عمران: ۸۵
(۹۸) المجادلۃ: ۲۲
(۹۹) الصّف: ۸
(۱۰۰) ابراھیم :۴۸
(۱۰۱) الفرقان : ۲۳
(۱۰۲) النمل : ۸۸
(۱۰۳) الزمر : ۶۸
(۱۰۴) الزمر : ۶۸
(۱۰۵) الانبیآء : ۱۰۳
(۱۰۶) حدید :۱۲
(۱۰۷) الزمر : ۷۳
(۱۰۸) الزمر : ۷۴

ساتواں مکتوب

زہد کی اہمیت

اے عزیز! دنیائے دُوں سے اپنے آپ کو دور رکھ۔ اس عالمِ فریب سے ﴿فَلَاتَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَايَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ۔ تو ہر گز تمہیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی، اور ہر گز تمہیں اللہ کے حکم پر فریب نہ دے وہ بڑا فریبی (۱۰۹)﴾ چپکے سے گزر جا اور ان حضوری والے لوگوں کی منازل کو یاد رکھ جن کے چہروں پر سکھ اور چین کی تازگی ﴿تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ نَعِيْمٍ۔ تو ان کے چہروں میں چین کی تازگی پہچانے (۱۱۰)﴾ نمایاں ہوتی ہے تاکہ تیرا مشامِ قلب ﴿فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ۔ تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ (۱۱۱)﴾ کے گلستان سے خوشبو کی مہک سونگھ سکے اور تو ﴿يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ، خِتٰمُهٗ مِسْكٌ۔ نتھری شراب پلائی جائے گی جو مہر کی ہوئی رکھی ہے، اس کی مہر مشک پر ہے (۱۱۲)﴾ کے جامِ شیریں سے ایک گھونٹ پی سکے اور تجھ پر ﴿لَقَدْجَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ۔ بیشک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا (۱۱۳)﴾ کے دقیق رموز منکشف ہوں۔ ایسے

میں تو ﴿وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَالَا یَنْفَعُکَ وَلَا یَضُرُّکَ ۔ اور اللہ کے سوا اس کی بندگی نہ کر جو نہ تیرا بھلا کر سکے نہ برا (۱۱۴)﴾ والی یکتائی اور یگانگت کی بساط پر متمکن ہوگا اور انس و محبت کے سازوں سے ﴿نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْکَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ . ہم تمہیں سب سے اچھا بیان سناتے ہیں (۱۱۵)﴾ کے نغمے سنے گا۔ کبھی تو تو شاہد و مشہود کے اسرار عالمِ جذب و شوق میں مژدہ جاں فزا: ﴿فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ . سناؤ میرے ان بندوں کو جو کان لگا کر بات سنیں پھر اس کے بہتر پر چلیں (۱۱۶)﴾ کے سریلے نغمے سنے گا اور کبھی تو استقامت ﴿فَاسْتَقِمْ کَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَکَ ۔ تو قائم رہو جیسا تمہیں حکم ہے اور جو تمہارے ساتھ رجوع لایا ہے (۱۱۷)﴾ کی ہیبت و جلال کے سامنے اپنے سر کو مراقبے میں جھکا دینا اور کبھی ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا ۔ اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لو سب مل کر (۱۱۸)﴾ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لینا اور ﴿وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ . اور مدد نہیں مگر اللہ غالب حکمت والے کے پاس ہے (۱۱۹)﴾ اللہ کی استعانت و نصرت کا دامن تھام لینا، کبھی تو ﴿اِنَّ اللّٰہَ بِکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ . بیشک اللہ تم پر ضرور مہربان رحم والا ہے (۱۲۰)﴾ کے ساحل مراد پر اتر جائے گا۔ پھر ﴿فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا . تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے (۱۲۱)﴾ کے باغات سے پھلوں کو چن کر جھولیاں بھر لینا اور بمصداق فرمان الٰہی ﴿وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا . اور ہر ایک کے لیے اپنے اپنے عمل کے درجے ہیں (۱۲۲)﴾ کی نہروں میں سے بقدر ہمت سیراب ہو جانا خواہ ایک چلو اور مشت بھر ہی کیوں نہ ہو۔ اپنا وقت ﴿اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ

الْعٰـلَمِيْنَ ۔ بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے (۱۲۳)﴾ کے سائبان کے سائے میں گزارا کر اور ﴿وَ مَنْ اَوفٰی بِعَهْدِه مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِه ۔ اور اللہ سے زیادہ قول کا پورا کون ہے پس خوشیاں مناؤ اور اپنے سودے کی جو تم نے اس سے کیا ہے (۱۲۴)﴾ کے خوان نعمت میں سے لطف اندوز ہوا کر۔ کچھ بعید نہیں کہ تو اللہ جل جلالہ کے فضل وکرم کی منادی کی ندا سنے گا: ﴿یَـاعِبَـادِ لَاخَوْفٌ عَلَیْـکُمُ الْیَوْمَ وَلَآاَنْتُمْ تَحْزَنُوْن ۔ اے میرے بندو آج نہ تم پر خوف نہ تم کو غم ہو (۱۲۵)﴾ ۔

(۱۰۹) فاطر : ۵

(۱۱۰) مطففین : ۲۴

(۱۱۱) الواقعۃ : ۸۹

(۱۱۲) مطففین : ۲۵ تا ۲۶

(۱۱۳) یونس : ۹۴

(۱۱۴) یونس : ۱۰۶

(۱۱۵) یوسف : ۳

(۱۱۶) الزمر : ۱۷۔۱۸

(۱۱۷) ہود : ۱۱۲

(۱۱۸) آل عمران : ۱۰۳

(۱۱۹) آل عمران : ۱۲۶

(۱۲۰) الحدید: ۹

(۱۲۱) الکھف : ۱۱۰

(۱۲۲) الاحقاف: ۱۹

(۱۲۳) الانعام : ۱۶۲

(۱۲۴) التوبۃ : ۱۱۱

(۱۲۵) الزخرف : ۶۸

والله غالب على أمره

فصبر جميل

آٹھواں مکتوب

انس و محبت

اے عزیز! جب انس و محبت کے نغمے تیرے دل کے کانوں میں رس گھولنے لگیں تو تجھے ﴿اَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ ۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ (۱۲۶)﴾ کا خطاب اور ﴿قَالُوۡا بَلٰی ۔سب نے کہا ہاں (۱۲۷)﴾ کی وارفتگی اور منظر یاد آ جانا چاہیے۔ پھر بے اختیار تیرے ذوق و شوق کی عندلیب فراق و حزن میں ﴿یٰۤاَسَفٰی عَلٰی یُوۡسُفَ ۔ افسوس یوسف کی جدائی پر (۱۲۸)﴾ کی لے میں نالہ و فغان کرنے لگے گی اور آہ و زاری میں تمہاری حالت ﴿وَابۡیَضَّتۡ عَیۡنٰهُ مِنَ الۡحُزۡنِ فَهُوَ کَظِیۡمٌ ۔ اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں، وہ غصہ کھاتا رہا (۱۲۹)﴾ جیسی ہو جائے گی۔ تیرے دل کے طنبورے سے نکلنے والی فراق ﴿اِنَّمَاۤ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ ۔ میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں (۱۳۰)﴾ کی دھنیں صبر جمیل ﴿فَصَبۡرٌ جَمِیۡلٌ ۔ پس صبر اچھا ہے (۱۳۱)﴾ کے نغموں میں ڈھل جائیں گی۔ اس وقت شدت جذبات کی بجلیاں فضاؤں میں کچھ اس طرح کوندنے لگتی ہیں کہ عقل و خرد کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی

ہیں جیسا کہ فرمایا گیا ہے ﴿یَکَادُ سَنَا بَرۡقِہٖ یَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ ۔ قریب ہے کہ اس میں بجلی کی چمک آنکھ لے جائے (۱۳۲)﴾ اور روح کی آنکھوں کے بادلوں سے توبہ اور افسوس کے عرق انفعال کی جھڑی لگ جاتی ہے جس سے مزرعہ دل کی اراضی سیراب ہو جاتی ہے بمصداق: ﴿مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۔ جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی بڑھاتے ہیں (۱۳۳)﴾ اور پھر دل کی بنجر زمین پر ﴿وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً ۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی غنیمتوں کا (۱۳۴)﴾ غنیمتوں کے سرسبز پودے لہلہانے لگ جاتے ہیں۔ ﴿وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ۔ اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے (۱۳۵)﴾ کی آرزوؤں اور امیدوں کے باغیچے ﴿اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ۔ بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے (۱۳۶)﴾ کی خوشبو کی لپٹوں سے مہک اٹھتے ہیں۔ صبر و استقامت کے درخت کی شاخیں ﴿اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۔ صابروں ہی کو ان کا ثواب بھرپور دیا جائے گا بغیر حساب کے (۱۳۷)﴾ کے اجر لامحدود کے میووں سے ثمر بار ہو کر ﴿هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۔ یہ ہماری عطا ہے اب تو چاہے تو احسان کر، یا روک رکھ، تجھ پر کچھ حساب نہیں (۱۳۸)﴾ کی عنایات سے جھک کر لہرانے لگ جاتی ہیں۔ پھر ﴿وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ۔ اور تمہارا رب بخشنے والا رحمت والا ہے (۱۳۹)﴾ کا ہاتف غیبی ندائیں لگاتا ہے: ﴿اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ۔ بیشک یہ ہمارا رزق ہے کہ کبھی ختم نہ ہوگا (۱۴۰)﴾۔

(۱۲۶) الاعراف: ۱۷۲ (۱۲۷) الاعراف: ۱۷۲

(۱۲۸) یوسف : ۸۴ (۱۲۹) یوسف : ۸۴

(۱۳۰) یوسف : ۸۶

(۱۳۱) یوسف : ۸۳

(۱۳۲) النور : ۴۳

(۱۳۳) الشوریٰ :۲۰

(۱۳۴) الفتح : ۱۹

(۱۳۵) الطلاق : ۳

(۱۳۶) الطلاق : ۳

(۱۳۷) الزمر : ۱۰

(۱۳۸) ص : ۳۹

(۱۳۹) کہف : ۵۸

(۱۴۰) ص : ۵۴

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ

قول المعروف
حرص و ہوا سے اجتناب اور صحبت صالحین

اے عزیز! خواہشات وشہوات کی دنیا سے کنارہ کشی کرو ﴿لا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ - اورخواہش کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دے گی (۱۴۱)﴾۔ اور باطنی غفلتوں کے چنگل سے باہر آجاؤ اور جس کا دل ذکر رحمان سے غافل ہو﴿وَلا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا ۔ اوراس کا کہانہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا (۱۴۲)﴾اس کا کہانہ مانو۔ غافل اور سنگدلوں کی صحبت سے بچے رہنا﴿فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۔ تو خرابی ہے ان کی جن کے دل یاد خدا کی طرف سے سخت ہوگئے ہیں (۱۴۳)﴾۔ صمیم قلب سے اس بانگ درا پر گوش بر آواز رہنا: ﴿اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۔ اپنے رب کا حکم مانو اس دن کے آنے سے پہلے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں (۱۴۴)﴾ اور اس بانگ درا پر توجہ مرکوز رکھنا: ﴿اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْآ اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ . کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ

کی یاد کے لیے (۱۴۵)﴾ اور ﴿وَلَا یَغُرَّنَّکُم بِاللّٰہِ الغَرُوْر ۔ اور ہر گز تمہیں اللہ کے حکم پر فریب نہ دے وہ بڑا فریبی (۱۴۶)﴾ سے ہوشیار رہنا جو کہ اس بات کا انتباہ ہے کہ: ﴿اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی ۔ کیا آدمی اس گھمنڈ میں ہے کہ اسے آزاد چھوڑ دیا جائے گا (۱۴۷)﴾۔ ان لوگوں کے حالات پر نظر رکھنا جو ہر وقت حضوری کے عالم میں رہتے ہیں یعنی ﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ۔ وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد سے (۱۴۸)﴾ اور کعبہ مقصود کی جانب یکسوئی کے ساتھ دشت تنہائی میں سب سے الگ تھلگ ہو کر سر کے بل سرگرداں رہنا اور صرف اللہ کی خاطر دنیا سے اس طرح کٹ جانا جیسا کہ کٹنے کا حق ہے: ﴿وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ۔ اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو (۱۴۹)﴾۔ اس خلوت اور عزلت گزینی کی حالت میں اپنے تمام امور اللہ کے سپرد کر دینا۔ ﴿وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ۔ اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں (۱۵۰)﴾ کی خود سپردگی کے گھوڑے پر سوار ہو کر قافلہ اہل صدق و صفا کے ہمرکاب رہنا یعنی ﴿کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۔ سچوں کے ساتھ ہو جاؤ (۱۵۱)﴾ اور دنیا کی زینت و زیبائش ﴿اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا ۔ بے شک ہم نے زمین کو سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے (۱۵۲)﴾ کی سکونت گاہوں سے دور نکل جانا اور فتنوں کی ہلاکت کاریوں ﴿اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ ۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد جانچ ہی تو ہیں (۱۵۳)﴾ سے بچ کر راہ راست پر گامزن رہنا۔ ﴿اِنَّ هٰذِهٖ تَذْکِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے (۱۵۴)﴾ کی ہدایت کی راہوں میں سے کوئی ایک پگڈنڈی اختیار کر لینا اور ﴿اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ ۔ یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اسے

پکارے (۱۵۵)﴾ کی تڑپ اور اضطراری والی زبان کے ساتھ تمام تر تضرع، عجز اور انکساری کے ساتھ گڑگڑانا کہ اے اللہ: ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۔ ہم کو سیدھا راستہ چلا (۱۵۶)﴾ یہاں تک کہ ﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم (۱۵۷)﴾ کی بشارت دینے والا تیری طرف متوجہ ہو جائے اور ﴿سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا (۱۵۸)﴾ کے مژدہ جانفزا کے ساتھ تمہیں مرحبا کہے اور ﴿نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۔ اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح (۱۵۹)﴾ کی سواری پر بٹھا کر جنت النعیم کی طرف تمہیں مدعو کرے گا۔ ﴿فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۔ تو پلٹے اللہ کے احسان اور فضل سے کہ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی (۱۶۰)﴾ اور وصال کی نسیم عنبریں ہر طرف سے تیری جانب چلنے لگے گی اور غیب کے ساقیوں کے ہاتھوں محبت کی شراب کے ساغروں کا دور شروع ہو جائے گا اور ﴿اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۔ ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ٹھکانے لگی (۱۶۱)﴾ کی مجالس رندانہ کا سماں ہوگا۔ انس و محبت کی منادی کرنے والا ﴿كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۔ اور اللہ نے موسیٰ سے حقیقتاً کلام فرمایا (۱۶۲)﴾ کے قصے کو بیان کرنے لگے گا۔ پھر جب وہ ﴿فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا ۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا اسے پاش پاش کر دیا (۱۶۳)﴾ کی تمہید بیان کرے گا تو بصیرت رکھنے والی نگاہیں اس وارفتگی کے احوال ﴿وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۔ اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے (۱۶۴)﴾ کا کچھ ادراک کر سکیں گی، مگر جب ان ﴿وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۔ کچھ منہ اس دن تر و تازہ

ہونگے اپنے رب کو دیکھتے (۱۶۵)﴾ چہروں کو دیکھے گا تو اپنی عاجزی اور بے بسی کا اعتراف کرتے ہوئے زبان حال سے پکار اٹھے گا: ﴿لَاتُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۔ آنکھیں اسے احاطہ نہیں کرتیں اور سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں (۱۶۶)﴾۔

(۱۴۱) ص : ۲۶	(۱۴۲) الکھف : ۲۸
(۱۴۳) الزمر : ۲۲	(۱۴۴) الشوریٰ : ۴۷
(۱۴۵) الحدید : ۱۶	(۱۴۶) فاطر : ۵
(۱۴۷) القیامۃ : ۳۶	(۱۴۸) النور : ۳۷
(۱۴۹) المزمل : ۸	(۱۵۰) مؤمن : ۴۴
(۱۵۱) التوبۃ : ۱۱۹	(۱۵۲) الکھف:۷
(۱۵۳) التغابن : ۱۵	(۱۵۴) المزمل : ۱۹
(۱۵۵) النمل : ۶۲	(۱۵۶) الفاتحہ : ۵
(۱۵۷) یونس : ۶۲	(۱۵۸) یٰسٓ : ۵۸
(۱۵۹) الصف:۱۳	(۱۶۰) آل عمران:۷۴
(۱۶۱) الدھر: ۲۲	(۱۶۲) النسآء :۱۶۴
(۱۶۳) الاعراف :۱۴۳	(۱۶۴) الاعراف:۱۴۳
(۱۶۵) القیامۃ : ۲۳	(۱۶۶) الانعام : ۱۰۳

دسواں مکتوب

عجز وانکساری

اے عزیز! جب تک تو اپنی جبین اضطراری کو عجز وانکساری کی خاک پر نہیں رکھے گا اور اور تیری آنکھوں کے بادل پشیمانی کے آنسوؤں کی برکھا نہیں برسائیں گے تیری زندگی کے باغیچے میں خوشیوں کا سبزہ نہیں اگے گا، اس وقت تک تیری امیدوں کے باغ مراد کا پھل نہیں پائیں گے، نہ ہی تیرے صبر کے شجر کی شاخوں پر رضاء کی کونپلیں اور پتے نمودار ہوں گے اور نہ ہی تمہیں قرب وصل ﴿اِنَّ لَه عِندَنَا لَزُلفیٰ وَحُسنَ مَابٍ۔ بیشک اس کے لیے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانا ہے (۱٦۷)﴾ کا پھل نصیب ہوگا۔ اور نہ ہی تم حد کمال تک پہنچ پاؤ گے، نہ ہی تمہارے دل کی بلبلیں محبت وانس کے نغمے الاپیں گی اور نہ ہی تمہاری امنگوں کی قمریاں اپنے بال و پر سے سوئے منزل ﴿اِنِّی ذَاهِبٌ اِلیٰ رَبِّی سَیَهدِینِ. میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں اب وہ مجھے راہ دکھائے گا (۱٦۸)﴾ پرواز کرتے ہوئے اپنی محدودیت ﴿اَم لِلاِنسَانِ مَا تَمَنّٰی - کیا آدمی کو مل جائے گا جو کچھ وہ تمنا کرے (۱٦۹)﴾ کے پنجرے سے کبھی آزادی حاصل کر سکیں

گی۔ نہ ہی تو ﴿وَلَاتَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَامَتَّعْنَا بِه اَزْوَاجاً مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ. اور اے سننے والے اپنی آنکھیں نہ پھیلا اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جوڑوں کو برتنے کے لیے دی ہے جیتی دنیا کی تازگی کہ ہم انہیں اس کے سبب فتنہ میں ڈالیں (۱۷۰)﴾ کی فضائے لامحدود کو عبور کر سکتا ہے۔ نہ ہی تو ﴿مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۔ سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کی بارگاہ میں (۱۷۱)﴾ کے مقام تک رسائی پا سکتا ہے، نہ تو ﴿لَهُمْ مَا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ . ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں اپنے رب کے پاس (۱۷۲)﴾ کے ثمرات سے بہرہ ور ہو سکتا ہے، اور نہ ہی تیرا مشام قلب ﴿وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ . اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانہ (۱۷۳)﴾ کے گلستانوں کی خوشبو سونگھ سکتا ہے، اور نہ ہی تو ﴿لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ ان کے لیے سلامتی کا گھر ہے اپنے رب کے یہاں اور وہ ان کا مولیٰ ہے ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے (۱۷۴)﴾ کے گلاب کے عطر کی خوشبو کا حظ اٹھا سکتا ہے۔

(۱۶۷) ص: ۲۵ (۱۶۸) الصافات: ۹۹

(۱۶۹) النجم : ۲۴ (۱۷۰) طٰہٰ : ۱۳۱

(۱۷۱) القمر : ۵۵ (۱۷۲) الزمر : ۳۴

(۱۷۳) آل عمران : ۱۴ (۱۷۴) الانعام : ۱۲۷

گیارھواں مکتوب

توحید خالص

اے عزیز! جب آفاقِ مشارق سے توحید کی صبح نور کی سفیدی دلوں پر پڑنے لگتی ہے تو بمصداق: ﴿وَالصُّبحِ اِذا تنفّس. قسم ہے صبح کی جب وہ دم لے (۱۷۵)﴾ اور عین الیقین کے سورج ﴿وَالشَّمسُ تَجرِیُ لِمُستَقَرٍّ لَّهَا ۔ اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے (۱۷۶)﴾ روح کے افلاک پر ضوء فگن ہو جاتے ہیں تو وجودِ بشریت کی تاریکیاں ﴿یَوۡمَ تبلی السَّرآئِر ۔ جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی (۱۷۷)﴾ اور ﴿نُورُھُم یَسعیٰ بَینَ اَیدِیھِم ۔ ان کا نور دوڑتا ہوگا ان کے آگے (۱۷۸)﴾ کی تابانیوں میں چھپ جاتی ہیں اور بندے پر شب و روز ﴿یُولِجُ الَّیلَ فِی النَّھارِ ۔ رات لاتا ہے دن کے حصے میں (۱۷۹)﴾ کے اسرار منکشف ہو جاتے ہیں اور ﴿اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِینَ آمنوا یُخرِجُھُم مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّورِ ۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا، انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے (۱۸۰)﴾ کے فرمان کے مطابق تمام تر سابقہ عنایات سے حجاب اٹھ جاتے ہیں۔ (ایسے میں) شیطان اپنے

لاؤ لشکر کے ساتھ ان لوگوں کے خلاف جو اسے کھلا دشمن ﴿اِنَّہٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ۔ بیشک وہ یعنی شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے (۱۸۱)﴾ سمجھتے ہیں دشمنی کے میدان ﴿فَاتَّخِذُوۡہُ عَدُوًّا ۔ پس تم بھی اسے دشمن سمجھو (۱۸۲)﴾ میں معرکہ آرائی کے لیے اتر آتا ہے اور دنیاوی لذتوں ﴿زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالۡبَنِیۡنَ ۔لوگوں کے لیے آراستہ کی گئی ان خواہشوں کی محبت عورتوں اور بیٹوں سے (۱۸۳)﴾ کے ہلاکت خیز ہتھیاروں سے لیس فوج کی مدد سے عباداللہ کے دلوں پر تابڑ توڑ حملے کرتا ہے، مگر اللہ کے ثابت قدم بندے صدق واضطرار کے عالم میں جب ﴿یَضِیۡقُ صَدۡرِیۡ وَلَا یَنۡطَلِقُ لِسَانِیۡ ۔ میرا سینہ تنگی کرتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی (۱۸۴)﴾ کی زبان حال سے تمام تر عجز وانکساری کے ساتھ گڑگڑاتے ہیں: ﴿وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡلَنَا اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ۔ اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر، تو ہمارا مولیٰ ہے، پس تو کافروں پر ہمیں مدد دے (۱۸۵)﴾۔ تب ﴿عِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ ۔ اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی (۱۸۶)﴾ کا ہاتف غیبی صدا لگاتا ہے: ﴿وَلَا تَھِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۔ اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ اور تمہیں غالب آؤ گے (۱۸۷)﴾ اس طرح ان بندوں کو غلبہ کی بشارت دیتے ہوئے ﴿وَاِنَّا جُنۡدَنَا لَھُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ۔ اور بے شک ہمارا ہی لشکر غالب آئے گا (۱۸۸)﴾ کی افواج کی کمک ﴿اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۔ جب اللہ کی مدد اور فتح آئے (۱۸۹)﴾ کے پھریروں کے ساتھ مہیا کردی جاتی ہے اور وہ ﴿اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۔ بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی ہے (۱۹۰)﴾ کے ہراول دستوں ﴿اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۔ بے شک ضرور ہم اپنے رسولوں کی مدد کریں گے اور ایمان والوں کی

(۱۹۱)﴾ کی خون آشام تلواروں کو ﴿نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ۔ ہم جس کے چاہیں درجات بلند کریں (۱۹۲)﴾ کی نیام سے نکال کر دشمن پر حملہ آور ہوجاتے ہیں اور ﴿فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۔ توانہوں نے ان کو بھگادیا (۱۹۳)﴾ اور پھر فتح ونصرت ﴿نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ ۔ اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح (۱۹۴)﴾ کی خبروں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ اس وقت یہ منادی کردی جاتی ہے:

﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۔ یوں عرض کر: اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے (۱۹۵)﴾۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا

(۱۷۵) تکویر : ۱۸ (۱۷۶) یٰس : ۳۸

(۱۷۷) الطارق : ۹ (۱۷۸) تحریم : ۸

(۱۷۹) فاطر : ۱۳ (۱۸۰) البقرۃ : ۲۵۷

(۱۸۱) البقرۃ : ۱۶۸، الاعراف : ۲۲ (۱۸۲) فاطر : ۶

(۱۸۳) آل عمران : ۱۴
(۱۸۴) الشعراء : ۱۲
(۱۸۵) البقرۃ : ۲۸۶
(۱۸۶) الانعام : ۵۹
(۱۸۷) آل عمران : ۱۳۹
(۱۸۸) الصّٰفّٰت: ۱۷۳
(۱۸۹) النصر : ۱
(۱۹۰) الفتح : ۱
(۱۹۱) مؤمن:۵۱
(۱۹۲) یوسف : ۷۶
(۱۹۳) البقرۃ :۲۵۱
(۱۹۴) صف :۱۳
(۱۹۵) آل عمران : ۲۶

بارھواں مکتوب
دنیاوی زینت و زیبائش کے دامِ فریب سے احتراز

اے عزیز! اس دنیاوی زینت و زیبائش ﴿اَلْـمَـالُ وَالْبَنُونَ زِینَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۔ مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار ہیں (۱۹۶)﴾ کے دام فریب سے باہر رہنا اور ﴿شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا ۔ ہمارے مال اور گھر والوں نے ہمیں مشغول رکھا (۱۹۷)﴾ حصول مال و زر کے مشغلوں اور دلچسپیوں میں الجھ کر نہ رہ جانا۔ ہمت مردانہ سے کام لے کر ان لوگوں کی صحبت کے چنگل سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا جو ﴿نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ ۔ وہ اللہ کو بھول بیٹھے اور اللہ نے انہیں بھلا دیا (۱۹۸)﴾ یادِ الٰہی سے غفلت کے دشت بے پایاں میں شتر بے مہار کی طرح سب سے آگے نکل جاتے ہیں۔ میدان عشق میں طلب و آرزومندی کے راستے پر ہمیشہ گامزن رہنا اور اپنے گھوڑے کو اللہ تعالیٰ سے استعانت اور مدد کے ﴿اِسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰہِ ۔ اللہ کی مدد چاہو (۱۹۹)﴾ چابک سے قابو میں رکھنا اور ﴿اَلسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ، اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۔ جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے (۲۰۰)﴾ کے کوچے میں جہاں ﴿اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ

وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے (۲۰۱)﴾ بستے ہیں رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرنا، شاید کہ قاصد ﴿وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ آمَنُوْا اَنَّ لَھُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّھِمْ ۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے اپنے رب کے پاس سچ کا مقام ہے (۲۰۲)﴾ کا مژدہ لے کر آجائے کہ ﴿اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔ بیشک اللہ آدمیوں پر بہت مہربان مہر والا ہے (۲۰۳)﴾ بیشک اللہ آدمیوں پر بہت نرمی برتنے والا اور رحم کرنے والا ہے اور وہ ﴿قَدْ جَآءَکُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ ۔ تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں تمہارے رب کی طرف سے (۲۰۴)﴾ کا پروانہ تیرے ہاتھ میں تھما دے۔ پھر جب تمہیں سربستہ رازوں سے آگاہی ہو جائے تو تیزی سے سلامتی کے رستے ﴿ھٰذَا صِرَاطُ رَبِّکَ مُسْتَقِیْمًا ۔ یہ تمہارے رب کی سیدھی راہ ہے (۲۰۵)﴾ پر اگر سر کے بل بھی چلنا پڑے تو گامزن رہنا اور عازم جنات نعیم ﴿لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ۔ ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں (۲۰۶)﴾ رہنا۔ ﴿لَھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَ مَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۔ ان کے لیے درجے ہیں ان کے رب کا پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی (۲۰۷)﴾ والی جنات نعیم کا پتا پوچھتے رہنا یعنی اس کی تلاش میں رہنا تا آنکہ ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ مِنَّا الْحُسْنٰی ۔ وہ جن کے لیے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہو چکا (۲۰۸)﴾ کا قاصد تمہیں ﴿رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَ رَضُوْا عَنْہُ ۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی (۲۰۹)﴾ کی مملکت میں دارالسلام کے اہل ہونے کی بار بار بشارت دے اور تمہیں ﴿وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۔ اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے

بڑا ثواب دے گا (۲۱۰)﴾ کے تخت پر متمکن ہونے کی دعوت دے۔ پھر تم جی بھر کر ﴿لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ . تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو (۲۱۱)﴾ کی بھلائیوں اور نعمتوں سے بہرہ ور ہوتے رہنا۔

(۱۹۶) الکہف :۴۶

(۱۹۷) الفتح : ۱۱

(۱۹۸) التوبۃ : ۶۷

(۱۹۹) الاعراف : ۱۲۸

(۲۰۰) واقعۃ : ۱۰ و ۱۱

(۲۰۱) البقرۃ : ۵

(۲۰۲) یونس : ۲

(۲۰۳) البقرۃ : ۱۴۳

(۲۰۴) الانعام : ۱۰۴

(۲۰۵) الانعام : ۱۲۶

(۲۰۶) البروج : ۱۱

(۲۰۷) الانفال :۴

(۲۰۸) الانبیاء : ۱۰۱

(۲۰۹) البینۃ :۸

(۲۱۰) الفتح : ۱۰

(۲۱۱) آل عمران : ۹۲

نور علیٰ نور

الله نور السموات والارض مثل نوره كمشكوة فيها

تیرھواں مکتوب

اسرار و رموز آیت نور

اے عزیز! جب اللہ - جو کہ نور ارض و سماء ﴿اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا (۲۱۲)﴾ ہے- کے انوار کی تابانیاں باطن کے فانوس پر جلوہ گر ہو کر دل یعنی باطن کی قندیل کو تجلیات کے چراغ ﴿فِیۡ زُجَاجَۃٍ، اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوۡکَبٌ دُرِّیٌّ ۔ وہ چراغ ایک فانوس میں ہے، وہ فانوس گویا ایک ستارہ ہے موتی سا (۲۱۳)﴾ کی روشنیوں سے جگمگا دیتی ہیں، اور ﴿یُوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ ۔ چمکتا روشن ہوتا ہے برکت والے پیڑ زیتون سے (۲۱۴)﴾ کے عشق بلا حدود و بلا سمت ﴿لَا شَرۡقِیَّۃٍ وَّلَا غَـــرۡبِیَّۃٍ ۔ جو نہ شرق کا نہ غرب کا (۲۱۵)﴾ کی بجلیاں بادلوں کی گھٹاؤں کے دھندلکوں سے کوندنے لگتی ہیں اور ﴿یَکَادُ زَیۡتُھَا یُضِیۡٓءُ قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے (۲۱۶)﴾ کی شمعیں روشن ہو جاتی ہیں اور حکمتوں کے ستارے ﴿وَبِالنَّجۡمِ ھُمۡ یَھۡتَدُوۡنَ ۔ اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں (۲۱۷)﴾ اور ﴿اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِ الۡکَوَاکِبِ ۔ بے شک ہم نے نیچے کے آسمانوں کو

تاروں کی سنگار سے آراستہ کیا ﴿(۲۱۸)﴾ کے کواکب باطن کے آسمانوں کو مزین کر دیتے ہیں اور ﴿نُوْرٌ عَلٰی نُوْر ۔ نور پر نور ہے (۲۱۹)﴾ کے افق سے حضوری اور قرب کے چاند طلوع ہو جاتے ہیں جو بلندیوں (استعلاء) کے برجوں ﴿وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ۔ اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں (۲۲۰)﴾ کو منزل بمنزل طے کرتے ہوئے ﴿وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۔ اور رات کی قسم جب چھائے (۲۲۱)﴾ کی شب غفلت کو ﴿وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو (۲۲۲)﴾ کے روز روشن میں بدل دیتے ہیں، اور ذکر و استغفار: ﴿وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۔ اور پچھلے پہر میں معافی مانگنے والے (۲۲۳)﴾ کی بادصبا کے عنبریں جھونکے ہر طرف چلنے لگتے ہیں اور صبح صادق کی سحر خیز بلبلیں ﴿كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۔ وہ رات میں کم سویا کرتے ہیں (۲۲۴)﴾ ندامتوں اور استغفار کے دلگیر نالوں کے ساتھ ملک ہدایت ﴿يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۔ اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے۔ (۲۲۵)﴾ کی جانب روانہ ہوتی ہیں اور افق باطن ﴿وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَد ۔ اور جسے اللہ راہ دے وہی راہ پر ہے (۲۲۶)﴾ پر رشد و ہدایت کے حکمت و معرفت کے سورج طلوع ہو جاتے ہیں، اور ﴿لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِىْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۔ سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے (۲۲۷)﴾ کے انوار ظاہر ہو جاتے ہیں اور پردہ غیب سے سربستہ رموز و اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔

﴿وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۔ اور اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے لوگوں کے لیے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے (۲۲۸)﴾ اللہ تو

لوگوں کے لئے ضرب الامثال یعنی کنایوں سے ہی باتیں بیان کرتا ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(۲۱۲) النور : ۳۵ (۲۱۳) النور : ۳۵

(۲۱۴) النور: ۳۵ (۲۱۵) النور:۳۵

(۲۱۶) النور : ۳۵ (۲۱۷) النحل : ۱۶

(۲۱۸) صافات: ۶ (۲۱۹) النور : ۳۵

(۲۲۰) یٰس : ۳۹ (۲۲۱) الّیل : ۱

(۲۲۲) الّیل : ۲ (۲۲۳) آل عمران: ۱۷

(۲۲۴) الذّریٰت: ۱۷ (۲۲۵) النور : ۳۵

(۲۲۶) بنی اسرائیل : ۹۷ (۲۲۷) یٰسٓ : ۴۰

(۲۲۸) النور : ۳۵

اليوم أكملت لكم دينكم وأتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الاسلام دينا

لطيف بعباده
الله

چودھواں مکتوب

اکمال نعمت اور اس کے ثمرات

اے عزیز! جب آسمان معرفت کے سورج برج کمال کی منزل ﴿اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کردیا (۲۲۹)﴾ پر پہنچ جاتے ہیں اور محبت وشوق کی طشتری مدارج کی رفعتوں ﴿وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ ۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی (۲۳۰)﴾ پر پہنچ جاتی ہے تو انوار و تجلیات ﴿وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ۔ اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا (۲۳۱)﴾ کی بجلیاں چمکنے لگتی ہیں اور یقین کی آنکھ ﴿اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ ۔ تو کیا وہ جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (۲۳۲)﴾ کی نشانیوں کو دیکھتی ہے اور ﴿لَقَدْ جَآءَکَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ ۔ بیشک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا (۲۳۳)﴾ کی عظیم حقیقتوں کا مشاہدہ کرتی ہے۔ پھر اسے ﴿لِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے (۲۳۴)﴾ کے سربستہ اسرار و رموز سے آگاہی حاصل

ہوجاتی ہے۔ بندے پر ﴿وَفِی الْاَرْضِ آیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ . وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ . اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو، اور خود تم میں، تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں (۲۳۵)﴾ کے دقیق حقائق منکشف ہوجاتے ہیں اور وہ ﴿فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ . پس تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ (خدا کی رحمت) تمہاری طرف متوجہ ہے (۲۳۶)﴾ کے حقائق واشارات کا رازداں ہوجاتا ہے، اور ﴿وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ . اور ہم نے ہوائیں بھیجیں بادلوں کو بارور کرنے والیاں (۲۳۷)﴾ کے فیضان کی بادِ صبا کے جھونکوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ تب ﴿نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ . ہم اپنی رحمتیں جسے چاہیں پہنچائیں (۲۳۸)﴾ کا فضل وکرم ﴿اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ . اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے (۲۳۹)﴾ کے بحرِ بیکراں سے ﴿اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا . ہم ان کے اجر ضائع نہیں کرتے جن کے اعمال اچھے ہیں (۲۴۰)﴾ نیک عمل کرنے والوں کے گلشن میں بہار لے کر آتا ہے اور ان کے نخلِ مراد پر شہود (مشاہدات حق) کی کونپلیں اور پتے نکلنے لگتے ہیں اور ﴿اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ . بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں (۲۴۱)﴾ کے باغیچوں کے اشجار حدِ کمال تک تجلیات کے پھلوں سے لد جاتے ہیں اور اللہ کے فضل وکرم ﴿ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ . یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے (۲۴۲)﴾ سے تقرب و وصل کے چشمے ﴿وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ . اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۲۴۳)﴾ کی چٹانوں کے منبعوں سے پھوٹ کر بندے کے دل کی جانب بہنے لگ جاتے ہیں؛ تب خلقِ خدا کی زبانوں کے ذریعے ہاتفِ غیبی کی ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا . بیشک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے عنقریب ان کے

لیے رحمان محبت کردے گا (۲۴۴)﴾ کی صدائیں گونجنے لگتی ہیں۔ بشارت دینے پر مامور ہاتف غیبی یہ خوشخبری سناتا ہے: ﴿یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ. اے میرے بندو آج نہ تم پر خوف نہ تم کو غم ہو (۲۴۵)﴾۔ پھر ﴿بَلْدَۃٌ طَیِّبَۃٌ وَ رَبٌّ غَفُوْرٌ. پاکیزہ شہر اور بخشنے والا رب (۲۴۶)﴾ کے رضوان کرام ﴿سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ. ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا (۲۴۷)﴾ کے تحائف تھامے ان کا استقبال کرتے ہیں اور ﴿رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ. اللہ ان سے راضی ہوا (۲۴۸)﴾ کے خوان ان کے لئے بچھا کر ان سے کہتے ہیں: ﴿وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَدَّعُوْنَ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ الرَّحِیْمٍ. اور تمہارے لیے ہے اس میں جو تمہارا جی چاہے اور تمہارے لیے اس میں جو مانگو۔ مہمانی بخشنے والے مہربان کی طرف سے (۲۴۹)﴾۔

(۲۲۹) المائدۃ : ۳ — (۲۳۰) المائدۃ: ۳
(۲۳۱) المائدۃ: ۳ — (۲۳۲) الزمر : ۲۲
(۲۳۳) یونس : ۹۴ — (۲۳۴) الفتح : ۴
(۲۳۵) الذریٰت : ۲۰ و ۲۱ — (۲۳۶) البقرۃ : ۱۱۵
(۲۳۷) الحجر : ۲۲ — (۲۳۸) الکہف : ۵۶
(۲۳۹) الشوریٰ : ۱۹ — (۲۴۰) الکہف : ۳۰
(۲۴۱) النحل : ۱۲۸ — (۲۴۲) المآئدۃ : ۵۴
(۲۴۳) آل عمران : ۷۴ — (۲۴۴) مریم : ۹۴
(۲۴۵) الزخرف : ۶۸ — (۲۴۶) سبا : ۱۵
(۲۴۷) یٰس : ۵۸ — (۲۴۸) المآئدۃ : ۱۱۹
(۲۴۹) حٰم السجدۃ : ۳۱ و ۳۲

وإذا سألك عبادي عني فإني قريب

وما خلقت الجن والإنس إلا ليعبدون

سنريهم آياتنا في الآفاق

مشغولِ محبوب

قلب سلیم

اے عزیز! لازم ہے کہ تیرا قلب سلیم ہو جو ﴿فَاعْتَبِرُوْا یٰاُولِی الْاَبْصَارِ ۔ پس عبرت پکڑو اے نگاہ والو (۲۵۰)﴾ کے اشارے سمجھ لے اور تیرا فہم تام اور پختہ ہو جو ﴿سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ ۔ ہم انہیں دکھائیں گے اپنی آیتیں دنیا بھر میں اور خود ان کے آپے میں (۲۵۱)﴾ کے اسرار و رموز اور لطیف اشارات کو سمجھ سکے اور تیری نگاہ صادق ہو جو دل کی آنکھ سے ﴿وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ اور کوئی چیز نہیں جو اسے سراہتی ہوئی اس کی پاکی نہ بولے، ہاں مگر تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے (۲۵۲)﴾ کے شواہد معرفت کا نظارہ کر سکے اور قلب صمیم سے مقام وصل و قرب کی یہ صدائیں سن سکے: ﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ، اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۔ اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں، دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے (۲۵۳)﴾۔ تیرے دل کو تجھے ﴿وَ یُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

يَعْلَمُوْنَ ۔ اور امید انہیں کھیل میں ڈالے رکھی، پس وہ جان جائیں گے (۲۵۴)﴾ کی بے جا امیدوں کی خواب غفلت سے بیدار کرنا چاہیے۔ اور تمہیں ﴿اَفَحَسِبْتُم اَنَّمَا خَلَقْنٰکُم عَبَثًا ۔ تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا (۲۵۵)﴾ کی جرس انتباہ کی صدا پر کان دھرنے ہوں گے اور عروۃ الوثقی کو مظبوطی سے پکڑنا ہوگا کیونکہ ﴿وَمَا لَکُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْر ۔ اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی حمائتی اور نہ مددگار (۲۵۶)﴾ اور دوڑ کر تمہیں ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۔ اور میں نے جن اور آدمی اس لیے بنائے کہ میری بندگی کریں (۲۵۷)﴾ کے بحر بیکراں میں ﴿فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ ۔ تو اللہ کی طرف بھاگو (۲۵۸)﴾ کے سفینہ نجات میں سوار ہوکر عبادت کے سمندر میں غواصی کرتے رہنا ہوگا۔ پس اگر گوہر مقصود تیرے ہاتھ لگ جائے تو یقیناً تو نے بہت بڑی کامیابی ﴿فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۔ پس اس نے بڑی کامیابی پائی (۲۵۹)﴾ حاصل کر لی لیکن اگر اس جستجو میں تیری جان بھی تلف ہوجائے تو بھی تو ناکام نہیں ٹھرے گا کیونکہ:

﴿فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ ۔ پس اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہوگیا (۲۶۰)﴾۔

(۲۵۰) الحشر : ۲
(۲۵۱) حم السجدۃ : ۵۳
(۲۵۲) بنی اسرآئیل : ۴۴
(۲۵۳) البقرۃ : ۱۸۶
(۲۵۴) الحجر : ۳
(۲۵۵) المؤمنون : ۱۱۵
(۲۵۶) البقرۃ : ۱۰۷
(۲۵۷) الذاریات : ۵۶
(۲۵۸) الذاریات : ۵۰
(۲۵۹) الاحزاب : ۷۰
(۲۶۰) النسآء : ۱۰۰

سولھواں مکتوب

ذکر الٰہی اور توبہ کی پابندی

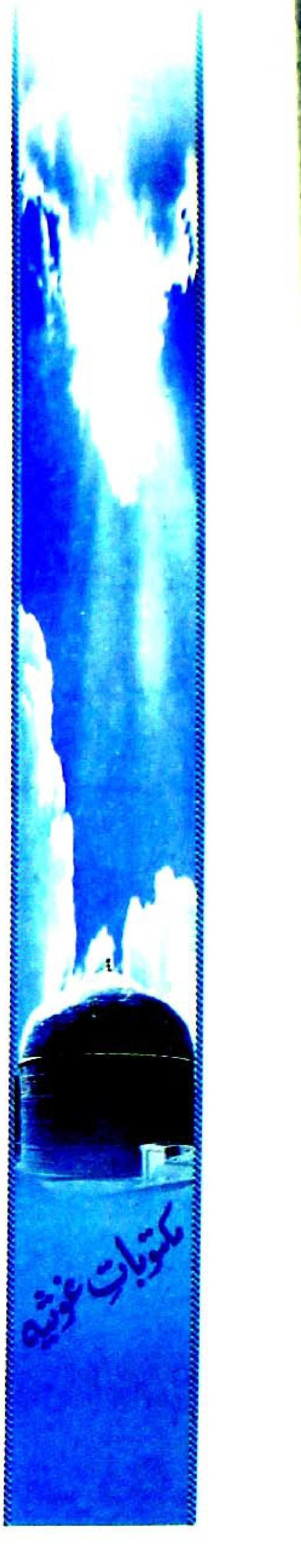

اے عزیز جب (خدائے لم یزل کی) عنایت ازلی کے فضل وکرم کی بادِ صبا چلنے لگتی ہے تو طلب وجستجو کے خیابانوں میں خوشی وانبساط کے پیڑ جھوم اٹھتے ہیں اور عزم وہمت کی شاخوں سے یاس وغم کے پتے یکا یک جھڑ جاتے ہیں۔ جذب وشوق کی قمریاں سنجیدہ سروں میں (سالک کی) توجہ اس فرمان الٰہی ﴿اَلَم یَانِ لِلَّذِینَ آمَنُوا اَن تَخشَعَ قُلُوبُھُم لِذِکرِ اللّٰہِ ۔ تو کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ اہل ایمان کے دل اللہ کی یاد میں جھک جائیں (۲۶۱)﴾ کے مصداق پشیمانی و ندامت (توبہ) کی طرف مبذول کرواتی ہیں۔ ایسے میں محبت کی بلبل زبان حال سے ﴿اَجِیبُوا دَاعِیَ اللّٰہِ ۔ اللہ کے منادی کی بات پر لبیک کہو (۲۶۲)﴾ کے نغمے الاپنے لگتی ہے اور فرمان الٰہی ﴿وَمَن اَحسَنُ قَولًا مِمَّن دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا ۔ اور اس سے زیادہ اچھی کس کی بات ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے (۲۶۳)﴾ میں مضمر دوطرفہ محبت کے انعام واکرام ﴿یُحِبُّھُم وَیُحِبُّونَہ ۔ وہ ان سے محبت کرے اور وہ اس سے محبت کریں

(۲۶۴) ﴾ کا اعلان کرنے لگتی ہے۔ یوں جب ﴿ قَد بَیَّنَّا الآیاتِ لَعَلَّکُم تعقِلُون ۔ ہم نے کھول کر نشانیاں بیان فرمادیں تا کہ تم سمجھ سکو (۲۶۵) ﴾ کا ترانہ ایسے مشتاقوں تک پہنچتا ہے جو حسب فرمان الٰہی ﴿ اِنَّ فِی ذٰلِک لَذِکریٰ لِمَن کَانَ لَہ قَلبٌ أو ألقَی السَّمعَ وَ ھُو شَہِید ۔ بے شک اس میں نصیحت ہے جو دل رکھتا ہو اور کان دھرے اور متوجہ ہو (۲۶۶) ﴾ ہمہ تن گوش ہوتے ہیں تو ان کے دل سرور والفت سے پارہ پارہ ہو جاتے ہیں اور وہ پکار اٹھتے ہیں ﴿ سَابِقُوا اِلي مَغفِرَةٍ مِن رَّبِّکُم وَجَنَّةٍ عَرضُھَا کَعَرضِ السَّماءِ وَالأرضِ ۔ (ایک دوسرے سے) بڑھ کر چلو اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی ایسی ہے جیسے آسمان اور زمین کا پھیلاؤ (۲۶۷) ﴾ کیونکہ اللہ انہیں دار السلام کی جانب بلاتا ہے ﴿ وَاللّٰہُ یَدعُوا اِلي دَارِ السَّلامِ ۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے (۲۶۸) ﴾ پھر (ہر ایک سالک) وارفتگی کے عالم میں یہ کہتے ہوئے ﴿ اِنّی ذَاھبٌ اِلی رَبّی سَیَھدِینِ ۔ میں تو چلا اپنے رب کی طرف، وہ مجھے راہ دکھائے گا (۲۶۹) ﴾ صراط مستقیم پر چل پڑتا ہے اور جب ﴿ وَ ھٰذَا صِرَاطُ رَبِّکَ مُستَقِیماً ۔ اور یہ تو تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے (۲۷۰) ﴾ کی منازل پر پہنچتا ہے اور ﴿ اِنَّ اِلٰی رَبِّنَا مُنقَلِبُون ۔ ہم اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں (۲۷۱) ﴾ کے باغ کے پھلدار درختوں کے میووں ﴿ اِنَّ ھٰذَا لَرِزقُنَا مَا لَہ مِن نَفَاد ۔ بے شک یہ ہمارا رزق ہے کہ کبھی ختم نہ ہوگا (۲۷۲) ﴾ سے لطف اندوز ہوتا ہے اور ﴿ اَلَم یَعلَم اِنَّ اللّٰہَ یَري ۔ کیا نہ جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ (۲۷۳) ﴾ والے حضوری کے اسرار کے ٹھنڈے میٹھے مشروب کے حوض سے ﴿ مَنِ اھتَدیٰ فَاِنَّمَا یَھتَدِی لِنَفسِہ ۔ جو راہ پر آیا وہ اپنے ہی بھلے کو راہ پر آیا (۲۷۴) ﴾ کے ہاتھوں کے ساتھ جام الفت پیتا ہے اور ﴿ وَھُوَ مَعَکُم

اَینَ مَا کُنتُم وَاللّٰہُ بِمَا تعمَلُونَ بَصِیرٌ ۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں بھی ہو اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے (۲۷۵)﴾ میں مضمر لطف و کرم اور جلووں کے جھونکے اس کے رگ و پے میں سرایت کر جاتے ہیں اور پھر حضوری اور شہود کی بجلیاں ﴿وَنحنُ أقرَبُ اِلَیہِ مِن حَبلِ الوَرِید ۔ ہم اس کی رگ جاں سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں (۲۷۶)﴾ کوندنے لگتی ہیں اور روح کے پرندے (طائر لاہوتی) نظیر اور اشباہ (عالم مثال) کے پنجروں یعنی عالم ناسوت کی حدود و قیود سے آزاد ہو کر عالم قدس کی فضاؤں میں عشق کے بال و پر لگا کر محو پرواز ہو جاتے ہیں۔ جب کبھی اسے اپنے پرانے آشیانے کی یاد آتی ہے تو وہ اسے یکسر نظر انداز کر دیتا ہے اور کہتا ہے ﴿اِنّي وَجَّھتُ وَجھِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرض ۔ میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے (۲۷۷)﴾ اور پھر جولان گاہِ صدق ﴿ھٰذا یَومَ یَنفَعُ الصّٰدِقِینَ صِدقُھُم ۔ یہ ہے وہ دن جس میں سچوں کو ان کا سچ کام آئے گا (۲۷۸)﴾ کی جستجو میں ﴿اُولٰئِکَ الَّذِینَ ھَدَی اللّٰہُ فَبِھُدٰھُمُ اقتَدِہ ۔ یہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی تو تم انہیں کی راہ چلو (۲۷۹)﴾ کے میدان میں اتر پڑتا ہے۔ جب ﴿فَاَینَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجہُ اللّٰہ ۔ تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ ہے (اللہ کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے) (۲۸۰)﴾ کے گلستان کے اسرار و رموز سے آگاہ ہوتا ہے تو ﴿فِی مَقعَدِ صِدقٍ عِندَ مَلِیکٍ مُّقتَدِر . سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے شہنشاہ کے حضور (۲۸۱)﴾ کے حریم ناز میں احساس کم مائیگی اور کم عملی کے ساتھ ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدرِہ ۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیے تھی (۲۸۲)﴾ کے سمندر کی طغیانیوں سے اس کا واسطہ پڑتا ہے جہاں عالم تحیر میں ﴿فَاستَقِم کَمَا اُمِرتَ وَمَن تَابَ مَعَکَ وَلَا تَطغَوا ۔ تو قائم رہو جیسا تمہیں

حکم ہے اور اے لوگو سرکشی نہ کرو (۲۸۳)﴾ کے احکام کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے حالت اضطراری میں سالک کہہ اٹھتا ہے:﴿ لا اِلٰـهَ اِلّا انتَ سُبحٰنَکَ اِنّی کُنتُ مِنَ الظّٰـلِمینَ . کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھ کو، بے شک مجھ سے بے جا ہوا (۲۸۴)﴾۔ ایسے میں﴿ وَرَبُّکَ الـغَفُورُ ذُو الرَّحـمَةِ . اور تمہارا رب بخشنے والا رحمت والا ہے (۲۸۵)﴾ کا ہاتف غیبی ﴿ وَاعتَصِمُوا بِاللّٰهِ هُوَ مَولٰکُم فَنِعمَ المَولٰی وَ نِعمَ النَصِیرُ ۔ اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لو، وہ تمہارا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے (۲۸۶)﴾ کی منادی کے ساتھ یہ مژدہ جاں فزا سناتا ہے:﴿ هُوَ الَّـذِی یُسَیِّرُکُم فِی البَـرِّ وَالبَحرِ ۔ اور وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے (۲۸۷)﴾ اور لطف و کرم کے ساحل﴿ اِنَّ اللّٰـهَ لَذُو فَضلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ أکثَرَ النَّاسِ لَا یَشکُرُونَ ۔ بے شک اللہ لوگوں پر فضل والا ہے لیکن بہت آدمی شکر نہیں کرتے (۲۸۸)﴾ پر پہنچا دیتا ہے جہاں دار السلام کے رضوان﴿ وَاللّٰهُ عِندَه حُسنُ المٰابِ . اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانا ہے (۲۸۹)﴾ کے استقبالیہ کلمات ﴿سَلٰامٌ عَلَیکُم بِمَا صَبَرتُم ۔ سلامتی ہو تم پر تمہارے صبر کا بدلہ (۲۹۰)﴾ سے اسے خوش آمدید کہتے ہوئے یہ کہتا ہے﴿ ذٰلِکَ هُدَی اللّٰهِ یَهدِی بِه مَن یَّشَاءُ وَمَن یُّضلِلِ اللّٰهُ فَمَالَه مِن هَاد . یہ اللہ کی ہدایت ہے، راہ دکھائے اس سے جسے چاہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں (۲۹۱)﴾

(نوٹ: اس مکتوب مبارک اور پہلے مکتوب مبارک کے مضمون میں بہت مماثلت نظر آتی ہے۔ ایک ہی مضمون کو دو مکتوبات میں مختلف اسناد سے بیان کرنا سیدی و مرشدی جناب

غوث الثقلین کے علمی تبحر کا منہ بولتا ثبوت ہے)

(۲۶۱) الحدید : ۱۶	(۲۶۲) الاحقاف : ۳۱
(۲۶۳) حم السجدۃ : ۳۳	(۲۶۴) المائدۃ : ۵۴
(۲۶۵) الحدید : ۱۷	(۲۶۶) قٓ : ۳۷
(۲۶۷) الحدید : ۲۱	(۲۶۸) یونس : ۲۵
(۲۶۹) الصّٰفّٰت : ۹۹	(۲۷۰) الانعام : ۱۲۶
(۲۷۱) الاعراف: ۱۲۵	(۲۷۲) صٓ : ۲۵
(۲۷۳) العلق : ۱۴	(۲۷۴) بنیٓ اسرآئیل : ۱۷
(۲۷۵) الحدید : ۴	(۲۷۶) قٓ : ۱۶
(۲۷۷) الانعام : ۷۹	(۲۷۸) المائدۃ : ۱۹۹
(۲۷۹) الانعام : ۹۰	(۲۸۰) البقرۃ : ۱۵۵
(۲۸۱) القمر : ۵۵	(۲۸۲) الانعام : ۱۹
(۲۸۳) ھود : ۱۱۲	(۲۸۴) الانبیاء : ۸۷
(۲۸۵) الکہف : ۵۸	(۲۸۶) الحج : ۷۸
(۲۸۷) یونس : ۲۲	(۲۸۸) مؤمن : ۶۱
(۲۸۹) آل عمران : ۱۴	(۲۹۰) الرعد : ۲۴
(۲۹۱) الزمر : ۲۳	

سترھواں مکتوب

دعوتِ فکر و نظر

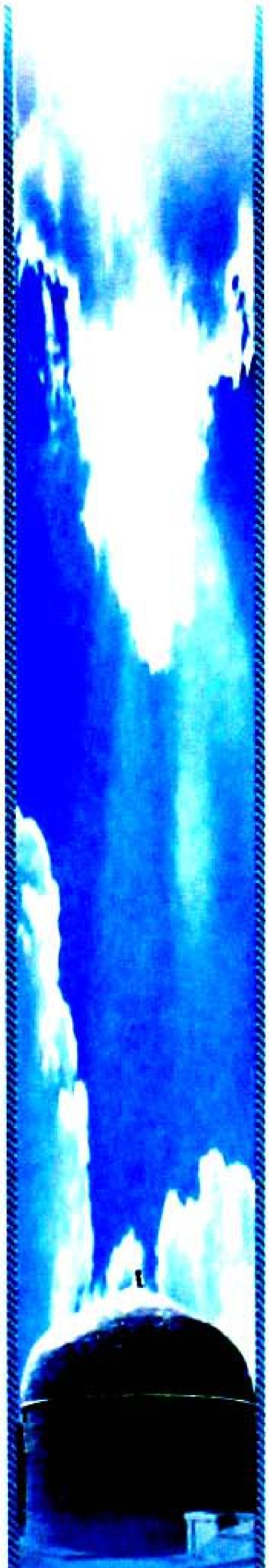

اے عزیز کب تک تو افلاک کے نگارخانہ عجائب و غرائب ﴿ اَفَلَمْ يَنظُرُوا اِلَى السَّمَاءِ فَوقَهُم كَيفَ بَنَينٰهَا ۔ تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا کہ ہم نے اسے کیسا بنایا (۲۹۲) ﴾ میں گم رہے گا؟ اس کی نیرنگیوں سے عبرت حاصل کر جو کہ ﴿ وَ زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ۔ اور اسے سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں (۲۹۳) ﴾ کے لطائف کے لائحہ عمل کے طور پر مرقوم ہیں؛ تمہیں چاہئے کہ ان قوانین کا بصیرت کی نگاہوں سے مطالعہ کرو اور خیابان غرایب ﴿ وَالأَرضَ مَدَدنَهَا ۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا (۲۹۴) ﴾ پر غور و فکر کرو اور ﴿ وَ اَلقَينَا فِيهَا رَوَاسِيَ ۔ اور اس میں لنگر ڈالے (۲۹۵) ﴾ میں پنہاں نشانیوں کو عبرت کی نگاہوں سے دیکھو۔ اور ﴿ وَ أَنبَتنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوجٍ بَهِيجٍ ۔ اور اس میں ہر جگہ بارونق جوڑا اگایا (۲۹۶) ﴾ کے پیڑوں کی ثمر بار شاخوں ﴿ تَبصِرَةً وَ ذِكرٰى لِكُلِّ عَبدٍ مُّنِيبٍ ۔ سوجھ اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لئے (۲۹۷) ﴾ کے پھل سے بہرہ مند ہو اور پھر ﴿ وَ نَزَّلنَا مِنَ السَّمَاءِ مَآءً مُبَارَكًا ۔ اور ہم نے

آسمان سے برکت والا پانی اتارا (۲۹۸)﴾ کے گہرے سمندر کے سرچشمہ آب حیات سے مبارک مشروب طلب کر اور عشق و محبت کے ہاتھوں سے اس ساغر حیات آفریں کو تھام کر نوش کرتا کہ تیرے دل کی وادیوں میں تیرے اعمال کی خشک کھیتی سیراب ہو کر ﴿فَانبَتنَا بِهِ جَنّٰتٍ وَحَبَّ الحَصِيدِ ۔تو اس سے باغ اگائے اور اناج کہ کاٹا جاتا ہے (۲۹۹)﴾ سرسبز و شاداب ہو جائے اور تیر انخلستان مقصود مراد کی شاخوں سے ﴿وَالنَّخلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَاطَلعٌ نَضِيدٌ رِزقًالِلعِبَادِ ۔اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا گابھا بندوں کی روزی کے لیے ہے (۳۰۰)﴾ بارآور ہو جائے اور پردہ غیب سے ﴿وَاَحيَينَا بِهِ بَلدَةً مَّيتًا . اور ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا (۳۰۱)﴾ کے اسرار و رموز تم پر ظاہر ہونے لگ جائیں۔

(۲۹۲) ق : ۶
(۲۹۳) ایضا
(۲۹۴) ق : ۷
(۲۹۵) ایضا
(۲۹۶) ایضا
(۲۹۷) ق : ۸
(۲۹۸) ق : ۹
(۲۹۹) ایضا
(۳۰۰) ق : ۱۰
(۳۰۱) ق : ۱۱

رسائل الغوث الجيلانى

المؤلف: الغوث المتصرف الصمدانى سيدى

عبدالقادر الجيلانى قدس الله سره

المترجم: سليمان رأفت باشا والى بروسية

فى حكومة الدولة العثمانية

اعاد اصداره من بطون المخبئات: انس مصطفى غازى

الاهداء

الى روح الغوث الاعظم سيدى

عبدالقادر الجيلانى قدس الله سره

المكتوب الاول

أيها العزيز اذا أومضت بروق الشهود من غمام فيض يَهْدِى اللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ يَّشَاءُ وهبت روايح الوصال من مهب عناية يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَاءُ تزهر رياض رياحين الأنس فى رياض القلوب و تترنم بلابل الشوق فى بساتين نغمات يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ و تشتعل نيران الاشتياق فى كوانين السراير وتكل اجنحة اطيار الافكار فى فضاء العظمة من غاية الطيران و تضل عن الطريق فحول القول فى بوادى المعرفة و تزلزل قواعد اركان الافهام من صدمة الهيبة و تجرى سفن العزائم فى لجج بحار مَاقَدَرُوااللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ برياح وَهِىَ تَجْرِى بِهِمْ فِى مَوْجٍ كَالْجِبَالِ و عند تلاطم امواج بحر عشق يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّونَهُ ينادى كل واحد بلسان الحال رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلاً مُّبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ فتدركهم سابقة عنايه اِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَى و تنزل بهم على ساحل جودى مَقْعَدِ صِدْقٍ و توصلهم الى مجلس ﴿أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ﴾ و تبسط لهم سماط نعيم لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ وتدير عليهم كؤوس الوصول من دنان القرب بايدى سقاة ﴿وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا﴾ و يتشر فون بملك ابدا و دولة وَاِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ نعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا

المكتوب الثانى

ايها العزيز اجعل سبيكة الطلب فى بوتقة وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا واثبته فى نار وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ فيصير خاليا من الخث حتى يليق بسكة لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ويزيدقدرها وقيمتها فى سوق اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ واجعل هذا راس مالك فيحصل لك بضاعة أَلا لِلّٰهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ويكشف لك رمز من اسرار ﴿ والمخلصون على خطر عظيم ﴾ ويلمع لك شعاع من انوار أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ فيتحرك فى قلبك باعة اُدْعُونِى أَسْتَجِبْ لَكُمْ و ترتقى من حضيض قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ﴿ الى اوج ﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقٰى ﴿ وتشم من نسيم قرب وَنَحْنُ أَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ لتهتز منك شجرة قلبك و تتعرى من الاغيار بعواطف صريف قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فى بستان تجريد فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ ويهب عليك من رياح ربيع اِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى و يمطر عليك شابيب الفضل و سحائب اللّٰهُ يَجْتَبِى اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ بقطرات فيض فتخضر رياض القلوب من نبات وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا و تثمر اشجار بساتين الارواح من ثمرات اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ وتجرى عيون الوصول من ينبوع عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ مبشر اقبال ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ويبشر ببشارة أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِى كُنْتُمْ تُوعَدُونَ و ينادى رضوان جنات نعيم رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ بنداء كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

المكتوب الثالث

ايها العزيز خف من يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ وتفكر فى محاسبة إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ولا تشتغل لحظوظ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ واخفض راسك فى مراقبة فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وافتح عين قلبك فى مشاهدة وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ۝ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ واذكر من نعيم وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ عسى تسمع بقلبك نداء ۝ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاللّٰهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وتنبه من غفلة نوم إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ واسلك على قدم راسك فى طلب درجات وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ و تركض جواد همتك عسى يستقبلك مبشر الطاف اللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ باطباق هدايا لَهُمُ الْبُشْرَىٰ وتظفر بعساكر وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ على اعداء إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ تخلص من شبكة إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ وتظهر على قلبك رقوم لطايف اسرار وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ و تذكر طاير روحك حظاير القدم و يطير فى فضاء فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا بجناح الشوق و تجتبى من ثمار الانس بساتين كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وتجتلى مرآة سرك من لوامع انوار التجليات فيكشف عليك سر ۝ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ ۝ و تخضر روضة قلبك من امطار مراحم ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝ فتصير كلها

كـروضة ادم و تـفهـم سـر رمـوزات وَأَحْيَيْـنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا ويكشف عنكـ
استـار ﴿فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ﴾ فتستغرق
انـت فـى كـمـال الـمشـاهـدة مرة تغرق من بحار استغنا اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ
الْعَـالَـمِيـنَ ومـرـة تتـحـذ مـن ورطة سموم هيبة أَفَأَمِنُوا مَكْرَاللّٰهِ و مرة من
الشـوق تترنم كالعندليب فى بستان التمجيد عند هبوب نسيم وَلَا تَيْئَسُوا
مِـنْ رَوْحِ اللّٰهِ فترتفع عقيرتكـ من غلبات الوجود بنفحات اِنِّى لَأَجِدُ رِيحَ
يُـوسُفَ لَـوْلَاأَنْ تُـفَـنِّـدُونِ فيـقول الحساد بلسان الملامة تَااللّٰهِ اِنَّكَ لَفِى
ضَلَالِكَ الْـقَـدِيْـمِ فـلـمـاراو تـاثير أَلْـقَـاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا فدعوا
بـالتـضـرع والـعـجـز اسْتَغْفِرْلَـنَـا ذُنُـوبَنَا اِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ وقالوا بالصدق
والاخـلاص تَـالـلّٰـهِ لَـقَـدْ آثَـرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وانت تقول فى مناجاة رَبِّ قَدْ
آتَيْتَـنِـى مِـنَ الْـمُـلْكِ وَعَـلَّـمْتَـنِـى مِـنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّى فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِى مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِى بِالصَّالِحِينَ

المكتوب الرابع

ايها العزيز التغافل و الغرور بالحياة الدنيا ليس بعلامات السعادة اما تسمع بسمع القلب خطاب أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ اما تخاف من وعيد مَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ سَبِيلًا اما تتفكر في تهديد اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ اما تذكر في توبيخ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ اما تتنبه ﴿فَأَمَّا مَنْ طَغَى وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا﴾ ﴿فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى﴾ الى متى تتحير في تيه الغفلة و تتقيد بقيد الشهوات ادخل الى صومعة تُوبُوا اِلَى اللَّهِ وتوجه بتلك الحضرة في محراب وَأَنِيبُوا اِلَى رَبِّكُمْ وقل بلسان الصدق اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ عسى يكشف لك نفائس اسرار وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ من خزائن اِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ و يبشرك بمزيد عناية اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ فتدرج لمدارج تعزُّ مَنْ تَشَاءُ ويناديك الاقبال بلسان الحال ﴿اِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾

المكتوب الخامس

ايها العزيز اذا طلعت شموس المعارف من مطالع سموات السرائر لتنور اراضى القلوب من نور وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا ترتفع اغطية ظلام الجهالة عن بصاير العقول بكحل فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ ﴿﴾ فتتحير عيون بواطن الافهام فى مشاهدة لوامع انوار القدس و تتعجب خواطر الافكار من مكاشفة عجائب اسرار الملكوت و تتيه من هيجان الشوق فى بواد الطلب فتأنس فى مواطن القرب من غلبات الشوق و منادى ﴿﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ ينادى وهو مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ فلما اطلع على سر المعية فقد وجوده وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ فلما غاص فى بحار فناء لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ليحصل جوهرة التوحيد رمت به امواج الغيرة فى بحر محيط العظمة فكلما قصد الساحل وقع فى ورطة الحيرة فيقول رَبِّ اِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى فتدركه مراكب امداد الطاف وَحَمَلْنَاهُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ فتنزله على ساحل لطف ﴿﴾ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ و تسلم اليه مفاتيح خزائن اسرار وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا و تطلعه على رموز وَأَنَّ اِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى فتعلم معنى فَأَوْحَى اِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى و تفهم اشارة لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى

المكتوب السادس

ايها العزيز اذا غلبت عساكر جذبات عنايه ﴿اللّٰهُ يَجْتَبِى اِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ﴾ أزمة القلوب ذلت وراضت طوامع النفوس الامارة بلجام رياضة ﴿وَجَاهِدُوا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ﴾ وادخلت جبابرة الاهوية فى سجن التقوى و سلاسل المجاهدة و قيدت فراعنة الامنية باغلال ﴿أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ﴾ تادبت اعمال الارادات والاختيارات بتاديب ﴿مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ﴾ و نادى منادى الحال بلسان الصدق ﴿اِنَّ الْمُلُوكَ اِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً﴾ فاذا صفت وطهرت عرصة القلوب من لوث شوائب اكدار ﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ﴾ و تعطرت حدائق الارواح من نسائم لطائف ﴿أُولَئِكَ كَتَبَ فِى قُلُوبِهِمُ الْاِيمَانَ﴾ صارت مشكاة الضمير من لوامع انوار ﴿وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهِ﴾ مرآة بوارق شهود ﴿يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ﴾ صفة حاله و تتلاشى رواسى الاشواق ﴿هباءً منثورا﴾ ويقول لسان الصدق ﴿وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ﴾ و نفخ اسرافيل العشق صور ﴿وَنُفِخَ فِى الصُّورِ﴾ حتى يظهر صاعقة ﴿فَصَعِقَ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِى الْأَرْضِ﴾ فيدركهم و عليهم مبشر اقبال ﴿لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ﴾ ويدعوهم الى عليين فى ﴿مَقْعَدِ صِدْقٍ﴾ ببشارة رضوان ﴿بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ﴾ ويفتح لهم ابواب جنات النعيم و يقول لهم ﴿سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ﴾ و هم يقولون ﴿وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ﴾

المكتوب السابع

ايها العزيز تجاوز عن عالم غرور فَلاَ تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلاَ يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ واذكر منازل اهل الحضور تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ عسى تشم بمشام قلبك رائحة من نفحات بستان فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ و يشرب جرعة من جام يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿﴾ خِتَامُهُ مِسْكٌ ويكشف عليك دقائق لقدجاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وانت على بساط تفريد وَلاَ تَدْعُ مِن دُونِ اللّهِ مَالاَ يَنفَعُكَ وَلاَ يَضُرُّكَ ﴿﴾ و تسمع من مسامرات انس ﴿ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ ﴾ وسر وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُودٍ ﴿﴾ فتارة تطرب من عناية الشوق بالتذاذ نغمات خطاب ﴿ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ﴾ و تارة تخفض راسك من مراقبة الحزن من سطوة هيبة فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ ﴿﴾ و تارة تتمسك بحبل متين وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيعًا ﴿﴾ وتارة تتعلق بمعلاق ﴿ وَمَا النَّصْرُ إِلاَّ مِنْ عِندِ اللّهِ ﴾ و تارة تنجوا بساحل ﴿ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴾ و تجنى من حدائق ﴿ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلاَ يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ﴾ وتغرف بايدى الاخلاص من انهار وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُواْ ﴿﴾ فى ظل صورة إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿﴾ و تتمتع من مايدة نعيم ﴿ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللّهِ فَاسْتَبْشِرُواْ بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ﴾ وتسمع من منادى الفضل نداء ﴿ يَا عِبَادِ لاَ خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلاَ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴾

المكتوب الثامن

ايها العزيز اذا وصلت نعمة امير الانس لمسامع القلوب تذكرت لذايذ نغمات ﴿أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ﴾ وسكرت من حالات ﴿قَالُواْ بَلَى﴾ ويترنم عندليب الاحزان باوتار ﴿يَاأَسَفَى عَلَى يُوسُفَ﴾ ويصوت عود الكروب برنة انكسار ﴿وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ﴾ وواصل طنبور الفراق بصدا ﴿اِنَّمَا أَشْكُو بَثِّى وَحُزْنِى اِلَى اللّٰهِ﴾ بايقاع ﴿فَصَبْرٌ جَمِيلٌ﴾ ولمع بروق جذبات الشوق فى فضاء سموات السراير لمعان ﴿يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ﴾ بحيث تنطمس بصاير عيون العقول و تقطر عبرات الاسف من سحايب عين الارواح و تخضر مزرعة اراضى ﴿مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِى حَرْثِهِ﴾ بنباتات ﴿وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً﴾ وتعطر حدائق امثال ﴿وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ﴾ بنفحات روايح ﴿اِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ﴾ بالكلية و تثمر اغصان اشجار الصبر بثمار ﴿اِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ فى غاية الكمال و تهتز برياح عناية ﴿هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ ومنادى ﴿وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ﴾ ينادى ﴿اِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَالَهُ مِن نَفَادٍ﴾

المكتوب التاسع

ايها العزيز اعرض عن دواعی شهوات ﴿وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ﴾ واخرج من غفلة مواطن ﴿وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا﴾ واجتنب صحبة اهل قسوة ﴿فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ﴾ واستمع بسمع قلبک من منادی ﴿اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ﴾ نداء ﴿أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ﴾ وانتبه من نوم غرور ﴿وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ﴾ تنبه ﴿أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى﴾ واسال عن اخبار مقامات اهل حضور ﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ﴾ وسافر الی کعبة المقصود بقدم الراس فی بادیة انقطاع ﴿وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا﴾ بزادتجرید ﴿قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ﴾ علی راحلة تفویض ﴿وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ﴾ مع قافلة اهل صدق ﴿وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ واعبر عن مساکن زخارف دنیا ﴿إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا﴾ واسلم من سبل مهالک فتن ﴿أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ واستقبل منهاج مسالک هدی ﴿إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا﴾ وادع بلسان اضطرار ﴿أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ﴾ بالتضرع والعجز قائلا ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ حتی یواجهک مبشر عنایة قدیم ﴿أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾ ببشارة تحیة ﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ﴾ ویحملک علی ﴿نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ﴾ ویدعوک الی

جنات نعيم ﴿فَانقَلَبُواْ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ﴾ فيهب عليك نسيم عبير الوصال من كل جانب و تدار اقداح شراب المحبة بايدى سقاة الغيب بغنا مشاهدة ﴿إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُوراً﴾ ويسمر مناد الانس سمر ﴿وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيْماً﴾ ويطنب فى ديباجة ﴿فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكّاً﴾ فتذوق نواظر عيون البصاير سكرات حالات و ﴿خَرَّ موسَى صَعِقاً﴾ فلما عاينت اثار مشاهدات ﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ الى ربها ناظرة﴾ اعترفت العجز و قالت بلسان الحال ﴿لَّاتُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ﴾

المكتوب العاشر

ايها العزيز ان لم تضع جبهة الاضطرار على تراب العجز ولم تمطر سحائب الاعين دموع الحسرة لا تخضر نباتات طربك في بستان العيش ولا تلقح حدائق الرجا على مرادك ولا تورق اغصان الصبر باوراق الرضا ولا تثمر ثمرات قرب ﴿وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ﴾ ولا تدرك حد الكمال ولا يترنم عندليب القلوب بنغمة الشوق ولا تطير قماري قلبك باجنحة﴿إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيَهْدِينِ﴾ من قفص ﴿أَمْ لِلْإِنسَانِ مَاتَمَنَّى﴾ ولا تعبر فضاء﴿وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنيَا لِنَفْتِنَهُمْ﴾ ولا تبلغ الى سدرة﴿فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ﴾ ولا تجنى من ثمار﴿لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾ ولا يصل الى مشام قلبك نسيم من بستان ﴿وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ﴾ ولا يستنشق خيشومك من عرق ورد ﴿لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ﴾

المكتوب الحادى عشر

ايها العزيز اذا ظهرت تباشير صبح نور التوحيد على القلوب من افق مشارق ﴿وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ﴾ واستوت شموس عين اليقين على بروج افلاك ﴿وَالشَّمْسُ تَجْرِى لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا﴾ توارت ظلمات وجود البشرية فى لمعان ضوء ﴿يَسْعَى نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ﴾ ﴿يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ﴾ وظهرسر ﴿يُولِجُ اللَّيْلَ فِى النَّهَارِ﴾ ويرفع النقاب عن وجه سابقة عناية اللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ﴾ وعارض عساكر شيطان ﴿اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ﴾ فى معركة ﴿فَاتَّخِذُوهُ عَدُوّاً﴾ باعانة جنود ﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ﴾مع عساكر القلب وهم يقولون بلسان الصدق والاضطرار وَيَضِيقُ صَدْرِى وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِى ﴿ ويدعون مع التضرع والعجز﴿ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ فهاتف وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ ﴿ينادى ﴿وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ﴾ فيدركهم امداد اسرار﴿وَاِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ﴾ مع اعلام اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ﴾ بطليعة﴿ اِنَّا فَتَحْنَا﴾ وتسل سيوف ﴿اِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا﴾ من غمد﴿ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ﴾ وتصول على الاعداء فتظهر اثار﴿ فَهَزَمُوهُم بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾ و تتواتر اخبار ﴿ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ﴾ وينادى منادى الحال قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَ تَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ﴾

المكتوب الثانی عشر

ایها العزیز اخرج من مهلة ﴿ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴾ واجتنب من مشغلة ﴿ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا ﴾ وارفع حمل همتک من حضيض صحبة المنقطعين فی تيه غفلة نَسُواْ اللّهَ فَنَسِيَهُمْ ﴾ وارکض جواد طلبک فی میدان العشق واذهب بصولجان استعانة اسْتَعِينُوا بِاللّهِ ﴾ کرة سبق﴿ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُون ﴾ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴾ الی غاية أُوْلَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴾ عسی یبشر برید دولة ﴿ وَ بَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ﴾ ببشارة إِنَّ اللّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴾ ويعطيک منشور﴿ قَدْ جَاءَكُم بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ ﴾ فاذا اطلعت علی رموز المکنونات اسرعت بقدم الراس الی سبل سلام ﴿ وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً ﴾ وقصدت متنزه ﴿ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ﴾ وسألت عن اخبار خلد جنات نعيم ﴿ لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴾ فيدرک مبشر عناية إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَى ﴾ فيخبرک عن ممالک دار سلام ﴿ رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُواْ عَنْهُ ﴾ واحدة بعد واحدة ويدعوک الی سرير ﴿ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً ﴾ و ينولک بتنويل لَن تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ ﴾

المكتوب الثالث عشر

ايها العزيز اذ لاحت لوامع اسرار ﴿اللّٰهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ على مشكاة الضماير تتنور من تاثيرها زجاجة القلب بنور مصباح فى ﴿زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ﴾ و تلمع بوارق كشوف ﴿يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ﴾ من سرادقات غمام ﴿لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ﴾ و تسرج قناديل فكرة ﴿يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ﴾ فتتزين سماوات السرائر كلها بنجوم حكم ﴿وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ﴾ بنجوم زينة ﴿اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ﴾ و تطلع اقمار الحضور من افق ﴿نُورٌ عَلَى نُورٍ﴾ و تعرج على بروج استعلاء ﴿وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ﴾ و تتصف ليالى غفلة ﴿وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى﴾ بصفة ﴿وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلَّى﴾ و تفوح رياحين الذكر من نعيم ﴿وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ﴾ و تترنم بلابل اسحار ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ بنغمات الاحزان والاسف فيسفر صبح دولة ﴿يَهْدِى اللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ﴾ و تطلع شموس المعارف فى مطلع ﴿مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِى﴾ فتظهر اسرار ﴿لَا الشَّمْسُ يَنبَغِى لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِى فَلَكٍ يَسْبَحُونَ﴾ و تكشف من خفايا الاشكال لطائف غوامض اسرار ﴿وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾

المكتوب الرابع عشر

ايها العزيز اذا بلغت شموس سماء المعرفة الى بروج ﴿ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ﴾ وعرج لوح المحبة على معاجم مدارج ﴿ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي ﴾ تلمع بوارق انوار ﴿ وَرَضِيتُ لَكُمُ الِاسْلَامَ دِيْناً ﴾ وتشاهد عين اليقين اثار ﴿ أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ﴾ فى عظيم مشاهدة لَقَدْ جاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ﴾ وتطلع على دفاين اسرار ﴿ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴾ و تشرف على دقائق حقائق ﴿ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴾ وَفِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴾ و تصير محرما لرموز ﴿ فَأَيْنَمَا تُوَلُّواْ فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ ﴾ وتهب رياح فيض ﴿ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ ﴾ بروايح فضل ﴿ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ ﴾ من مهب ﴿ اللهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ ﴾ فى بساتين ﴿ اِنَّا لا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلاً ﴾ و تورق باوراق الشهود و تثمر ثمار التجلى الى حد الكمال اشجار رياض ﴿ اِنَّ اللهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴾ و تجرى ينابيع وصول ﴿ ذٰلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ﴾ من شوامخ جبال ﴿ وَاللهِ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴾ الى مسيل اودية القلوب فيخبرها هاتف الغيب على السنة الخلائق خبر ﴿ اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدّاً ﴾ و مبشر الاقبال يتفوه ببشارة ﴿ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴾ ويدركهم الرضوان من ﴿ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴾ مع تحف تحيات ﴿ سَلَامٌ قَوْلاً مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴾ و يفتح مائدة رضوان نعيم ﴿ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ﴾ و يقول ﴿ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴾ نُزُلاً مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴾

المكتوب الخامس عشر

ايها العزيز لا بد من قلب سليم يفهم رموز ﴿ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِى الْأَبْصَارِ ﴾ وفهم كامل يدرك دقايق اسرار ﴿ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِى الْآفَاقِ وَفِى أَنفُسِهِمْ ﴾ و بصر صادق يشاهد بعين القلب شواهد معرفة ﴿ وَإِن مِّن شَىْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ﴾ و يستقبل بقلبه دواعى وصول ﴿ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِى عَنِّى فَإِنِّى قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ﴾ و ينتبه من نوم غفلة ﴿ وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴾ من زواجر تنبيه ﴿ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا ﴾ و يستمسک بعروةوثقى ﴿ وَمَالَكُم مِّن دُونِ اللّٰهِ مِن وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيرٍ ﴾ ويركب على سفينة ﴿ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ ﴾ فى بحر ﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴾ ويغوص فيه باذلا فان ظفر على جواهر المطلوب ﴿ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيمًا ﴾ وان تلفت مهجته ﴿ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللّٰه ﴾

وصلى الله على سيدنا محمد النبى الامى وعلى اله وصحبه وسلم تسليما كثيرا الى يوم الدين.

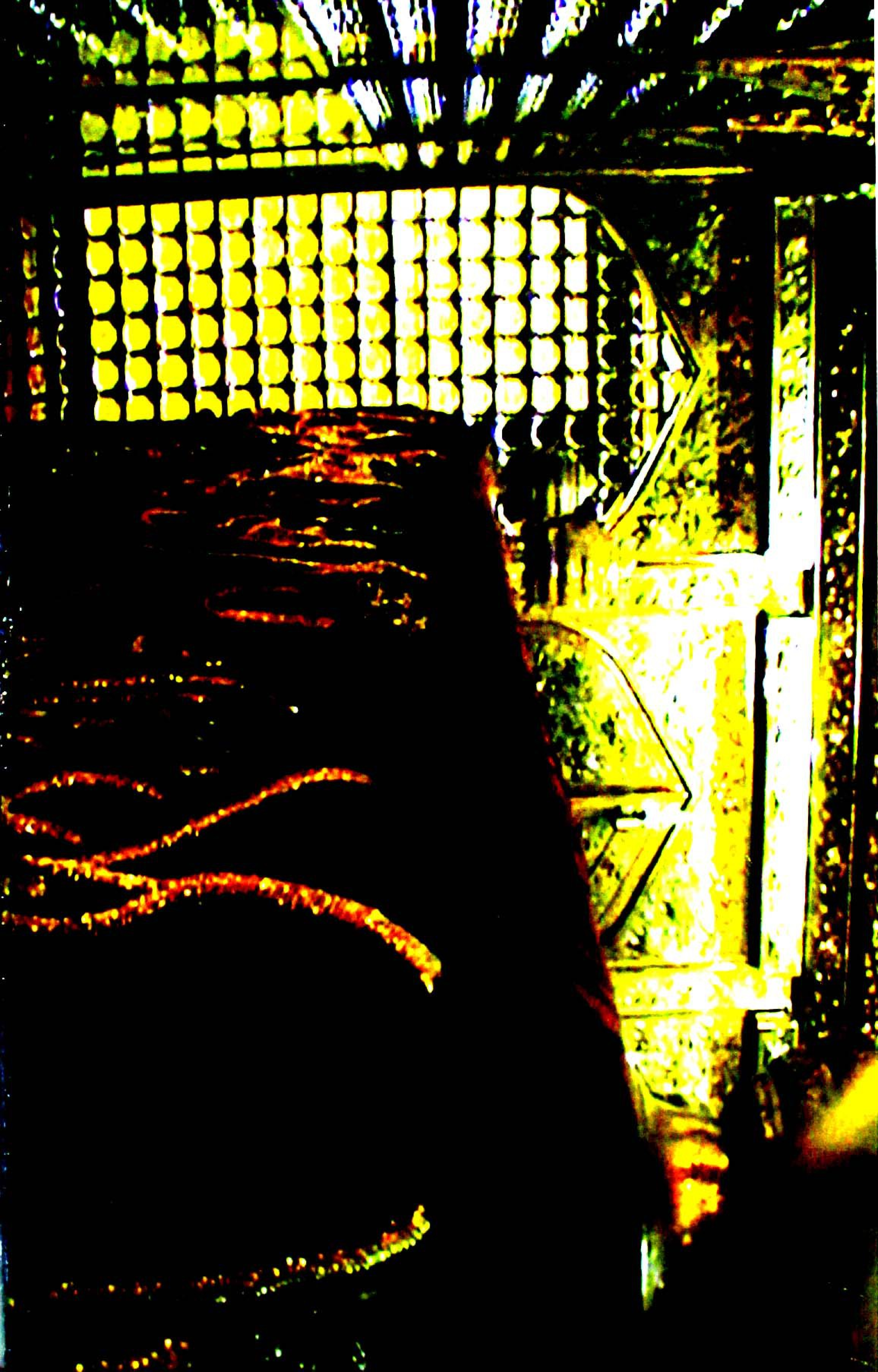

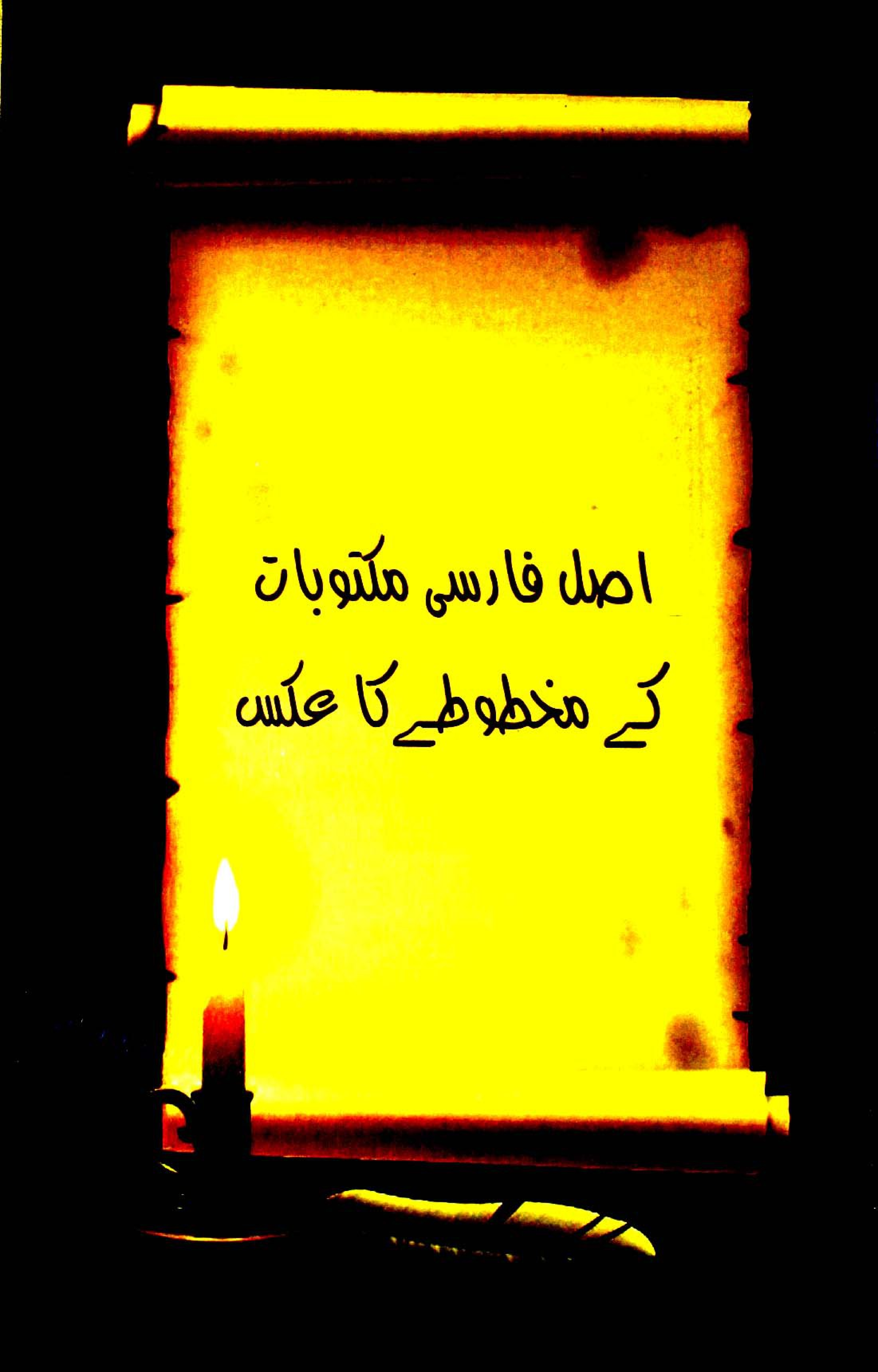
اصل فارسی مکتوبات
کے مخطوطے کا عکس

رب یسر بسم الله الرحمن الرحیم و تمم بالخیر

ای عزیز بیگانه طلب خود یکی در بوته والذین جاهدوا فینا نه و باتش و بگداز کم اسم
نقد سینه بگداز و خالص کن تا شایان مهر لنهدینهم سبلنا گردد و در بازار ان الله
اشتری من المؤمنین انفسهم واموالهم بان لهم الجنة ادا ارزش یابی
و بدان سرمایه توانی که بضاعت دین خالص را که الا لله الدین الخالص حاصل
کنی و شاید که رمزی از اسرار والمخلصون علی خطر عظیم بر تو کشف شود و از
لوامع انوار فمن شرح الله صدره للاسلام فهو علی نور من ربه شعاعی بر تو تابد
و از ندای داعی ادعونی استجب لکم با غنه در دل تو بسد آید و از حضیض قل
متاع الدنیا قلیل پای همت بر دل نهی و از اوج والاخرة خیر وابقی عبور کنی
و از نسیم قرب ونحن اقرب الیه بوئی بمشام جان تو برسد و شجره
قلب از ان در اهتزاز آید و از باد خزان قل الله ثم ذرهم در بوستان تجرید

ولا تدع مع الله الها آخر بی برگ شوی دنشاید که ریاح فضل بهاران الذین

سبقت لهم منا الحسنی دروزیدن آید وسحاب الله یجتبی الیه من

یشاء وقطرات فیض وتعالیل فضل باریدن گیرد وارضی ریاض قلب

از نباتات وعلمناه من لدنا علما همه سر سبز شود واشجار بساتین روح

از ثماران رحمة الله قریب من المحسنین جمله باور گردد وعیون وصول از

سرچشمه عینا یشرب بها المقربون در وادیه دل ابشر دا سر در دو یابد و بشر

اقبال ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء بشارت چنین وار ساند لا تخافوا

ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التی کنتم توعدون در رضوان جنات نعیم رضی الله عنهم

ندا و هر کلوا واشربوا هنیئا بما کنتم تعملون ای عزیز بترس از آن روز که یوم

یفر المرء من اخیه وامه وابیه واز محاسبه وان تبدوا ما فی انفسکم او

تخفوه یحاسبکم به الله اندیشه کن وچون اولئک کالانعام بحظوظ نفسانی

مشغول مباش وسر در مراقبه فاذکرونی اذکرکم فرو بر دیده دل وید فا ده

وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة بکنه ونظاره کن واز نعیم ولکم فیها ما تشتهی

انفسکم ولکم فیها ما تدعون یاد آور شاید که ندای داعی والله یدعوا الی دار السلام

درگوش هوش تو افتد و از خوابگاه غفلت انما الحیوة الدنیا لعب و لهو بیدار گردی

در طلب درجات والسابقون السابقون اولئک المقربون فی جنات

النعیم از سر قدم سازی و مرکب همت از جان و دل در تازی تا بشر الطاف

الله اللطیف بعباده با هزاران اطباق هدایا لهم البشری تا پیش آید و عساکر امداد

ولله جنود السموات والارض همراه تو شود و بر لشکر اعدا که ان الشیطان

للانسان عدو مبین فیروز آیی و از دام هوای نفس که ان النفس

لاماره بالسوء خلاص یابی و لوح دل را از نقوش لطائف اسرار واتقوا الله

ویعلمکم الله مرقوم گردانی و مرغ روح تو از امطار قدیم یاد آرد و در فضای

مسالک فاسلکی سبل ربک ذللا بجناح شوق در پرواز آید و در ثمار انس در

بساطین کلی من کل الثمرات محظوظ گردد و آئینه سر تو از لوامع انوار

تجلیات همه صفت نور گیرد و سر یولج اللیل فی النهار مکشوف شود

در روضه ضمیر تو از امطار مراحم وانزلنا من السماء ماء فانبتنا به

جنات وحب الحصید سرسبز همچو باغ ارم گردد و احیینا به بلدة میتا

مر ترا فراهم شود در ستار فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید بیش خود
بر اندازد و تو در مشاهدهٔ کمال او فرومانی گاهی در دریای بی نیازی ان الله
لغنی عن العالمین فرو شوی و از سموم هیبت افامنوا مکر الله در گرداب
حیرت سرگردان فرومانی و گاهی از نسیم لطف ولا تیاسوا من روح الله
در گلشن تمجید چون عندلیب از شوق در ترنم آیی و از غلبات وجد
نغمهٔ انی لاجد ریح یوسف بر کشی حساد بزبان ملامت پیش آیند و
گویند تالله انک لفی ضلالک القدیم چون تاثیر والقیه علی وجهه فارتد بصیرا
ظاهر گردد همه برابر از نیاز و عجز درخواست کنند استغفر لنا ذنوبنا انا کنا خاطئین
و از سر صدق و اخلاص بر تو خوانند لقد آثرک الله علینا و تو در مقام مناجات آیی
و بزبان حال گویی که رب قد آتیتنی من الملک وعلمتنی من تاویل الاحادیث
فاطر السموات والارض انت ولیی فی الدنیا والاخرة توفنی مسلما والحقنی بالصالحین
ای عزیز بیش ازین تغافل کردن و بحیات دنیا مغرور شدن نه دلیل سعادت بود
مگر خطاب ارضیتم بالحیوة الدنیا من الاخرة بگوش جان تو نرسیده است و از وعید
ومن کان فی هذه اعمی فهو فی الاخرة اعمی واضل سبیلا هیچ خوف نداری و از
تهدید اقترب للناس حسابهم وهم فی غفلة معرضون هیچ اندیشه نمیکنی و از
توبیخ من کان یرید حرث الدنیا نؤته منها وماله فی الاخرة من نصیب هیچ یاد
نمی آری و از تشدید فاما من طغی وآثر الحیوة الدنیا فان الجحیم هی المأوی هیچ

انتباه نمیکری تا چند در تیه غفلت و وادی حیرة سرگردان باشی و در بند شهوات
بی سامان یکی در صومعهٔ توبوا الی الله در شو و در محراب فانیبوا الی ربکم توجه بران
حضرت کن و بلسان صدق و اخلاص برخوان که انی وجهت وجهی للذی فطر
السموات والارض حنیفا تا نفائس اسرار وهو الذی یقبل التوبة عن عباده
ویعفو عن السیئات از خزائن الطاف ان الله غفور رحیم بر تو مکشوف
شود و پیک عنایت بشارت چنین وا رساند که ان الله یحب التوابین
ویحب المتطهرین و بمدارج معارج تقرب ترا عروج بخشند و منادی اقبال
بزبان جان ندا کند که ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا فلا خوف علیهم
ولا هم یحزنون ای عزیز قلب سلیم باید تا بر رموز فاعتبروا یا اولی الابصار اطلاع یابد
و عقلی کامل تا دقائق اسرار سنریهم آیاتنا فی الآفاق وفی انفسهم را ادراک کند
و یقینی صادق تا شواهد معرفت وان من شیء الا یسبح بحمده ولکن لا تفقهون
تسبیحهم را بعین قلب مشاهده کند و داعی وصل را که واذا سألک عبادی
فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان بجان مستقبل شود و از زجر تنبیه
افحسبتم انما خلقناکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون از خواب غفلت و یلههم الامل
فسوف یعلمون بیدار گردد و بعروة وثقی وما لکم من دون الله من ولی ولا نصیر
چنگ زنند و بر سفینهٔ ففروا الی الله سوار شود و در دریای معرفت وما خلقت
الجن والانس الا لیعبدون مرور نماید و غواصیه فرمود تا گوهر مطلوب بچنگ

انتد فقد فاز فوزا عظیما واگر جان همه در طلب برآید فقد وقع اجره علی الله ٥

ای عزیز چون شموس معارف از مطالع سموات سرایر طلوع کند

و اراضی قلوب بنور اهتدا منور گردد که واشرقت الارض بنور ربها و

اغطیهٔ ظلام جهالت از پیش ابصار عقول مرتفع شود که فکشفنا عنک

غطاءک نواظر افهام مشاهد لوامع انوار عالم قدس از حیرت چشم باز ماند

و خواطر افکار مکاشف عجایب اسرار ملکوت در تعجب شود هیجان عشق

او را در بوادی طلب سرگردان کند و غلیان شوق او را در مواطن قرب انس بخشد

و منادی ان الله لذو فضل علی الناس ندا کند و هو معکم اینما کنتم چون بر کنه

نکتهٔ سر معیت مطلع گردد هستی خود را گم کند و لا تجعلوا مع الله الها آخر

در دریای نیستی فرو شود تا گوهر توحید را بچنگ آرد امواج غیرت او را در بحر

محیط عظمت در اندازد و از هیبت خواهد که بر کناره آید در گرداب حیرت

در غرق گوید رب انی ظلمت نفسی فاغفرلی مواکب امداد الطاف

و حملناهم فی البر و البحر بدو رسد و او را بساحل لطف نصیب برحمتنا رساند

فرود آرد و مفاتیح خزائن اسرار و الله بکل شیء محیط بدو سپارد و بر رموز

و اشارات و ان الی ربک المنتهی اطلاع بخشد پس بداند فاوحی الی عبده ما اوحی

چه باشد و لقد رای من آیات ربه الکبری چه معنی دارد ٥ ای عزیز چون

عساکر جذبات که الله یجتبی الیه من یشاء بر ولایت قلوب در تابد

طوامح نفوس اماره را بلجام ریاضت جاهدوا فی الله حق جهاده مرتاض و مذلل
گرداند و جبابره اهویه را در مجلس سلاسل مجاهده درکشند و فراعنهٔ امنیه
باغلال اطیعوا الله و اطیعوا الرسول مقید گرداند و عمالقهٔ ارادت را بتادیب
ومن یعمل سوءا یجز به سزا دهد و ابنیهٔ رسوم و عادات و قواعد ارکان
تلبیس و ظلمات را بکلی از میان بردارد و منادی حال بزبان صدق مقال
ندا کند که ان الملوک اذا دخلوا قریة افسدوها وجعلوا اعزة اهلها اذلة
چون عرصهٔ صفاء قلوب از لوث شوائب اکدار و من یبتغ غیر الاسلام
دینا فلن یقبل منه صفا گردد و حدائق ارواح از نسایم الطاف من
یهدی الله فهو المهتد سر بسر معطر و مروح شود و صفحات اوراق سرائر
از نفائس رقوم لطایف اولئک کتب فی قلوبهم الایمان مرقوم گردد
و مشکاة ضمایر از لوامع انوار والله متم نوره مرآة بوارق شهود شود و لوامع
بروق یوم تبدل الارض غیر الارض صفت حال او گردد و رواسی اشواق
چون هباء منثورا در هوا شود و بزبان حال باز گوید و تری الجبال تحسبها جامدة
وهی تمر مر السحاب سرافیل عشق صور در دمد و نفخ فی الصور تاثیر صاعقهٔ
فصعق من فی السموات ومن فی الارض بظهور آید مدبر ارتیابی لا
یحزنهم الفزع الاکبر در رسد و انس را تمکین دهد و بعلیبیین مقعد صدق
داعی شود و رضوان باب رحمت بر او نهد تکلم الیوم بشارت آید و ابواب جنات نعیم

بک یدخلوه بسلام علیکم طبتم فادخلوها خالدین وقالوا الحمد لله الذی
صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ من الجنة حیث نشاء فنعم اجر
العاملین ۵۵ ای عزیز یکی از دعوای شهوات که ولا تتبع الهوی فیضلک
عن سبیل الله اعراض کن واز مواطن غفلت ولا تطع من اغفلنا
قلبه عن ذکرنا بیرون آی واز صحبت اهل قسوت که فویل للقاسیة
قلوبهم من ذکر الله بپرهیز واز منادی استجیبوا لربکم من قبل ان یاتی یوم
لا مرد له من الله ندای الم یان للذین امنوا ان تخشع قلوبهم لذکر الله بگوش
هوش استماع کن وبر تنبیه ایحسب الانسان ان یترک سدی از خواب غرور که ولا
یغرنکم بالله الغرور بیدار شو واز منازل اهل حضور که رجال لا تلهیهم تجارة ولا بیع عن
ذکر الله خبر باز پرس واز برای کعبه مقصود از سر قدم ساز ودر بادیه انقطاع
که وتبتل الیه تبتیلا باز اد تجرید که قل الله ثم ذرهم در راحله تفویض که افوض امری الی الله
با قافله اهل صدق که کونوا مع الصادقین مسافر شو واز مساکن زخارف
دنیا که انا جعلنا ما علی الارض زینة لها عبور کن واز سبیل مهالک فتنه
که انما اموالکم واولادکم فتنة بسلامت بگذر واز مناهج مسالک هدی که ان هذه
تذکرة فمن شاء اتخذ الی ربه سبیلا راهی پیش گیر وبلسان اضطرار که امن یجیب
المضطر اذا دعاه با تضرع وزاری برخوان که اهدنا الصراط المستقیم تا مبشر عنایت
قدیم الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون با هدیه بشارت تحیت

سلام قولا من رب رحیم پیش آید و بر حسب نصر من الله و فتح قریب سوار گردند

در جنات نعیم خلد فانقلبوا بنعمة من الله و فضل وارد شود نسیم عبیر وصال از طرف

در وزیدن آید و اقداح شراب محبت بایدی سقاة غیب گردان شود و شاهد شهود

آهنگ ان هذا کان لکم جزاء و کان سعیکم مشکورا برکشد و منادم انس فسانه

و کلم الله موسی تکلیما را آغاز کند و در دیباچه فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا را اظهار

دهد نواظر عیون بصائر از سکرات حالات و خر موسی صعقا خبر باز یابد

و از نار مشاهدات وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة متقابله بعجز

معترف آید و بزبان حال باز گوید لا تدرکه الابصار و هو یدرک الابصار ۝ عزیز

تا ناصیه اضطرار بر خاک نیاز ننهی و از سحاب اعین باران حسرت

نباری بوستان عیش تو هرگز از نباتات سرسبز نشود و نخلستان امید

بعراجین مراد بار در نگردد و اغصان شجر باوراق رضا و ریاحین بثمرات

قرب که ان له عندنا لزلفی و حسن مآب سرسبز نشود و بکالیت تردد

عندلیب قلب بنغمه شوق در ترنم نیاید و همای فؤاد باجنحه انی ذاهب الی

ربی سیهدین از قفص الم الی ان ما تمنی در پرواز نشود و از فضای

لا تمدن عینیک الی ما متعنا به ازواجا منهم زهرة الحیوة الدنیا لنفتنهم فیه عبور

نکند هرگز بسدره مقعد صدق عند ملیک مقتدر نرسد و از ثمار اشجار

لهم ما یشاؤن عند ربهم هیچ بر نخورد و از بوستان و الله عنده حسن المآب

بوی بمشام جان او نرسد و از گلزار نعیم لهم دار السلام عند ربهم وهو ولیهم
بما کانوا یعملون نسیم برخورداری نیابد ای عزیز چون فروغ نور صبح توحید
از افق مشارق ظهور یابد که والصبح اذا تنفس و شموس عین الیقین بر افلاک
سرایر بروج استوار شود که والشمس تجری لمستقر لها ظلمات وجود بشریت
در ضوء انوار لمعات نورهم یسعی بین ایدیهم متواری شود یولج اللیل فی النهار
گردد و سابقهٔ عنایت الله ولی الذین آمنوا یخرجهم من الظلمات الی النور نقاب
از نفس بر دارد لشکر شیطان که ان الشیطان لکم عدو در معرکه فاتخذوه عدوا
با اشباه خویش که زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین
با لشکر قلب معارض شود ایشان از صدق حال بلسان اضطرار بر خوانند
که یضیق صدری ولا ینطلق لسانی با هزاران عجز درخواست واعف عنا
واغفر لنا وارحمنا انت مولینا فانصرنا علی القوم الکافرین هاتف وعده
مفاتح الغیب ندا کند لا تهنوا ولا تحزنوا و انتم الاعلون امداد عساکر و ان جندنا
لهم الغالبون با اعلام اذا جاء نصر الله والفتح در رسد و طلیعهٔ انا فتحنا سیوف
انا لننصر رسلنا والذین آمنوا الدنیا نرفع درجات من نشاء بر کشد و در لشکر
اعدا حمله آرد انا رفیقهم و هم باذن الله بظهور انجامد در خبر نصر من الله و فتح قریب
متواتر گردد منادی حال ندا در دهد قل اللهم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء و تنزع
۵۵ الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر

ای عزیز چون ریاح فضل و کرم از مهب عنایات قدیم در وزیدن آید اشجار
طرب بساتین طلب در اهتزاز شود و اوراق هموم از اغصان همم جمله یکبارگی
فرو ریزد و قمری شوق بنغمات اسف در ترنم آید و بصوت حزین برخواند که الم
یان للذین آمنوا ان تخشع قلوبهم لذکر الله و عندلیب انس بزبان حال
نغمه برکشد که اجیبوا داعی الله و باهنگ ومن احسن قولا ممن دعا الی الله
و عمل صالحا سر برده یحبهم و یحبونه را نواختن گیرد و چون ترانهٔ قد بینا
لکم الآیات لعلکم تعقلون بمسامع قلوب مشتاقان در سرادق محبان
که ان فی ذلک لذکری لمن کان له قلب او القی السمع و هو شهید در
رسد دلهای ایشان از لذت و محبت پاره پاره شود گویند سابقوا
الی مغفرة من ربکم و جنة عرضها السموات والارض جاذبهٔ والله
یدعوا الی دار السلام همراه ایشان شود و از خویش کلی بربایند و بر صراط مستقیم
الی ذاهب الی ربی سیهدین داعی شود چون بمنازل هذا صراط ربک
مستقیما در رسد و از اشجار ریاض انا الی ربنا لمنقلبون ثمار ان
هذا رزقنا ماله من نفاد بر چینند و از حیاض زلال اسرار الم یعلم بان
الله یری بایدی ومن اهتدی فانما یهتدی لنفسه اعتراف نماید و نسیم از
الطاف خفیه و هو معکم اینما کنتم والله بما تعملون بصیر مشام جان ایشان
رسد و بوارق شهود و نحن اقرب الیه من حبل الورید در لمعان آید

اطیار ارواح در اقفاص اشباه در فضای عالم قدس ببال شوق در پرواز
شود و آشیان قدیم یاد آرد و اطوار اطباق مسافات بعد پس پشت اندازد
و گوید انی وجهت وجهی للذی فطر السموات والارض مرکب طلب از سر
صدق که یوم ینفع الصادقین صدقهم در میدان اولئک الذین هدی الله
فبهدیهم اقتده تازد چون سر حدیقه اینما تولوا فثم وجه الله در رسد و از دار مقعد
صدق عند ملیک مقتدر خبر باز برسد دریای محیط و ما قدروا الله حق
قدره پیش آید و از تلاطم امواج فاستقم کما امرت و من تاب معک ولا
تطغوا در لجهٔ حیرت فرو ماند بلسان اضطرار ندا کند لا اله الا انت
سبحانک انی کنت من الظالمین منادی در بک الغفور ذو الرحمة ندا کند و
اعتصموا بالله هو مولیکم فنعم المولی و نعم النصیر امداد الطاف هو الذی یسیرکم
فی البر والبحر در رسد ب ساحل لطفات ان الله لذو فضل علی الناس ولکن
اکثر الناس لا یشکرون وارساند رضوان سابقهٔ عنایت ازلی از دار
السلام والله عنده حسن المآب باشارت سلام علیکم بما صبرتم در پیش آید
و گوید ذلک هدی الله یهدی به من یشاء و من یضلل الله فما له من هاد ۵
بلکه در نگارخانهٔ عجائب فلک افلم ینظروا الی السماء فوقهم کیف بنیناها در شو
ابدایع و ودایع عبرة کن که در لوایح لطائف و زیناها و ما لها من فروج مندرج است
بعین بصیرت مطالعه کن و در حدائق غرایب منائب سوایع نعم والارض

مددنا ما دیدهٔ فکرت ز یکبار ودر توارد اشکال ثمار نخل والقینا فیها رواسی بنظر
عبرت نظاره کن واز اغصان اشجار ریاض وانبتنا فیها من کل زوج
بهیج ثمرات تبصره وذکری لکل عبد منیب برچین ودر ظلمات ونزلنا
من السماء سر چشمهٔ آب حیات ماء مبارکا طلب کن وبایدی شوق
اعتراف نمائی تا مزرعهٔ اعمال تو در وادیه قلوب ونباتات وانبتنا
به جنات وحب الحصید همه سبز شود وگلستان مقاصد بعز اجین
مراد والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد جمله سر سبز وبار ور
گردد وغوامض اسرار واحیینا به بلدة میتا از پردهٔ کتمان بظهور انجامد

والله اعلم بالصواب
اللهم عافنا واعف عنا
اهدنا الصراط المستقیم بفضلک
العظیم آمین محمد شاه عفی عنه

رب یسر بسم الله الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

طریق نماز تهجد پسند حضرت شیخ المشایخ عبد القادر جیلانی الحسنی قدس الله
سره برین ترتیب نیت دو رکعت اول نویت ان اصلی لله تعالی رکعتین صلوة
التهجد الجامع للخیرات والحسنات وقبول الطاعات متابعة للنبی صلی الله
علیه وسلم متوجها الی جهة عرصة الکعبة الله اکبر در رکعت اول بعد از فاتحه

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم شش بار بخواند و در رکعت دوم بعد از فاتحه

ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار شش بار

بخواند بعد از سلام این دعا بخواند اللهم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک و سلم

اللهم ربنا تقبل منا و اسعدنا و اجعلنا تحت رداء اسعادتک و اعصمنا من

الاعداء فی قبة عصمتک و آتنا نسیم شراب محبتک و نعیم قربتک یا رحمن یا رحیم

و صلی الله علی خیر خلقه محمد و آله الطیبین الطاهرین نیت دوگانه نویت ان

اصلی لله تعالی رکعتین صلوة التهجد استقامة لامور الدین و حفظا للایمان و

نصرة علی الاعداء متابعة للنبی علیه الصلوة و السلام متوجها الی جهة عرصة الکعبة

الله اکبر در رکعت اول بعد فاتحه ربنا افرغ علینا صبرا و ثبت اقدامنا وانصرنا

علی القوم الکافرین پنج بار بخواند و در رکعت دوم ربنا لاتؤاخذنا ان نسینا او

اخطانا ربنا و لاتحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا ربنا ولاتحملنا

مالاطاقة لنا به واعف عنا و اغفرلنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا علی القوم

الکافرین پنجگان بار بخواند و بعد از سلام این دعا بخواند اللهم صل علی محمد

و علی آل محمد و بارک و سلم اللهم انصرنا علی اعدائنا و ثبت اقدامنا علی توحیدک

و اجعلنا علی بساط محبتک و اغسل قلوبنا عن دنس الاغیار وارزقنا نظر

الاعتبار یا عالم السر و الخفیات و صلی الله علی خیر خلقه محمد و آله اجمعین نیت دوگانه سوم

نویت ان اصلی لله تعالی رکعتین صلوة التهجد لصلاح الامور و الولایة الصلوة لله

وهو على كل شيء قدير

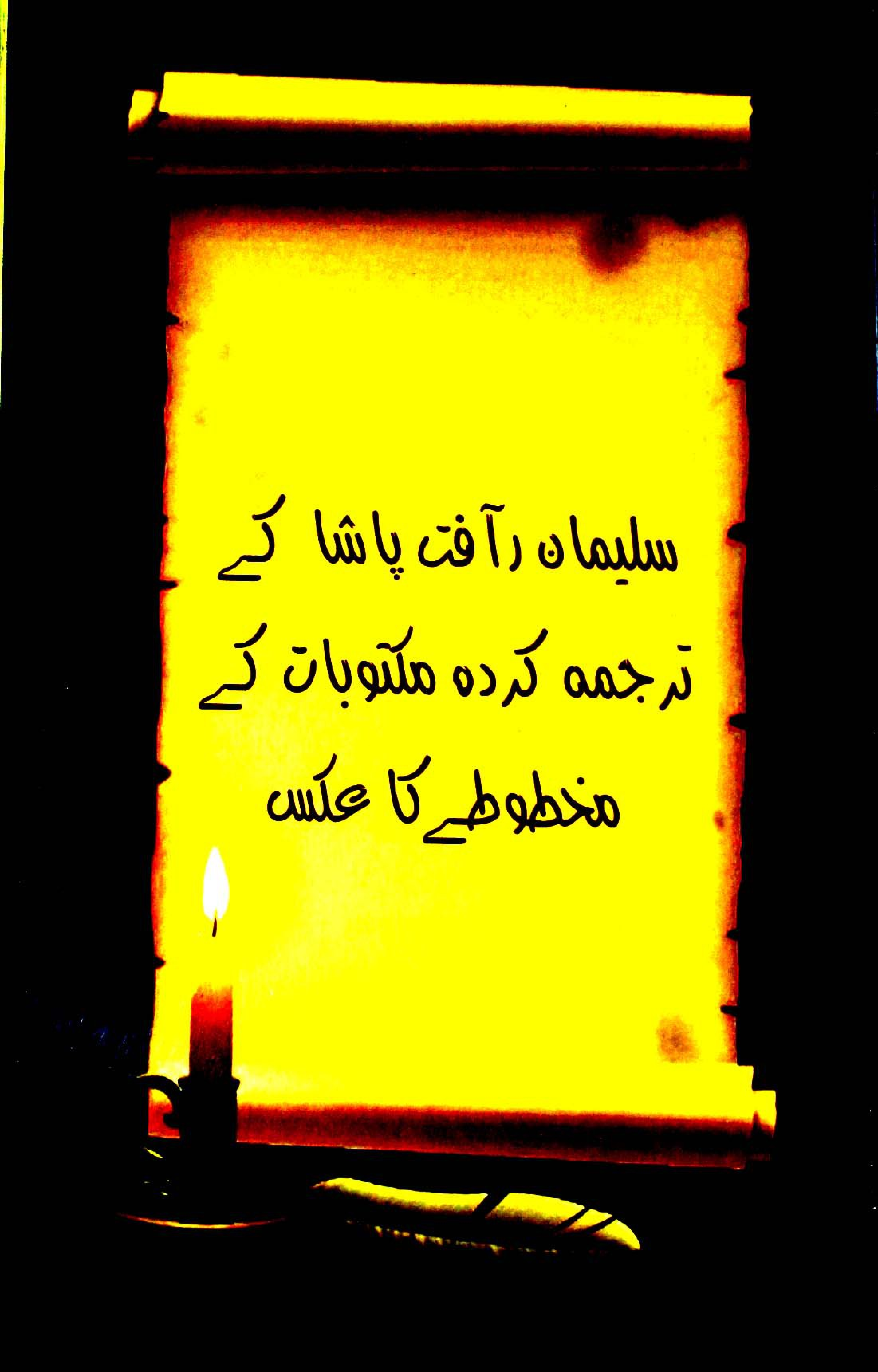
سلیمان رآفت پاشا کے
ترجمہ کردہ مکتوبات کے
مخطوطے کا عکس

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وعلى
آله وصحبه اجمعين اما بعد فهذه خمسة مكتوبا للاستاذ في
القطب الرباني والغوث الصمداني الشيخ عبد القادر الجيلاني
قدس سره العزيز مشتملة على حكم ومواعظ بانواع الاستعارة
والتشبيه والاقتباس والتضمين والتنبيه حاوية لخمسمائتين
وخمسة وسبعين ابية قرآنية مشيرة الى الأذواق وحالات الصوفية
وحاويا لاسرار لدنية الغيبية وناصحا الابرار الطرق العلية
ما يفهم حقائق معانيها الا العارفون ولا يصل دقائق
معانيها الا الواصلون فاقتضى البعض الكاملين
المتنزه نقلها عن اصلها الفارسي الى السبك اللطيف العربي

ليستنفع

ليطلع به عموم القاصدين والمريدين فترجم عباراتها
العربية حين صار واليا في بروسة من البلاد العثمانية
المشير الاكرم والوزير الافخم سليمان عزت باشا المهلبي
ما يشاء ربه در مترجمه حيث رفع برقع مرآئين معانيه
وكشف استار عن وجوه مبانيه ليعم نفعه لكل من
ينتمي للاولياء والاصفياء وعبر بالتعبيرات الفصيحة
والترشيحات البليغة حاويا للاشارات المعانية
شاملا للرموزات البيانية والبديعية فنرجو ان
يجعل الله سعي هذا المترجم مشكورا ما دام عالم الملك والملكوت امين
وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله الطيبين الطاهرين وسلم تسليما كثيرا الى يوم الدين

بسم الله الرحمن الرحيم

ايها العزيز اذا اومضت بروق الشهود من غمام فيض

يهدي الله لنوره من يشاء وهبت روايح الوصول من مهب

عناية يختص برحمته من يشاء تزهر رياض رياحين الانس

في رياض القلوب وتترنم بلابل الشوق في بساطين نغمات

يا اسفا على يوسف وتشتعل نيران الاشتياق في كوانين

السرائر وتحمل اجنحة اطيار الافكار في فضاء العظمة

من غايت الطيران وتضل عن الطريق فحول العقول

في بوادي المعرفة وتتزلزل قواعد اركان الافهام من

صدمة الهيبة وتجري سفن العزائم في لجج بحار وما قدروا

أمثاله حين قدرة برياح وهي تجري بهم في موج كالجبال
وعند تلاطم أمواج بحر عشق يحبهم ويحبونه ينادي
كل واحد بلسان الحال رب أنزلني منزلا مباركا وأنت
فتداركهم سابقة عناية إن الذين سبقت لهم منا الحسنى
وتنزلهم على ساحل جودي لهم مقعد صدق وتوصلهم
الى مجلس شكر ألست بربكم وتبسط لهم سماط نعيم
للذين أحسنوا الحسنى وزيادة وتدير عليهم كؤوس
الوصول من دنان القرب بأيدي سقاة وسقاهم ربهم
شرابا طهورا فيتشرفون بملك أبد دولة وإذا رأيت
ثم رأيت نعيما وملكا كبيرا

المكتوب الثاني

أيها العزيز اجعل شبكة الطلب في ورطة والذين جاهدوا

بينا واشبته في نار ومحبة كرم الله فيصير كالماس الجيد
حتى يليق بسكة نبيه ثم سبكناه ويعرف قدرها وقيمتها
في سوق إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم
بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ولجعل هذه الاسرار مالك فيحصل لك بضاعة
أَلَا لِلّٰهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ويكشف لك رموز من اسرار المعلوم
على خطر عظيم ويلمع لك شعاع من انواره أَفَمَن شَرَحَ اللّٰهُ
صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ فيتحرك في قلبك
باعث ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وترتقي من حضيض قُلْ مَتَاعُ
الدُّنْيَا قَلِيلٌ الى اوج وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وتشم من
نسيم قرب وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ لتهتز منك
شجرة قلبك وتتعرى من الاغيار بهبوب نفحة ريح قُلِ اللّٰهُ

ثم درهم

ثم تذكرهم في بستان بتجريد لا تدع مع الله الها آخر
ويهب عليك رياح ربيع إن الذين سبقت لهم منا الحسنى
ويمطر عليك شآبيب الفضل وسحائب الله يجتبي إليه
من يشاء بقطرات فيض فتخضر رياض القلوب من نبات
وعلمناه من لدنا علما وتثمر أشجار بساتين الأرواح من
ثمار إن رحمت الله قريب من المحسنين وتجري عيون
الوصول من ينبوع عينا يشرب بها المقربون مبشرا
إقبال ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء يبشر ببشارة ألا
تخافوا ولا تحزنوا وأبشروا بالجنة التي كنتم توعدون
وينادي رضوان جنات نعيم رضي الله عنهم ورضوا عنه
هنيئا كلوا واشربوا هنيئا بما كنتم تعملون

المكتوب الثالث

ايها العزيز بعث من يوم يفر المرء من اخيه وامه و
ابيه وصاحبته وبنيه وتفكر في محاسبة ان تبدوا
ما في انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله ولا تشتغل
بحظوظها اولئك كالانعام واخفض رأسك في مراقبة
فاذكروني اذكركم وافتح عين قلبك في مشاهدة
وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة واذكر من نعيم
ولكم فيها ما تشتهي انفسكم ولكم فيها ما تدعون عسى
تسمع بسمع قلبك نداء ادعوني استجب لكم والله يدعوا
الى دار السلام وتنتبه من نوم غفلة انما الحياة الدنيا
لعب ولهو وتسلك على قدم الرأس في طلب درجات
والسابقون السابقون اولئك المقربون

سيدي

في جنات النعيم وتركن جوار همتك حتى يستقبلك مبشر الطاف

الله لطيف بعباده باطباق هدايا لهم البشرى في ظلمة

بعساكر ولله جنود السموات والارض على اعداء ان

الشيطان للانسان عدو مبين وتخلص من شبكة ان النفس

لامارة بالسوء وتطهر على قلبك خطايا نفس البشرية واتقوا الله

ويعلمكم الله وتذكر خطايا ذوي حكم خطايا القلم ويطير في

فضا فاسلكي سبل ربك ذللا بجناح الشوق وتجتني من ثمار الانس

في بساتين كلي من كل الثمرات وتجتلي مرآت سرك من لوامع

انوار التجليات ويكشف عليك سر يولج الليل في النهار

وتخضر روضة قلبك من امطار مراحم وانزل لكم من السماء ماء

مباركا فانبتنا به جنات وحب الحصيد تقضي كلما كرمنة

ادرو تفهم رموزات فاحيينا به بلدة ميتا ويكشف عنك استار

فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليوم حديد فتستغرق انت في كمال

المشاهدة مرة تغرق في بحار استغنا ان الله لغني عن العالمين

ومرة تغرق في ورطة سموم هيبة افامنوا مكر الله ومرة من الشوق

عند صوب نسيم

تترنم كالعندليب في بستان التعجب ولا تياسوا من روح الله

فترتفع عقيرتك من غلبات الوجد بنفحات اني لاجد ريح

يوسف لولا ان تفندون فيقول الحساد بلسان الملامة

تالله انك لفي ضلالك القديم فلما راوا تاثير القاه على وجهه

فارتد بصيرا فرضنا بالتضرع والعجز استغفر لنا ذنوبنا انا

كنا

نا لخاطئين وقالوا بالصدق والاخلاص لقد آثرك الله
علينا وانت تقول في المناجاة رب قد آتيتني من الملك
وعلمتني من تأويل الأحاديث فاطر السموات والأرض
انت وليي في الدنيا والآخرة توفني مسلما وألحقني بالصالحين

المكتوب الرابع

ايها العزيز المتغافل المغرور بالحياة الدنيا لبئس بعدما السعادة
اما تسمع بسمع القلب خطاب أرضيتم بالحياة الدنيا من الآخرة
اما تخاف من وعيد ومن كان في هذه اعمى فهو في الآخرة اعمى و
اضل سبيلا اما تتفكر في تهديد اقترب للناس حسابهم وهم
في غفلة معرضون اما تتذكر في توبيخ من كان يريد حرث

الآخرة نزد له في حرثه ومن كان يريد حرث الدنيا نؤته
منها وما له في الآخرة من نصيب اما تنتبه وانا من طغى
وآثر الحيوة الدنيا فان الجحيم هي المأوى الى متى تتحير
في تيه الغفلة وتتقيد بقيود الشهوة ادخل صومعة
توبوا الى الله وتوجه بتلك الحضرة في محراب وانيبوا الى ربكم
وقل بلسان الصدق اني وجهت وجهي للذي فطر السموات
والارض حنيفا وما انا من المشركين عسى يكشف لك اسرار
وهو الذي يقبل التوبة عن عباده ويعفوا عن السيئات
من خزاين ان الله غفور رحيم فبشرك بمزيد عناية ان الله
يحب التوابين ويحب المتطهرين فتدرج للدرج تعز من تشاء

وتذل

فهنيئاً لديك الاقبال بلسان الحال ان الذين قالوا ربنا الله
ثم استقاموا فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون

المكتوب الخامس

ايها العزيز اذا طلعت شموس المعارف من مطالع سموات
الاسرار لتنوير اراضي القلوب من نورها واشرقت الارض بنور
ربها ترتفع اغطية ظلام الجهالة عن بصاير العقول بكحل
فكشفنا عنك غطاءك فتتحير عيون بواطن الافهام في مشاهدة
لوامع انوار القدس وتتعجب خواطر الحكماء من مكاشفة عجائب
اسرار الملكوت وتتيه من هيمان العشق في بوادي الطلب فتانس
في مواطن القرب عن خطبات الشوق ومنادي ان الله لذو فضل

على الناس بمناديه وهو معكم أينما كنتم فلما اطلع طويه
المحبة خفيه وجوهره فلا تجعلوا مع الله إلها آخر
فلما غاص في بحار هذا ليس لك من الأمر شيء ليحصل جواهر
التوحيد هبت به أمواج الغيرة في بحر محيط العظمة فكلما اقتصد
الساحل وقع في ورطة الحيرة فيقول رب إني ظلمت نفسي
فاغفر لي فتدركه مراكب علاذ الالطاف وحملناهم في البر و
البحر فنوصله بساحل الالطاف نصيب برحمتنا من نشاء
ونسلم إليه مفاتيح أسرار خزائن والله بكل شيء محيط
ونطلعه على رموز وأن إلى ربك المنتهى فتعلم معنى
فأوحى إلى عبده ما أوحى وتفهم إشارة لقد رأى من آيات

ربه

رقمه الكبرى المكتوب السادس

ايها العزيز اذا غلبت عساكر جذبات عناية الله يجتبي
اليه من يشاء ولايت القلوب ذلت ورابطت طوامع النفوس الامارة
بلجام رياضت وجاهدوا في الله حق جهاده واخلت
جبابرة الاهوية في سجن التقوى وسلاسل المجاهدة
وقيدت فراعين الامنية باغلال اطيعوا الله واطيعوا
الرسول تاذبت اعمال الارادات واختيارات بتاديب
من يعمل سوءا يجز به ونادى منادي الحال بلسان الصدق
ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها وجعلوا اعزة اهلها اذلة ٢٠
فاذا صفت وطهرت مرضة القلب من لوث شوائب الكدورات

ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه وتعطرت
حدائق الارواح من نسائم لطائف اولئك كتب في قلوبهم الايمان
صارت مشكوة الضمائر من لوامع انوار والله متم نوره
ملات بوارق شهوة يوم تبدل الارض غير الارض
صفة حاله وتلاشى رواسى الاشواق هباء منثورا و
يقول بلسان الصدق وترى الجبال تحسبها جامدة وهي
تمر مر السحاب وينفخ اسرافيل العشق صور ونفخ في
الصور حتى يظهر صاعقة فصعق من في السموات
ومن في الارض فيلهمهم ويكيهم مبشرا قبال لا يحزنهم الفزع
الاكبر ويدعوهم الى عليين مقعد صدق بشارة رضوان

مبشراكم

بشراكم اليوم ويفتح لهم ابواب جنات النعيم ويقول لهم
سلام عليكم طبتم فادخلوها خالدين وهم يقولون
الحمد لله الذي صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ
من الجنة حيث نشاء فنعم اجر العاملين

المكتوب السابع

ايها العزيز تجاوز عن عالم غرور فلا تغرنكم الحياة الدنيا
ولا يغرنكم بالله الغرور ى اذكر منازل اهل الحضور تعرف
في وجوههم نضرة النعيم عسى تشم مشام قلبك رايحة من نفحات
بستان فروح وريحان وجنة نعيم وتشرب جرعة
من جام يسقون من رحيق مختوم ختامه مسك

ويكشف عليك حقائق لقد جاءك الحق من ربك وانت
على بساط تفريد ولا تدع من دون الله ما لا ينفعك
ولا يضرك وتسمع من مسامراتهم نحن نقص عليك احسن
القصص وسر شاهد ومشهوده فتارة تطرب من عنايت
الشوق بالتذاذ نغمات خطاب فبشر عباد الذين يستمعون
القول فيتبعون احسنه وتارة تخفض راسك خفرا منه
الحزن من سطوة هيبة فاستقم كما امرت ومن تاب
معك وتارة تتمسك بحبل متين واعتصموا بحبل الله
جميعا وتارة تتعلق بعلائق وما النصر الا من عند الله و
تارة تتخلى تتحلى ان الله بكم لرءوف رحيم وتتجلى من

حدائق

حدائق فمن كان يرجو لقاء ربه فليعمل عملا صالحا و
نعرف بأن الإخلاص من الخلاص ولكل درجات مما عملوا
في ظل صورة إن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب
العالمين وتتمتع من مائدة نعيمهم ومن آوى في جنة الوداد من الله
فاستبشروا ببيعكم الذي بايعتم به وتسمع من منادي الفضل انه
يا عبادي لا خوف عليكم اليوم ولا انتم تحزنون

المكتوب الثامن

ايها العزيز اذا وصلت نغمة امير الانس لسامع القلوب يتذكرت
المنايلين لمعات الست بربكم وسكرات حالات قالوا بلى ويترنم
عندليب الاحزان باوتار يا اسفا على يوسف وصوت عود

الكروب بزنت انكسار وابيضت عيناه من الحزن فهو كظيم
وطفل ظلمته الفراق بعد أن انما اشكو بثي وحزني الى الله
بايتاح فصبر جميل ولمع بهم في جذبات الشوق في فضا
سموات السرائر لمعان يكاد سنا برقه يذهب بالابصار
بحيث ينطمس بصاير عيون العقول وتقطر عبرات الاسف
من سحايب عين الارواح بحيث تخضر مزرعة ارواح من
كان يرجو تجارة لن تبور في جريانه بنباتات وعدكم
الله مغانم كثيرة وتعطر حدائق الاكمال ومن يتوكل على الله
فهو حسبه بنفحات روائح ان الله بالغ امره بالكلية و
تثمر اغصان اشجار الصبر بثمار انما يوفى الصابرون اجرهم
بغير حساب في غاية الكمال وتهتز برياح هداية هذا عطاؤنا

فامنن

يا من اى منك بفتح باب ومنادى ربك الغفور
ذو الرحمة ينادى ان هذا لرزقنا ماله من نفاد

المكتوب التاسع

ايها العزيز اعرض عن دواعى شهوات ولا تتبع الهوى فيضلك
عن سبيل الله واخرج من غفلة مواطن ولا تطع من اغفلنا
قلبه عن ذكرنا واجتنب صحبة اهل قسوة فويل للقاسية
قلوبهم من ذكر الله واسمع بسمع قلبك من منادى استجيبوا
لربكم من قبل ان ياتى يوم لا مرد له من الله ندا الم
يان للذين امنوا ان تخشع قلوبهم لذكر الله وانتبه من
نوم غروره ولا يغرنكم بالله الغرور فيه ايحسب الانسان
ان يترك سدى واسال عن اخبار مقامات اهل حضور رجال

لا تلهيهم تجارة ولا بيع من ذكر الله وسافر الى الكعبة
المقصود بقدم الرأس في بادية انقطاع وتبتل اليه تبتيلا
بزاد تجريد قل الله ثم ذرهم على زاحلة تفويض وافوض
امري الى الله مع قافلة اهل صدق وكونوا مع الصادقين
واعبر من مساكن زخارف دنيا انا جعلنا ما على الارض
زينة لها واسلم من سبل مهالك فتن انما اموالكم
واولادكم فتنة واستقبل مناهج مسالك هدى ان
هذه تذكرة فمن شاء اتخذ الى ربه سبيلا
وادع بلسان اضطرار امن يجيب المضطر اذا دعاه
بالتضرع والعجز قائلا اهدنا الصراط المستقيم
حتى يواجهك مبشر صداية قدوم الا ان اولياء الله

لا خوف

لا خوف عليهم ولا هم يحزنون ويبشح بشارة تحية سلام قولا
من رب رحيم ويحملك على جنيبة نصر من الله وفتح قريب
ويدعوك الى جنات نعيم فانقلبوا بنعمة من الله وفضل فيهب
عليك نسيم عبير الوصال من كل جانب وتدار اقداح شراب
المحبة بايدي سقاة الغيب بغلس مشاهدة ان هذا كان لكم
جزاء وكان سعيكم مشكورا ويسمع منادي الانس سمع وكلم الله
موسى تكليما ويطنب في مناجاة فلما تجلى ربه للجبل جعله
دكا فتذوق نواظر عيون البصائر سكرات تجليات
وخر موسى صعقا فلما عاينت آثار مشاهدات وجوه يومئذ
ناضرة الى ربها ناظرة اعترفت بالعجز وقالت بلسان الحال

لا تدركه الأبصار وهو يدرك الأبصار **المكتوب الخامس**

أيها العزيزان لم تضع جبهة الاضطرار على تراب العجز ولم
تمطر سحائب الأعين دموع الحسرة لا تغتر بما تستجريك في بستان
العيش ولا تلقي حبل الرجاء على مراد كل ولا تورق أغصان
الصبر ما وراء الرضا ولا تثمر ثمرات قرب وإن له عندنا
لزلفى وحسن مآب ولا تدرك عيد الكمال ولا يترنم عندليب
القلب بنغمة الشوق ولا نطير نماري قلبكما بجناح إني
ذاهب إلى ربي سيهدين من قفص أم للإنسان ما تمنى
ولا تعبر نفسا ولا تمدن عينيك إلى ما متعنا به أزواجا منهم
زهرة الحياة الدنيا لنفتنهم فيه ولا تبلغ إلى منزلة في مقعد صدق
عند مليك مقتدر ولا تحظى من بهار لهم ما يشاؤون عند ربهم

ولا

ولا يصل الى مشام قلبك نعيم من بستان والله عنده حسن المآب
ولا يتنشق نسيم مسك من غرف وردة لهم اجرهم عند ربهم
وهو وليهم بما **المشرب الحادي عشر** كانوا يعملون

ايها العزيز اذا ظهرت تباشير صبح نور التوحيد على القلوب من
افق مشارق والصبح اذا تنفس واستوت شموس عين
اليقين على بروج افلاكه والشمس تجري لمستقر لها توارت ظلمات
وجود البشرية في ضوء لمعات نورهم يسعى بين ايديهم يوم مشتملين
القرآن وظهر منه يولج الليل في النهار وترفع النقاب عن
وجه سابقة عناية الله ولي الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات
الى النور وما حضر عسكر شيطان ان الشيطان لكم عدو مبين

في معركة أحد وغزوة الأحزاب كانت حجته زين للناس حب
الشهوات من النساء والبنين مع عساكر الغلب وهم يتولون
بلسان الصدق والاضطرار بضيق صدري ولا ينطلق لساني
ويدعون مع التضرع والعجز واعف عنا واغفر لنا وارحمنا
أنت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين فهاتف ومنده
مفاتح الغيب ينادي ولا تهنوا ولا تحزنوا وأنتم
الأعلون فمدركهم امداد أسرار وإن جندنا لهم الغالبون
مع اعلام إذا جاء نصر الله والفتح بطليعة إنا فتحنا
وتسل سيوف إنا لننصر رسلنا والذين آمنوا من غمد نرفع
درجات من نشاء ويصول على الاعداء مظلهات فهزموهم
بإذن الله وتتواتر اخبار نصر من الله وفتح قريب ونادى

منادى

مُنَادِي لِمَنْ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

المكتوب الثاني عشر

أَيُّهَا الْعَزِيزُ اخْرُجْ مِنْ مَمْلَكَةِ الْمَالِ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
واجتنب من مشغلة شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وارفع حمل همتك من
حضيض صحبة المنقطعين في تيه غفلة نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ
واركض جواد طلبك في ميدان العشق واذهب بصولجان
استعانة اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ كرة سبقت وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ
أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ إلى الحقائق أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ مبشر بريد دولة وَبَشِّرِ الَّذِينَ
آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ بشارة

إن الله بالناس لرءوف رحيم ويعطيك منشور قد جاءكم
بصائر من ربكم فاذا اطلعت على رموز المكنونات
اسرعت بقدم الرأس الى سبل السلام وهذا صراط ربك
مستقيما وقصدة منزه لهم جنات تجري من تحتها الانهار
وسئلت عن اخبار خلد جنات نعيم لهم درجات
عند ربهم ومغفرة ورزق كريم فيذكرك مبشر عنايته
إن الذين سبقت لهم منا الحسنى فيخبرك عن ممالك دار السلام
رضي الله عنهم ورضوا عنه واحدة بعد واحدة ويدعوك
الى بره ومن أوفى بما عاهد عليه الله فسيؤتيه أجرا
عظيما ويزكيك بتنويلك لن تنالوا البر حتى
تنفقوا مما تحبون

المكتوب الثالث عشر

ايها

أيها العزيز إذا لاحت لوامع أسرار الله نور السموات
والأرض على مشكوة الضماير تنور من تأثيرها زجاجة القلب
بنور المصباح في زجاجة الزجاجة كأنها كوكب دري
وتلمع بوارق كشوف يوقد من شجرة مباركة من سرادقات
عالم لا شرقية ولا غربية وتسرج قناديل فلك يكاد زيتها
يضيء فتزين سموات السرائر كلها بنجوم حكم وبالنجم
هم يهتدون وبنجوم زينت إنا زينا السماء الدنيا
بزينة الكواكب وتطلع أقمار الحضور من أفق نور على
نور وتعرج على بروج استعلا والقمر قدرناه منازل
١٥١ وتتصف ليالي غفلة والليل إذا يغشى بصفة والنهار

والمستغفرين بالاسحار وتفوح رياحين المذكور من نعيم جنات
وتترنم بلابل استحار كانوا قليلا من الليل ما يهجعون
بنغمات الاحزان والاسف فيسفر صبح دولة يهدي الله
لنوره من يشاء وتطلع شموس المعارف في مطلع من يهدي
الله فهو المهتدي فتظهر اشراق لا الشمس ينبغي لها ان
تدرك القمر ولا الليل سابق النهار وكل في فلك يسبحون
وتكشف من خفايا الاشكال لطائف غوامض اشارات
ويضرب الله الامثال للناس والله بكل شيء عليم

المكتوب الرابع عشر

ايها العزيز اذا بلغت سمو بنيان المعرفة الى الكمال
بروح اليوم اكملت لكم دينكم وطرح لوح المحبة على

معارج

معارج مدارج وأتممت عليكم نعمتي تلمع بوارق انوار

ورضيت لكم الإسلام دينا وتشاهد عين اليقين اثار

أفمن شرح الله صدره للإسلام فهو على نور من ربه

في عظيم مشاهد لقد جاءك الحق من ربك وتطلع على

دفاين اسرار ولله جنود السموات والأرض وتشرف

على دقايق حقايق وفي الأرض آيات للموقنين وفي أنفسكم

أفلا تبصرون وتصير محرما لرموز أينما تولوا فثم وجه الله

وتهب رياح فيض وأرسلنا الرياح لواقح بروايح فضل

نصيب برحمتنا من نشاء من مهب الله لطيف بعباده

في بساتين إنا لا نضيع أجر من أحسن عملا وتورق باوراق

الشهود وتثمر بثمار التجلي الى حد كمال الشهادة برضوان

ان الله مع الذين اتقوا والذين هم محسنون وتجري

ينابيع وصول ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء من شوامخ

جبال والله ذو الفضل العظيم الى مسيل ودية القلوب

فيخبرها هاتف الغيب على لسنة الخلد بوعد ان الذين

آمنوا وعملوا الصالحات سيجعل لهم الرحمن ودا او مبشر

الاقبال ينغمه ببشارة يا عبادي لا خوف عليكم اليوم ولا

انتم تحزنون ويدركهم الرضوان من كرامة بلدة طيبة ورب

غفور مع تحف تحيات سلام قولا من رب رحيم وينفح

مائدة وصول نعيم رضي الله عنهم ويقول ذلكم فيما تشتهي

انفسكم

أنفسكم ولكم فيها ما تدعون نزلا من غفور رحيم

المقصود الخامس عشر

أيها العزيز لابد من قلب سليم يفهم رموز فاعتبروا يا أولي
الأبصار ويفهم كامله بركة دقايق أسرار سنريهم آياتنا
في الآفاق وفي أنفسهم وبصر صادق يشاهد بعين القلب
شواهد معرفة وإن من شيء إلا يسبح بحمده ولكن لا
تفقهون تسبيحهم ويستقبل بقلبه دواعي وصول وإذا سألك
عبادي عني فإني قريب أجيب دعوة الداع إذا دعان
وينتبه من نوم غفلة ويلههم الأمل فسوف يعلمون

ومن نواجز تنبيه أفحسبتم أنما خلقناكم عبثا و
يتمسك بعروة نقي وما لكم من دون الله من ولي
ولا نصير ويركب على سفينة ففروا الى الله في بحر وما
خلقت الجن والانس الا ليعبدون ويغوص فيه
باذلا وان ظفر على جوهر المطلوب فقد فاز فوزا
عظيما وان تلفت مهجته فقد وقع اجره على الله

وصلى الله على [illegible]

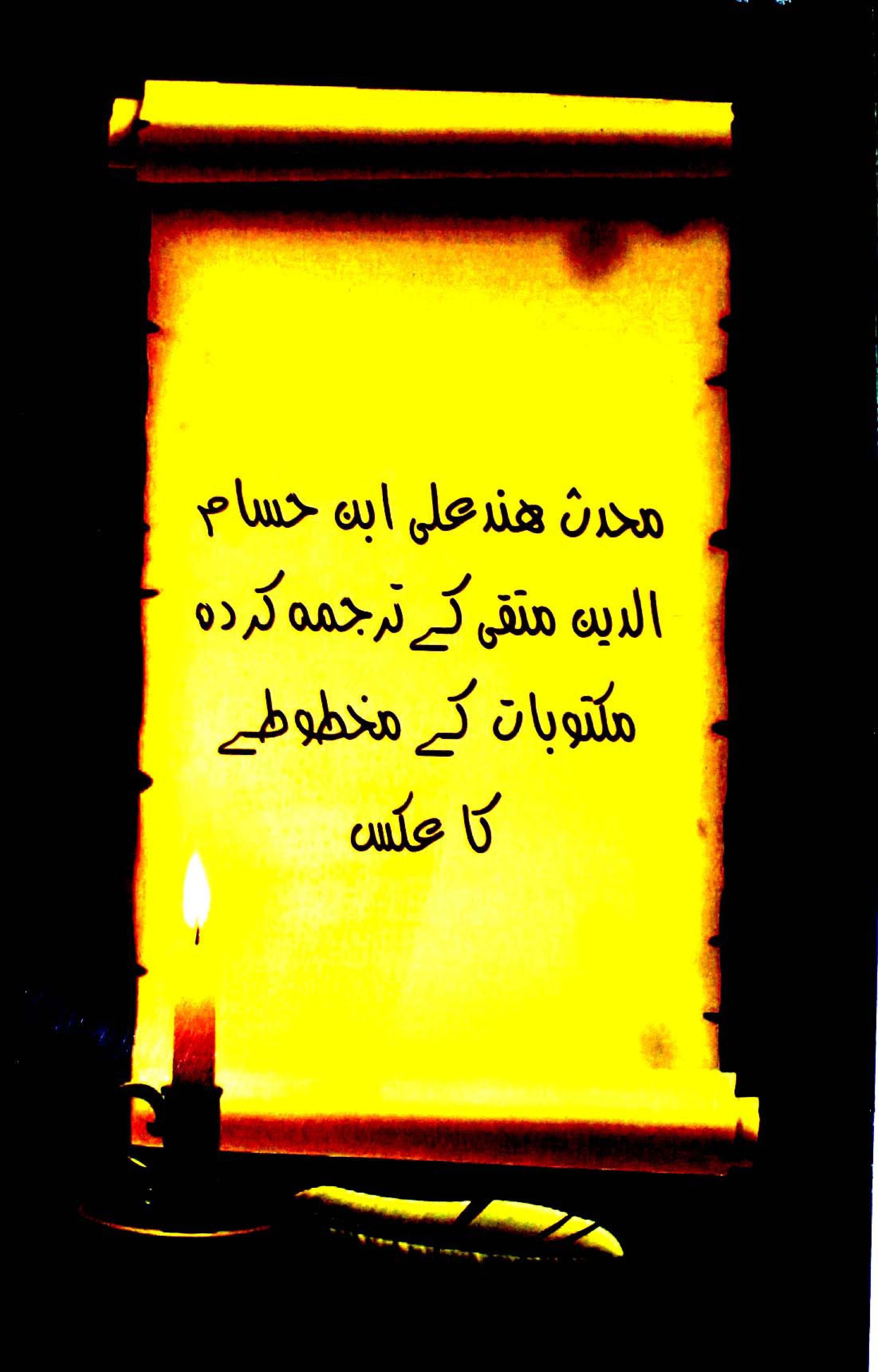
محدث ہند علی ابن حسام
الدین متقی کے ترجمہ کردہ
مکتوبات کے مخطوطے
کا عکس

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه أجمعين أما بعد
#٢٠ فهذه خمسة عشر مكتوبا للأستاذ القطب الرباني الشيخ عبد القادر الجيلاني قدس الله سره
كانت باللسان العجمي مشتملة على حكم ومواعظ بأنواع الاستعارة والتشبيه والاقتباس والتضمين
لنحو مائتين وخمسة وسبعين آية قرآنية ومشيرة إلى الأذواق الصوفية ومقاماتهم رضوان الله عليهم أجمعين
فتيسر للفقير على بعض صالحي الدين الشهير بالمتقي أن أعربه وأترجم بحسب المكتوب مع اعتراف
بالعجز في البضاعة من العبارة لا سيما في الترجمة عن الإشارة اللهم اهدنا ... وهي هذه
المكتوب الأول في بداية طريقة الحق ونهايتها أيها العزيز إذا لمعت
بروق الشهود من غمام فيض هداية الله ليتنور قلبك وهبت روائح الوصول من عناية
كشف برحمته من قلبك تزهر رياحين الأنس في رياض القلوب وتترنم بلابل الشوق في بساتين
الأرواح بنغمات يا أسفى على يوسف وتشتعل نيران الاشتياق في كوانين السرائر
وينتسف جناح طائر الأفكار في فضاء العظمة من غاية الطيران وتنقطع عن الطريق خيول
العقول في بوادي المعرفة وتتزلزل قواعد أركان الأقدام من صدمة الهيبة وتتحير سفن
العزائم في لجج بحار وما قدروا الله حق قدره برياح وهي تجري بهم في موج كالجبال وتغرقهم تلاطم
أمواج بحر عشق يحبهم ويحبونه ينادي كل واحد منهم أي رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين
فتدركهم سابقة عناية أن الذين سبقت لهم منا الحسنى وتنزلهم على ساحل جودي مقعد صدق
وتوصلهم إلى مجالس سكارى يوم ألست وتبسط لهم بساط نعيم للذين أحسنوا الحسنى وزيادة
وتدير عليهم كؤوس الوصول من دنان القرب بأيدي سقاة وسقاهم ربهم شرابا طهورا فيتيسر فيه
ملك أبد ودولة سرمد وإذا رأيت ثم رأيت نعيما وملكا كبيرا المكتوب
الثاني في بيان المجاهدة والرياضة وثمرتها أيها العزيز اجعل سبيكة الطلب في بوتقة والذين
جاهدوا فينا وأذبه بنار ويحذركم الله نفسه فيصير خالصا كالذهب حتى يليق بسكة لنهدينهم
سبلنا ويزيد قدره وقيمته في سوق إن الله اشترى من المؤمنين أنفسهم وأموالهم بأن لهم الجنة
واجعل هذا رأس مالك ليحصل لك بضاعة ألا لله الدين الخالص ويكشف لك رمز من أسرار
والمخلصون على خطر عظيم ويطلع لك بدر شمس من أنوار أفمن شرح الله صدره للإسلام فهو على
نور من ربه فتتحرك في قلبك باعثة داعي ادعوني أستجب لكم وترتقي من حضيض قل متاع
الدنيا قليل إلى أوج والآخرة خير وأبقى وتستنشق من نسيم قرب ونحن أقرب إليه فتهتز
منه بحر قلبك وتتنور من الأحياء بعواصف غيب قل الله ثم ذرهم في بستان تجريد

ولا تدع مع الله إلهاً آخر وتب عليك ربك وربيع إن الذين سبقت لهم منا الحسنى وليمطر عليك
بحائب الفضل وسحائب الله يجتبي إليه من يشاء بقطرات الفيض فتخضر أراضي رياض
القلوب من نباتات وعلمناه من لدنا علماً وتثمر أشجار تين الأرواح من أثمار إن
رحمة الله قريب من المحسنين وتجري عيون الوصول في أودية السر ينبوع عيناً يشرب بها
المقربون ومبشر إقبال ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء يبشرك ببشارة ألا تخافوا
ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التي كنتم توعدون وينادي رضوان جنات نعيم رضي الله عنهم
ورضوا عنه هنيئاً كلوا واشربوا هنيئاً بما كنتم تعملون

المكتوب الثالث في الخوف والرجاء منهم

أيها العزيز خف من يوم يفر المرء من أخيه وأمه وأبيه وصاحبته وبنيه وتفكر في سبيه وإن تبدوا ما في
أنفسكم أو تخفوه يحاسبكم به الله ولا تشتغل بحظوظ أولئك كالأنعام واخفض واسكت وارفع فاذكروني
أذكركم وافتح عين قلبك ناظر هل وجوه يومئذ ناضرة إلى ربها ناظرة واذكر نعيم ولكم فيها ما تشتهي
أنفسكم ولكم فيها ما تدعون عسى لتسمع بسمع قلبك نداء داعي والله يدعو إلى دار السلام وتنتبه من نوم غفلة
إنما الحياة الدنيا لعب ولهو وتسلك على قدم الرهبة في طلب درجات وأن يكونوا [illegible] أولئك المقربون
في جنات النعيم وتركض جواد همتك بسوط عزمك عسى يستقبلك مبشر ألطاف الله لطيف بعباده
بأطباق هدايا البشرى وتتلقى [illegible] كرامات وجنة عرضها السموات والأرض على أعداء إن الشيطان لكم
عدو مبين وتخلص من شبكة هوى إن النفس لأمارة بالسوء وتظهر على لوح قلبك رقوم ألطاف أسرار
واتقوا الله ويعلمكم الله وينذر طاير روحك حظاير القدس وبطيرته فضاء فاسلكي سبل ربك ذللاً كما في
الشوق وتجتني أثمار [illegible] كلي من كل الثمرات وتجتلي مرآة سرك من لوامع أنوار
التجليات فينكشف عينك سر يولج الليل في النهار وتخضر روضة قلبك من أمطار رياح وأنزلنا من
السماء ماء فأنبتنا به جنات وحب الحصيد فتبصر هل كروضة إرم وتفهم رموز وأحيينا به بلدة ميتا
ويرفع عن عينك أستار فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليوم حديد فتستغرق أنت في كمال إن هذه
مرة تغرق في بحر استغنا أن الله لغني عن العالمين ومرة تحيرة في [illegible] سموم هيبة أفأمنوا مكر الله
ومرة من الشوق تترنم كالعندليب في بستان التمجيد عند هبوب نسيم لطف ولا تيأسوا من روح الله
فتنفع عبيرتك من غلبات الوجد بنغمة إني لأجد ريح يوسف فيقول لك لسان الملائكة تالله
إنك لفي ضلالك القديم فلما أن جاء البشير ألقاه على وجهه فارتد بصيراً ودعوا بالعجز والتضرع استغفر لنا
ذنوبنا إنا كنا خاطئين وفي لواء الصدق والإخلاص لقد آثرك الله علينا وأنت تقول بلسان المناجاة
رب قد آتيتني من الملك وعلمتني من تأويل الأحاديث فاطر السموات والأرض أنت وليي في الدنيا والآخرة توفني مسلماً
وألحقني بالصالحين

المكتوب الرابع في التحريض على دفع الغفلة والتوبة عن المعاصي

أيها العزيز اتق ظلمة الغرور بالحياة الدنيا بشرى علامات السعادة إنما ستمع بسمع القلب أرضيتم
بالحياة الدنيا من الآخرة [illegible] من كان في هذه أعمى فهو في الآخرة أعمى وأضل سبيلا

تتفكرون تهديد اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة معرضون اما تتذكرون توبيخ من كان يريد حرث الدنيا
نؤته منها وما له في الآخرة من نصيب اما تنتبهون من تنبيه فاما من طغى وآثر الحياة الدنيا فان الجحيم هي المأوى
الى متى تتحيرون في تيه الغفلة وتتقيدون بقيود الشهوات ادخلوا موسم توبوا الى الله وتوجهوا بتلك الحضرة زمرا
وانيبوا الى ربكم وتقربوا من الصدق والاخلاص اني وجهت وجهي للذي فطر السموات والارض حنيفا وما انا من
المشركين عسى ينكشف لكم نفايس اسرار وجواهر من يقبل التوبة عن عباده ويعفو عن السيئات من خزاين
الطاف ان الله غفور رحيم ويبشركم بريد عناية ان الله يحب التوابين ويحب المتطهرين فتعرج على
مدارج تعرفون من آ[illegible] دينا ويكم منادي الاقبال بلسان الحال ان الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا فلا خوف عليهم ولا هم يحز[illegible]
المطلوب

اي مسألة بيان معية الله تع واحاطة علمه تع بالاشياء ايها العزيز

اذا اطلعت شموس المعارف من مطالع سموات السرائر تتنور اراضي القلوب من نور واشرقت الارض
بنور ربها وترفع اغطية ظلام الجهالة عن بصاير العقول بحيث تنكشف عند عطائك فتتحير عيون بواطن
الافهام من شدة لوامع انوار القدس وتتعجب خواطر الاذهان من مكاشفة عجايب اسرار عالم الملكوت
وتتيه من هيمان العشق في بوادي الطلب فتتأنس في مواطن القرب عند غلبات الشوق وتنادي ان الله
له فضل على الناس ينادي وهو معكم اينما كنتم فلما اطلع على سر المعية فقد وجوده بمقتضى فلا تجعلوا
مع الله الها آخر فلما غاص في بحر فنا ليس كمثله شيء ليحصل جوهرة التوحيد رمت به امواج العزة
في بحر محيط العظمة وكلما قصد ان [illegible] درة اكبر فيقول رب اني ظلمت نفسي فاغفر لي فتداركه رايات
امداد الطاف وحملناهم في البر والبحر فتنزل [illegible] لطف نصيب برحمتنا من نشاء ونسلم اليه مفاتيح
خزاين اسرار والله بكل شيء محيط وتطلع على رموز وان الى ربك المنتهى فيعلم معنى فاوحى الى عبده ما اوحى
ويفهم اشارة ولقد راى من آيات ربه الكبرى المطلوب

السادس في بيان
جذبة الحق تع واطاعة عصاة النفسانية لها وظهور قيامة الكبرى في هذا العالم ايها العزيز اذا غلبت
عساكر جذبات عناية الله يجتبي اليه من يشاء ولاية القلوب ذلت وراضت طوايح النفوس الامارة بعد
رياضة ومجاهدة في الله حق جهاده وادخلت جبابرة الاهوية في سجن التقوى في سلاسل الى هذا
وقيدت فراعنة الانانية بالاغلال واطيعوا الله واطيعوا الرسول وانقادت عساكر الارادات والاختيارات
بتاديب ومن يعمل سوءا يجز به وهدمت بحذافيرها الرسوم والعادات وقواعد اركان التلبيس
والطامات بالكلية ونادى منادي الى رب من الصدق ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها وجعلوا
اعزة اهلها اذلة فاذا اصعقت وطهرت عرصة القلوب من لوث شوايب الاكدار ومن يبتغ غير الاسلام
دينا فلن يقبل منه وتعطرت حدايق الارواح من نسايم الالطاف ومن يهدي الله فهو المهتدي
وانتقشت اوراق السراير من نفايس رقوم لطايف اولئك كتب في قلوبهم الايمان وصارت مشكاة
الضماير من لوامع انوار والله متم نوره مرآة بوارق الشهود يكون يوم تبدل الارض غير الارض صفصفا
قاعا وتندك شواهق [illegible] هباء منثورا ويقولون من الصدق وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر
مر السحاب [illegible] اسرافيل العشق صور [illegible] النفوس حتى [illegible] صاعقة فصعق من في السموات ومن في
الارض [illegible] ويكشف لهم [illegible] لا يحزنهم الفزع الاكبر ويدخلهم الى مقعد صدق بشارة
رضوان بشراكم اليوم ويفتح لهم ابواب جنات النعيم ويقول سلام عليكم طبتم فادخلوها خالدين

وهم يقولون الحمد لله الذي صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ من الجنة حيث نشاء فنعم اجر العاملين

المكتوب السابع في الزهد وثمرته ايها العزيز تنح وزح عن عالم غرور فلا
تغرنكم الحياة الدنيا ولا يغرنكم بالله الغرور واذكر منازل اهل حضور تعرف في وجوههم نضرة النعيم عسى
لتشم بمشام قلبك رائحة من نفحات بستان فروح وريحان وجنة نعيم وتشرب جرعة من جام ويسقون
من رحيق مختوم ختامه مسك وتكشف عليك دقائق اسرار لعلك تدرك اكوان ربك وانت على بساط
تفريد ولا تدع من دون الله ما لا ينفعك ولا يضرك تسمع من نغمات مونس نحن نقص عليك احسن القصص
سير شهود فتارة تضطرب من غاية الشوق بالتذاذ نغمات خطاب فبشر عبادي الذين
يستمعون القول فيتبعون احسنه وتارة تخفض راسك في مراقبة الكون من صدمات سطوات هيبة
فاستقم كما امرت ومن تاب معك وتارة تتمسك بحبل متين واعتصموا بحبل الله جميعا وتارة تتعلق
بمصداق وما النصر الا من عند الله وتارة تغرق في بحر خوف سنستدرجهم من حيث لا يعلمون وتارة تنجو بحبل
ان الله بكم لرؤوف رحيم وتجتني من حدائق قرب كان يرجو لقاء ربه ثمرات فليعمل عملا صالحا وتعرف بانه
الاخلاص من الاغيار ولكل درجات مما عملوا وفي ظل سدرة ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين
تتمتع من مائدة نعيم ومن اوفى بعهده من الله فاستبشروا وتسمع من منادي الغفور نداء يا عبادي
لا خوف عليكم ولا انتم تحزنون

المكتوب الثامن في الانس وثمراته ايها العزيز
اذا وصلت نغمة من مزامير الانس لمسامع القلوب تذكرت لذة استماع نغمات خطاب الست بربكم
وسكرات حالات قالوا بلى وترنم عندليب الاحزان باوتار نغمة حسرة يا اسفى على يوسف وصوت عود
الكروب برنة انكسار وابيضت عيناه من الحزن فهو كظيم ووصل طنبور الفراق صدا انما اشكو بثي
وحزني الى الله بايقاع فصبر جميل ولمع برقات جذبات الشوق في فضاء سموات السرائر لمعان يكاد
سنا برقه يذهب بالابصار بحيث تنطمس عيون بصائر العقول وتنقطع عرات الانفس من سحائب اعين
الارواح بحيث تخضر اراضي مزرعة من كان يريد حرث الاخرة نزد له في حرثه بنباتات دعدم كاالله
مغانم كثيرة وتنعطر حدائق آمال ومن يتوكل على الله فهو حسبه بنفحات روائح ان الله بالغ امره
بالكلية وتثمر اغصان اشجار الصبر بثمار انما يوفى الصابرون اجرهم بغير حساب في غاية الكمال
وتهتز برياح عناية هذا عطاؤنا فامنن او امسك ومنادي وربك الغفور ذو الرحمة ينادي ان هذا
لرزقنا ماله من نفاد

المكتوب التاسع في ترغيب صحبة الابرار وثمراته
والزهد في الدنيا ايها العزيز اعرض عن دواعي شهوات ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله واعرض
عن من تولى عن ذكرنا واجتنب صحبة اهل فسوق فويل للقاسية قلوبهم من
ذكر الله واستمع بسمع قلبك من منادي استجيبوا لربكم من قبل ان ياتي يوم لا مرد له من الله نداء الم
ياْن للذين امنوا ان تخشع قلوبهم لذكر الله وانتبه من نوم غرور ولا يغرنكم بالله الغرور بتنبيه الكتب
الالهية ان يترك سدى واسلك مقامات اهل حضور رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله وما
الى كعبة المقصود بقدم ... بادية انقطاع وتبتل اليه تبتيلا بزاد تجريد فذرهم في خوضهم ودع
راحة تفويض وافوض امري الى الله مع قافلة اهل صدق وكونوا مع الصادقين واعرض عما كان زخارف
دنيا انا جعلنا ما على الارض زينة لها واسلك سبيل ربك فتن انما اموالكم واولادكم فتنة واستغفر
من تلك هدى ان هذه تذكرة فمن شاء اتخذ الى ربه سبيلا وادع بلسان اضطرار ام من يجيب المضطر اذا دعاه

بالتضرع والعجز. فيا ربنا اهدنا الصراط المستقيم حتى يواجهك ببشر عناية قديم ألا إن أولياء الله لا خوف عليهم
ولا هم يحزنون فيبشرون بتحية سلام قولا من رب رحيم ويجلبك على جنيبة نصر من الله وفتح قريب ويهديك
الى جنات نعيم فانقلبوا بنعمة من الله وفضل فيهب نسيم عبير الوصال من [illegible] ويدار اقداح
شرب المحبة بايدي سقاة الغيب وينادي مشاهد الشهود ان هذا كان لكم جزاء وكان سعيكم مشكورا
ثم ويسمع منادم الانس سمع وكلم الله موسى تكليما ويطيب في ديباجة فلما تجلى ربه للجبل فتذوق بواطن
عيون البصائر سكرات الآلات وخر موسى صعقا فلما عاينت آثار صفات وجوه يومئذ ناضرة
الى ربها ناظرة اعترفت بالعجز وقالت بلسان الحال لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار ٥٥٥

المكتوب العاشر في البكاء والعجز والتضرع والالتجاء اليه تعالى

ايها العزيز ان لم تضع جبهة الاضطرار على تراب العجز ولم تمطر سحائب الاعين دموع الحسرة لا تخضر نباتات
مزارع بستان العيش ولا تتفتح حدائق الرجاء على رواسك ولا تورق اغصان الصبر باوراق الرضى
ورياحين الانس ولا تثمر بثمرات قرب وان له عندنا لزلفى وحسن مآب ولا تزهر حدائق الكمال ولا يترنم عندليب
القلب بنغمة الشوق ولا يطير هما قلبك باجنحة اني ذاهب الى ربي سيهدين من قفص ام للانسان ما تمنى
ولا تعبر عن فضاء ولا تمدن عينيك الى ما متعنا به ازواجا منهم زهرة الحياة الدنيا لنفتنهم فيه ولا تبلغ الى
مقعد صدق عند مليك مقتدر ولا تجتني من ثمار جنات عدن عند ربهم ولا يصل الى مشام
قلبك نسيم من بستان والله عنده حسن المآب ولا يستنشق ضبوحك من عرف ورد لهم اجرهم عند ربهم ولا خوف
عليهم بما كانوا يعملون

المكتوب الحادي عشر في التوحيد ثمرة

ايها العزيز! اذا طلعت تباشير نور صبح التوحيد على القلوب من افق شرق والصبح اذا تنفس وسطعت شموس عين
اليقين على بروج افلاك والشمس تجري لمستقر لها توارت ظلمات وجود البشرية في ضياء انوار
نورهم يسعى بين ايديهم وظهر سر بروج البلدة اليوم ورفع النقاب عن وجه سابقة عناية الله ولي
الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات الى النور وعارض عسكر شيطان ان الشيطان لكم عدو مبين في معركة
فاتخذوه عدوا باعانة جنود زين للناس حب الشهوات من النساء والبنين مع عسكر النفس [illegible]
لسان الصدق والاضطرار ويضيق صدري ولا ينطلق لساني ويدعون مع العجز والتضرع واعف عنا
واغفر لنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين [illegible] وعنده مفاتح الغيب ينادي
ولا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون فيمدكم بامدادي كن وان جندنا لهم الغالبون مع اعلام [illegible]
النصرة والفتح وطليعة انا فتحنا تسل سيوف انا لننصر رسلنا والذين آمنوا من عند [illegible]
[illegible] على الاعداء فنظرا [illegible] فهزموهم باذن الله [illegible] نصر من الله وفتح قريب
وينادي منادي لسان قدرالهم ما كان لكم [illegible] ويذكر [illegible] على كل شيء قدير

المكتوب الثاني عشر في التحريض على صحبة الابرار

ايها العزيز [illegible] الى ان والبنون زينة الحياة الدنيا واجتنب من شغله [illegible] اموالنا واهلونا وارفع
[illegible] من [illegible] المنقطعين [illegible] الى الله [illegible] واركض [illegible] ميدان
العشق واذهب [illegible] واستعينوا بالله [illegible] ان [illegible] الذين
الى غاية [illegible] ربهم [illegible] الخالدون [illegible] الذين آمنوا

ان لهم قدم صدق عند ربهم ببشارة ان الله بالناس لرؤف رحيم ويعطيك منشور اسرار قد جاءكم بصائر من
ربكم فاذا اطلعت على رموز مكنونات اسرعت بقدم الراس الى سبل سلام وهذا صراط ربك مستقيما
وقصدت متنزها لهم جنات تجري من تحتها الانهار واسأل عن اخبار خلد جنات نعيم لهم درجات عند
ربهم ومغفرة ورزق كريم فيدركك مبشر عناية ان الذين سبقت لهم منا الحسنى ويخبرك عن مالك دار
سلام رضي الله عنهم ورضوا عنه واحدة بعد واحدة ويدعوك الى سرير وفاء ومن اوفى بما عاهد عليه الله فسيؤتيه
اجرا عظيما ويقول لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون

المكتوب الثالث عشر

ايها الاخ اذا لاحت لوامع انوار
بيان في آية الله نور السموات والارض مع الحث في اسرار آيات [illegible]
الله نور السموات والارض على مشكاة ضماير تتنور من تاثيرها زجاجة القلب نور ان المصباح في زجاجة
الزجاجة كأنها كوكب دري وتلمع بوارق كشوف توقد من شجرة مباركة من سرادقات عالم لا شرقية
ولا غربية وتتروج في دبد فكرة يكاد زيتها يضيء فتتزين سموات السراير كلها بنجوم حكم وبالنجم
هم يهتدون وبنجوم زينة انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب وتطلع اقمار الكشوف من افق نور على نور
وتعرج على بروج استعداد والقمر قدرناه منازل وتنصف ليالي غفلة والليل اذا يغشى بصيغة
والنهار اذا تجلى وتنوح رياحين الذكر من نعيم والمستغفرين بالاسحار وتترنم بلابل اذكار نواقلية
من الذين يخشون بنغمات الاحزان والاسف فيسفر صبح دولة يهدي الله لنوره من يشاء وتطلع
شموس المعارف من مطلع من يهد الله فهو المهتدي فتظهر اسرار لا الشمس ينبغي لها ان تدرك القمر ولا الليل
سابق النهار وكل في فلك يسبحون وتنكشف من خفايا الاشكال لطايف غوامض اسرار ويضرب الله الامثال
للناس والله بكل شيء عليم

المكتوب الرابع عشر في كمال المعرفة وكمال الايمان ولزومها

ايها العزيز اذا بلغت شمس سماء المعرفة الى برج كمال اليوم اكملت لكم دينكم وعرج نور المحبة بكمال اشراق
على معارج مدارج واتممت عليكم نعمتي تلمع بوارق الانوار ورضيت لكم الاسلام دينا وتشاهد عين
اليقين شواهد آثار افمن شرح الله صدره للاسلام فهو على نور من ربه وعظيم شاهد لقد جاءك الحق من
ربك وتطلع على دفاين اسرار ولله خزاين السموات والارض وتشرف على دقايق حقايق وفي الارض
آيات للموقنين وفي انفسكم افلا تبصرون وتبصر نحو الرموز اينما تولوا فثم وجه الله وتهب رياح فيض
وارسلنا الرياح لواقح وروايح فضل نصيب برحمتنا من نشاء من وهبت الله لطيف بعباده في بساتين
انا لا نضيع اجر من احسن عملا وتورق باوراق الشهود وتثمر بثمار التجلي على صدا الكمال اسنى رياض ان الله
مع الذين اتقوا والذين هم محسنون وتجري ينابيع وصول ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء من سوانح جبال
والله ذو الفضل العظيم باخبار اودية القلوب فيخبرها هاتف الغيب على السنة الحق ان الذين آمنوا
وعملوا الصالحات سيجعل لهم الرحمن ودا ويبشر الاقبال بتفوه ببشارة يا عبادي لا خوف عليكم اليوم ولا
انتم تحزنون ويدركهم الرضوان من ديار بلدة طيبة ورب غفور ويقول ولكم فيها ما تشتهي انفسكم ولكم فيها
ما تدعون نزلا من غفور رحيم

المكتوب الخامس عشر في [illegible] القلب السليم

والعقل الكامل واليقين الصادق ايها العزيز لا بد من قلب سليم يفهم رموز [illegible] والابصار وعقل
كامل يدرك دقايق اسرار سنريهم آياتنا في الآفاق وفي انفسهم ويفهم دقايقها بعين القلب شواهد

معرفة وان من شيء الا يسبح بحمده ولكن لا تفقهون تسبيحهم ويستقبل بقلبه دواعي وصول واذا سألك عبادي عني
فاني قريب اجيب دعوة الداع اذا دعان وينتبه من نوم غفلة ويلهمهم الله فسوف يعلمون من نزل
تنبيه افحسبتم انما خلقناكم عبثا وانكم الينا لا ترجعون ويستمسك بعروة وثقى وما لكم من دون الله من ولي
ولا نصير ويركب على سفينة نفوذ الالهام في بحر معرفة وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون ويغوص فيه ولا
روحه فان ظفر على جوهر المطلوب فقد فاز فوزا عظيما وان تلفت لجة فقد وقع اجره على الله والحمد لله

وهذه ٤٢ حكم سفينة معربة من اللغة الفارسية

ثم تقيد بالرسوم فلو حكمة لاولي
الالباب كما انه يسيغ التيمم بجعل على ارض التراب من تقيد في التصوف بالتقليد فسعيه باطل وهو
لكن برملي من جبلي في طواف الصدر ان كنت ذا عزة فلا تدخل الا … في حرم عبادك اي لا يحل في
قلبك غير الله فتكون كاله دون الهالك اغسل صفحة قلبك من نقوش الاغيار تحصل لك الكعبة بالتحقيق
فان الله وراق لك ذهبة ما موية من الكنه والتوفيق الرق وان كان فقيرا فسعة قلبه بحر بلا ساحل …
غاية ولو سلطان ابن والبحر في البداية والنهاية تهور العوق من الرياضة على بدن اصناف كبنوط المسطح
تعليم المريد الاستقامة والسداد اتبع المرشد في السلوك ولو جارية عالمة بالآفات الا ترى ان الرمل ارشد
الكفر والقرشي في الظلمات فلا يحسن المنكر ويفرح به … الاحياني وان وقت نصوت الكلام منقود بيع
صاحبه وان كان هو انكر الاصوات رب … يحن … بكلامه … لا ترى ان يحي المشتري ضلعي
اسنانه كاللؤلؤ البراق الشريف الذي صاحب الدنيا يستحق التعب منها ومعادا الا ترى النار لا تميز
بين العود والمرجين فتجعلهما رمادا العشق تعب ومشقة خشونته للعاشق راحة ولينه الا لباس قيود
ولما سود حلية … امتى من السخي في ايثار الغير على نفسه ولو كان ضعيفا عليها كما … النجاشي
… الغرس … كيف هربا الصواب على الضعيف سعيه في ابلاء العمايل نفسه بحرص كصانع البيتة
على وجه في الحقيقة … لا يتفاوت في عدم … الحضور والغيب كالمراد … الذي
من الدين … العيب اذا ذكرت احدا من الاخ … ذكرته بالعيب والشين وان ذكرت …
الذي … قرة العين حقيقة الانسان خلقه وبقية جسمه كالعدم كالمسك ينتفع بريحه لا بالجلد
جلد ودم الزينة التعليم … على الذكر في المعبود ولو واسعة الا ترى الا تم اذا تزينت
… تشتهي الزوج والبعل قلب الولي في التمكن كالجبال الشامخ والمستدرج … لا يزال شيء
يزعجه الريح العاصف الشديد النفس عدو قوي لا يمكن دفعها بكيد واكذاع كالحية العظيمة لا يمكن
تسخيرها الا بالرقية والرقاع … للشهود والحك بدركيفية … عن الحمد لو كلي
بالمكنوف صنوا النهار من الظلمات في جرم … قرص الشمس ما ادري نصف العلم فدعوى التبحر فيه جهل
وهلاك العجز عن درك الادراك ادراك … ان الانسان …
من معدن واحد … والا في … السلطان … والالحاد …
فالعجب من تفاوت … هذا الطين … وذاك جنس …
المعمور … الاسرار …
… يبحر …
… صاحب … ابو جهل … جوار الكعبة مردود

صلاة القطب الربانی سیدی عبدالقادر الجیلانی

رُوِیَ عن الشیخ شمس الدین العیدروس رحمة الله و رضی عنه :

اِنَّ مَنْ قراء بعد صلاة العشاء الصمدیة و المعوذتین کل واحد ثلاثا وصلیٰ علی النبی ﷺ بعد ذٰلک بھٰذا الصلاة مرة واحدة رایٰ النبی ﷺ وھـــی :

بسم الله الرحمن الرحیم

اللّٰھم أجعل أفضل صلواتک ابداً و أنمیٰ برکاتک سرمداً و أزکیٰ تحیاتک فضلاً وعددًا و أسنیٰ سلامک مجددًا علیٰ أشرف الخلائق الانسانیّة و مجمع الحقایق الایمانیّة وصور التجلّیات الاحسانیّة ومھبط الاسرار الرّحمانیّة وعروس المملکة القدسیّة وامام الحضرة الربّانیّة وواسطة عقد النبیّین ومقدّم جیش المرسلین وقائد رکب الأنبیاء المکرّمین وأفضل الخلائق أجمعین ، حامل لواء العزّ الأعلیٰ ومالک أزمّة المجد الأسنیٰ شاھد الاسرار الأزل و مشاھد أنوار السّوائق الأوّل وترجمان لسان القدم ومنبع العلم والحلم والحکمة والحکم مظھر سرّ الجود الجزئی والکلی و لسّان عین الوجود العلوی والسفلی روح الجسد الکونین (۳مرات اسے تین بار پڑھا جائے) وعین حیاة الدّارین المتخلّق بأعلیٰ رتب العبودیّة المتحقّق با سرار المقامات الاصطفائیّة الخلیل الأعظم والحبیب الأکرم نبیّک العظیم ورسولک الکریم الھادی الصّراط المستقیم سیّدنا ونبیّنا وحبیبنا وشفیعنا محمّد بن عبداللّٰه ابن عبد المطّلب بن ھاشم سیّد السّادات الأعراب و الأعاجم صلّی اللّٰه علیه و علی آله وصحبه و عترته وشیعته و حزبه عدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک ومنتھیٰ رضاک ومبلغ رضاک کلّما ذکرک الذّاکرون و غفل عن ذکره الغافلون وسلامٌ علی [المر]سلین والحمد للّٰه ربّ العالمین.

ترجمہ

یہ درود پاک قطب ربانی محبوب سبحانی سید عبدالقادر الجیلانیؒ کا ہے

شیخ شمس الدین العیدروسؒ سے روایت ہے کہ جس کسی نے عشاء کی نماز کے بعد سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو تین تین بار پڑھا اور پھر مندرجہ ذیل درود پاک کو ایک بار پڑھا اس کو سرکار دوعالم جناب رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

اے اللہ ابد تک اپنا بہترین درود اور اپنی برکات بے پایاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اور اپنی بہترین ان گنت تحیات اور اپنا بلند و ارفع سلام حضرت محمد ﷺ پر بار بار بھیج جو کہ بنی نوع انسانی کے سردار اعلیٰ اور ایمانی حقیقتوں کے مجمع و مصدر ہیں اور وہ جن کی ذات پر احسان کامل اور حسن لازوال کی تجلیات برستی ہیں اور جن پر تیری الوہیت اور رحمانیت کے اسرار کا نزول ہوتا ہے اور وہ جو کہ قدسیت کی مملکت کے دولہا ہیں اور جو کہ ربانی حضوری کے امام الآئمہ ہیں اور جو کہ سلسلہ انبیاء کے شیرازہ کو یکجاء کرنے کے واسطہ ہیں اور جو کہ مرسلین کی فوج کے سپہ سالار ہیں اور قافلہ انبیاء کرام کے قائد اعلیٰ ہیں اور تیری تمام مخلوق سے افضل و اعلیٰ ہیں اور جن کے ہاتھ میں عزت و وقار کا جھنڈا ہے اور جو کہ عظمت و بڑائی کی باگ ڈور کے مالک ہیں اور اسرار و رموز ازل کے شاہد اولیٰ ہیں اور ابدی انوار کے مشاہد خاص ہیں اور جو کہ ازل کی زبان کے ترجمان اور علم و حلم اور حکمت و دانائی کے منبع ہیں اور جو کہ جود و کرم کے سرِ پنہاں کے جزوی اور کلی طور پر مظہر کامل ہیں اور جو کہ بلند و پست وجود حق کی حقیقتوں کے ترجمان ہیں اور جو کہ تمام کائنات کے وجود کی روح رواں ہیں اور جو دونو جہانوں کی عین حیات اور روح اصل ہیں جن کو اعلیٰ ترین مرتبہ عبودیت کے لئے تخلیق کیا گیا، جنہیں تمام مقامات اصطفائیت اور اپنائیت سے بہرہ ور کیا گیا، جو کہ تیرے خلیل اعظم ہیں اور سب سے مکرم حبیب ہیں اور تیرے سب سے بلند مرتبت نبی اور رسول ہیں جو کہ صراط مستقیم کے ہادی و رہنماء ہیں، اور جو ہمارے آقا، ہمارے نبی، ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع ہیں یعنی حضرت محمد ابن عبداللہ ابن عبدالمطلب ابن ہاشم اور تمام عرب و عجم کے سرداروں کے سردار ہیں۔ اے اللہ تو آپ حضور ﷺ پر اور آپ حضور ﷺ کی اولاد اور عترت طاہرہ پر اور آں حضور ﷺ کے جملہ اصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اور آں حضور ﷺ کی تمام امت پر اور گروہ جانبازاں پر اپنی تمام تر مخلوقات کے تعداد کے برابر اور اپنی رضاؤں اور عرش اعلیٰ کے وزن کے برابر اور اپنے تمام دائمی کلمات کے برابر اور اپنی رضائے کریم کی منتہیٰ و مقصود تک اور اپنے اس ذکر کے برابر جو کہ ذکر کرنے والوں نے کیا ہے اور اس ذکر کے برابر جو کہ تیرے غافل بندے نہ کر سکے درود اور سلام بھیج

اے اللہ تیرے تمام رسولوں پر سلام ہو اور اے رب العالمین حمد و ثنا صرف تیرے ہی لئے ہے۔

لا إله إلا هو

مؤلف کی چند دیگر تصانیف

DIMENSIONS OF CHRISTIANITY (حقیقت عیسائیت) پہلا ایڈیشن ۱۹۷۰

DIMENSIONS OF QADIANISM (حقیقت قادیانیت) پہلا ایڈیشن ۱۹۷۱

جستجوئے مدینہ پہلا ایڈیشن ۲۰۰۷

الزہراء سلام اللہ علیہا پہلا ایڈیشن ۲۰۰۹

AL-QALAM
al-qalam publishers

القلم پبلشرز

3045

مکتوباتِ غوثیہ

کاوش

عبدالحمید قادری